

54

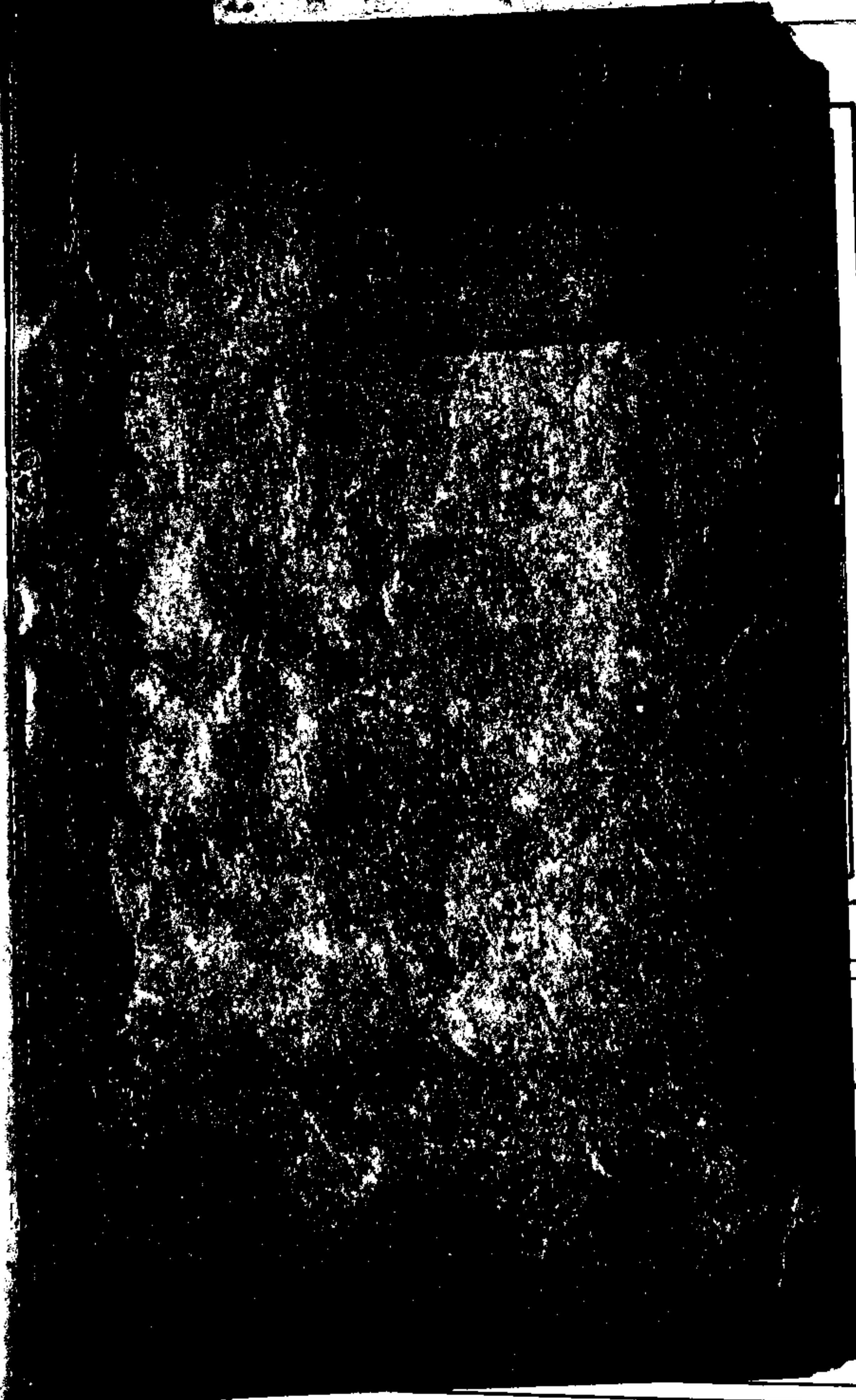
540

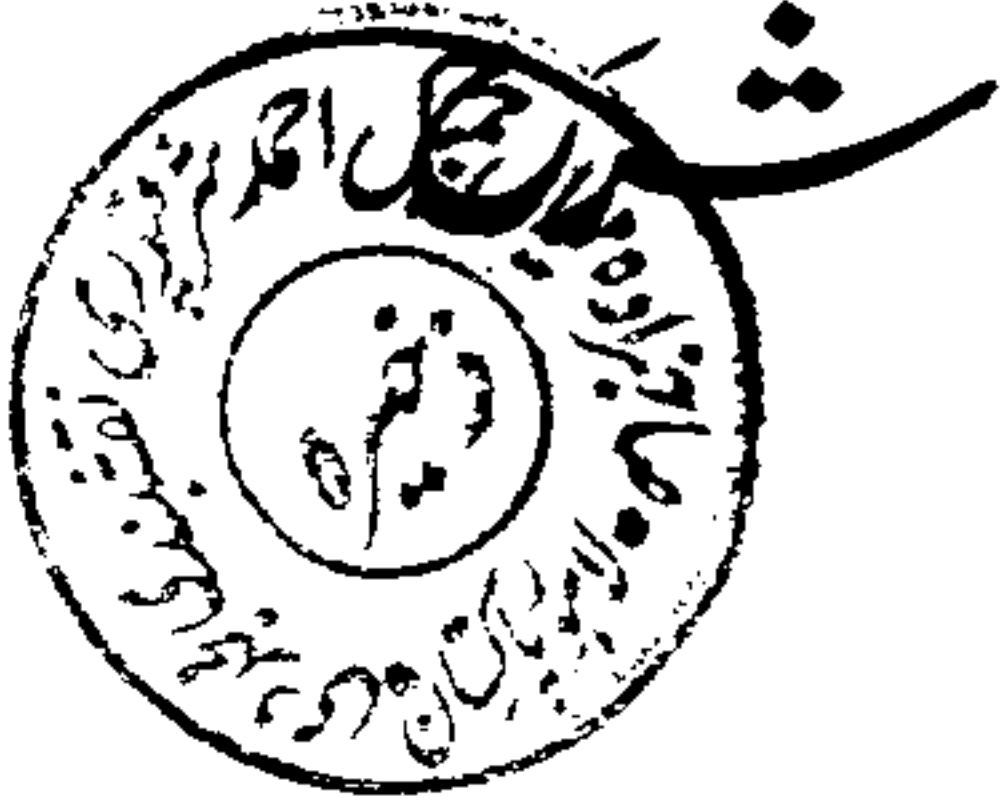
شرح

لُعْنَةُ الْاِسْلَامِ

اٹھویں جماعت کے لئے

بیرنگ پبلشرز کراچی





لُغَةُ الْإِسْلَامِ

آنہویں جباعت کے لئے

نیرنگ پبلشرز کراچی

قیمت :- ۸ روپے

59928

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	ر
۵	دُعَاءُ	النَّشِيدُ
۶	الْيَوْمُ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَامِ الدَّرَاسِيِّ الْجَدِيدِ	الدَّرْسُ الْأَوَّلُ
۱۰	لُغَةُ الْإِسْلَامِ	الدَّرْسُ الثَّانِي
۱۴	رِجَالُ الْمُسْتَقْبَلِ	الدَّرْسُ الثَّلَاثُ
۲۵	شُهُورُ السَّنَةِ	الدَّرْسُ الرَّابِعُ
۳۳	إِخْتِيارُ	الدَّرْسُ الْخَامِسُ
۴۲	فِعْلُ الْأَمْرِ وَفِعْلُ النَّهْيِ	الدَّرْسُ السَّادِسُ
۵۲	حِصَّةُ التَّعْبِيرِ	الدَّرْسُ السَّابِعُ
۶۳	الْحَاكِمُ الْعَادِلُ	الدَّرْسُ الثَّامِنُ
۶۸	زِيَارَةُ كَشْمِيرِ	الدَّرْسُ الثَّاسِعُ
۷۲	كَشِيدُ الصَّبَاحِ	الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

صفحة	مضامين	نمبر شمار
٤٢	الدَّرْسُ الحَادِي عَشَرَ . النَّظَافَةُ	١١
٨٢	الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ . التَّقْرِيبَةُ	١٢
٩٠	الدَّرْسُ الثَّلَاثُ عَشَرَ فِي الْمُسْتَشْفَى	١٣
٩٨	الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ . الْمَطَرُ	١٤
١٠٥	الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ السَّفَرُ بِالْقِطَارِ	١٥
١١٠	التَّشْيِيدُ الصَّلَاةُ	
١١١	الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ الْقُرْآنُ كِتَابِي	١٦
١٢٠	الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ دُكَاةُ الدِّينِيَّةِ	١٧
١٢٤	الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ	١٨
١٢٤	الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (عَشْرًا) اَلْعِيدَانُ	١٩
١٢٠	الدَّرْسُ الثَّاسِعُ عَشَرَ صَلْحُ الْحَدِيثِيَّةِ	٢٠
١٥٤	الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ الدِّينُ الْمَسَاوَاةُ	٢١

دُعَاؤُ (دعا)

مشکل الفاظ کے معنی

مُجِيبٌ :- قبول کرنے والا۔	الدَّعَوَاتِ :- دعائیں۔	اجْعَلْ :- پیدا کر
الْيَوْمَ :- دن۔ آج۔	سَعِيدًا :- اچھا۔	كَثِيرٌ :- کافی۔ زیادہ
الْمَبْرَكَاتِ :- برکتیں۔	وَأَعِنِّي :- معرفت دے۔	دُرُوسٍ :- اسباق
أَدَاءٍ :- ادائیگی	الْوَاجِبَاتِ :- فرض۔	وَأُنِزْ :- روشن کرے
النَّافِعَاتِ :- مفید۔	حَظَّنِي :- بہر مند ہونا۔	الْحَيَاةِ :- زندگی
وَأَسْتَجِيبُ :- قبول کر۔		

دُعَا

اے الہی اے الہی - اے دعائیں قبول کرنے والے

اچھے دن پیدا کر - اور برکتیں زیادہ کر۔

اسباق میں معرفت دے - اور ہم فرض کی ادائیگی کریں

ہمارے دل و دماغ کو روشن کر دے اچھے اور مفید علوم سے

اچھی قسمت بنانے کی توفیق دے اور زندگی میں نصیب والا بنا

اے الہی - اے الہی

میری دعا کو قبول کر لے

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ (پہلا سبق)

الْيَوْمَ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَامِ الدِّرَاسِيِّ الْجَدِيدِ

سال کی نئی پڑھائی کا پہلا دن

مشکل الفاظ کے معنی :-

کُلُّ عَامٍ : سال کا پورا ہونا۔	أَبْنَانِي : میرے بچے۔
السَّلَامِيذُ : شاگرد۔	كَيْفَ : کیسے
قَضَيْتُمْ : گزاریں (تم نے)	الْإِجَازَةُ : چھٹیاں
الْحَدَائِقُ : باغات۔	الشَّاهِدَاتُ : شاہدہ کیا۔
الْجَامِعَاتُ : درسگاہیں۔	زُرْتُ : گیا تھا۔
أَسَاعِدُ : مدد کی	قَرَأْتُ : مطالعہ کرنا۔
نَافِعَةٌ : مفید۔	الْآنَ : اب۔
	الْجَمِيلَةُ : خوبصورت
	عَمِّي : چچی
	جَمِيعًا : سب سے
	نَبْدَأُ : شروع کریں۔

پہلا سبق

سال کی پڑھائی کا پہلا دن

استاد :- اے میرے بچوں آپ سب خیریت سے تو رہے ہیں۔

شاگرد :- اے استاد آپ خیریت سے ہیں۔

استاد :- آپ نے اسکول کی چھٹیاں کیسے گزاریں۔

احمد :- میں لاہور گیا تھا وہاں خوبصورت باغات اور بڑی بڑی درسگاہیں دیکھیں۔

محمد :- میں اپنے چچا کے ہاں حیدر آباد گیا تھا اور میں نے عظیم دریائے سندھ دیکھا۔

علی :- میں نے اپنے والد کا اس کے کام میں ہاتھ بٹایا تھا۔

معلم :- اے علی تمہارا باپ کیا کام کرتا ہے۔

علی :- وہ تجارت کرتا ہے۔

حسن :- میں لاٹبریری جاتا تھا اور وہاں بہت سی کتابوں کا مطالعہ کرتا تھا۔

معلم :- تم سب نے چھٹیاں اچھی مفید طور پر گزاریں۔ اب اپنا سبق شروع کرتے ہیں۔

التَّارِينُ (مشقیں)

(۱) اَمَّا الْفَرَاعُ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ :

قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہیں بھریئے

(كِتَابًا - الْمَكْتَبَةُ - نَهْرُ السِّنْدِ - لَاهُورٌ - الْحَدَائِقُ الْجَمِيلَةُ -

حَيْدَرُ اَبَادُ)

سَافِرٌ اَحْمَدٌ اِلَى لَاهُورٍ وَشَاهِدٌ . الْحَدَائِقُ الْجَمِيلَةُ

سَافِرٌ مُحَمَّدٌ اِلَى حَيْدَرِ اَبَادٍ وَشَاهِدٌ . نَهْرُ السِّنْدِ

ذَهَبَ حَسَنٌ اِلَى الْمَكْتَبَةِ وَقَرَأَ كِتَابًا .

(۲) اَجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ :

(نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجئے)

سوال :- مَاذَا قَالَ الْمُعَلِّمُ ؟

جواب :- قَالَ الْمُعَلِّمُ " كُلَّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ يَا ابْنَ أَبِي " .

سوال :- مَاذَا قَالَ التَّلَامِيذُ ؟

جواب :- قَالَ التَّلَامِيذُ " وَأَنْتَ بِخَيْرٍ يَا أَسَازُ " .

سوال :- أَيُّنَ سَافَرَ أَحْمَدُ ؟

جواب :- سَافَرَ أَحْمَدُ إِلَى لَاهُورِ -

سوال :- هَلْ ذَهَبَ حَسَنٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ ؟

جواب :- نَعَمْ ذَهَبَ حَسَنٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ

سوال :- هَلْ شَاهَدَ مُحَمَّدٌ نَهْرَ السِّنْدِ ؟

جواب :- نَعَمْ شَاهَدَ مُحَمَّدٌ نَهْرَ السِّنْدِ -

سوال :- هَلْ سَافَرَ عَلِيُّ إِلَى لَاهُورِ ؟

جواب :- لَا - سَافَرَ عَلِيُّ إِلَى لَاهُورِ -

(۳) اِمْلِ الْفَرَاعَ فِي الْقَائِمَةِ ب " مُسَخِّدِ مَا كَلِمَاتِ الْقَائِمَةِ " أ

(ب) میں جملے مکمل کیجئے

ب	أ
أَنَا كُنْتُ أَسَاعِدُ أَبِي فِي عَمَلِهِ	أَلْأَبُ
أَنَا زُرْتُ عَمِّي فِي حَيْدَرِآبَادَ	أَلْعَمُّ
أَنَا كُنْتُ أَسَاعِدُ الْأُمِّي فِي عَمَلِهَا	أَلْأُمُّ

أَنَا زُرْتُ الْأَخِي فِي حَيْدَرَأَبَادٍ -	الْأَخُ
أَنَا كُنْتُ أَسَاعِدُ الْأَخْتِي فِي عَمَلِهَا -	الْأَخْتُ
أَنَا زُرْتُ الصَّدِيقِي فِي حَيْدَرَأَبَادٍ -	الصَّدِيقُ
أَنَا كُنْتُ أَسَاعِدُ الْمُعَلِّمِي فِي حَيْدَرَأَبَادٍ -	الْمُعَلِّمُ

(۴) عَلَى التَّلَامِيذِ أَنْ يَقَوْمُوا بِتَمَثُّلِ الْحَوَارِ -

طلباء نیچے دی ہوئی مثالوں سے مدد لیں

(۵) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْأَتِيَّةَ :- نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کریں -

الْجَمْعُ (جمع)

الْمُفْرَدُ (واحد)

أَيَّامٌ :- بہت سے دن

يَوْمٌ :- دن

تَلَامِيذٌ :- شاگرد

تَلْمِيذٌ :- شاگرد

حَدَائِقُ :- باغات

حَدِيقَةٌ :- باغ

جَامِعَاتٌ :- جامعات

جَامِعَةٌ :- جامعہ

مَكْتَبَاتٌ :- لائبریریاں

مَكْتَبَةٌ :- لائبریری

كُتُبٌ :- کتابیں

كِتَابٌ :- کتاب

أَنْهَارٌ :- نہریں

نَهْرٌ :- نہر

(صاف اور خوشخط تحریر کریں -

(۶) أَكْتُبُ بِحَطِّ وَاضِعٍ :-

الدَّرْسُ الثَّانِي (دوسرا سبق)

لُغَةُ الْإِسْلَامِ (اسلام کی زبان)

مشکل الفاظ کے معنی :-

شُعْبٌ : قوم - دَوْلَةٌ : مملکت - اَسَاسٌ : بنیاد
 بِنَشْرِ : نشر و اشاعت - لُغَةُ الْعَرَبِيَّةِ : عربی زبان
 كِتَابُ التَّفْسِيرِ : تفسیر کی کتاب - كِتَابُ الْحَدِيثِ : حدیث کی کتاب
 كِتَابُ الْفِقْهِ : علم فقہ کی کتاب - يَشْطِيعُ : قابل ہونا -
 يَعْيشُ : زندگی گزارتا ہے - الْبِلَادُ : شہر ملک - لَيْسَاعِدُ : مدد کرنا -
 عَدَدٌ : تعداد - قَارَةٌ : براعظم - الْاِمَارَاتُ : ریاستیں -

دوسرا سبق

اسلام کی زبان

پاکستانی قوم مسلم قوم ہے اور مملکت پاکستان مسلمانوں کی مملکت ہے۔

اس کی بنیاد دین اسلام پر رکھی گئی۔

اور اس لئے یہاں عربی زبان کی نشر و اشاعت کافی ہوتی ہے۔

عربی زبان اسلام کی زبان ہے قرآن کا پیغام ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے۔ حدیث تفسیر اور فقہ

کی کتابوں کی زبان ہے۔

اور جو عربی زبان سیکھتا ہے وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ اپنے دین کو سمجھے۔

اور صحیح قرأت سے قرآن پڑھتا ہے اور آیات کریمہ کے معنی سمجھتا ہے۔ اور جو عربی زبان سیکھتا ہے وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ زندگی گزارے اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ عرب ممالک میں۔ وہ ان کی مدد کرے اور اس کی مدد کی جائے۔ عرب ممالک میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً ایک سو ملین ہے۔ اور سب کے سب عربی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔ عرب کے ممالک میں سے بعض براعظم افریقہ میں ہیں جو یہ ہیں۔ ماریطانیہ۔ مراکش۔ الجزائر۔ تیونس۔ لیبیا۔ مصر۔ سوڈان صومالیہ اور جبوتی۔

اور ان میں سے بعض براعظم ایشیا میں ہیں اور وہ یہ ہیں۔ فلسطین۔ لبنان۔ شام۔ عراق۔ اردن۔ سعودی عرب۔ شمالی یمن۔ جنوبی یمن۔ کویت۔ بحرین۔ قطر۔ متحدہ عرب امارات اور عمان۔

عرب ممالک کے دارالحکومت

دارالحکومت	ممالک	دارالحکومت	ممالک
دمشق	شام	لواکشت	ماریطانیہ
بغداد	عراق	رباط	مراکش
عمان	اردن	الجزائر	الجزائر

تیولنس	تیولنس	شمالی یمن	صنعاء
مصر	قاہرہ	جنوبی یمن	عدن
سوڈان	خرطوم	کویت	کویت
صومالیہ	موغادیش	قطر	دوہا
جوتی	جوتی	متحدہ عرب امارات	البوظبی
لبنان	بیروت	عمان	مسقط
لیبیا	طرابلس بنغازی	سعودی عرب	ریاض

الْمَارِئِ (مشقیں)

(۱) اَجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ :-

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جواب دیں۔

سوال (۱) هل دولة باكستان دولة مسلمة؟

جواب :- نعم دولة باكستان دولة مسلمة

سوال (۲) ما هي الصفة التي يتصف بها متعلم اللغة العربية؟

جواب :- والذي يتعلم اللغة العربية يستطيع ان يفهم دينه۔

سوال (۳) ما هي البلاد العربية التي تقع في قارة افريقيا؟

جواب :- البلاد العربية التي تقع في قارة افريقيا هي موريتانيا

والمراكش والجزائر وتونس وليبيا ومصر والسودان

والصومال وجيبوتي۔

سوال (د) ماہی البلاد العربیہ التي تقع في قارة آسيا؟

جواب: - البلاد العربیہ التي تقع في قارة آسيا هي فلسطين ولبنان
وسوريا والعراق والاردن والسعودية واليمن الشماليه
واليمن الجنوبيه والكويت والبحرين وقطر و الامارات
العربیة المتحدة وعمان۔

(۲) اَمِلْ الْفَرَاغَ بِوَضِعِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسِ

توسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہ بھریے۔

(قَارَةٌ صَحِيحَةٌ - بَاكِسَانٌ - يَسْتَطِيعُ - الْفِقْهَةُ)

(ا) وَالَّذِي يَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَفْهَمَ دِينَهُ۔

(ب) شَعْبٌ بِبَاكِسَانٍ شَعْبٌ مُسْلِمٌ۔

(ج) وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ قِرَاءَةً صَحِيحَةً۔

(د) وَالْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ بَعْضُهَا فِي قَارَةِ آفْرِيْقِيَا۔

(ه) وَلُغَةٌ كُتِبَ التَّفْسِيرُ وَكُتِبَ الْحَدِيثُ وَكُتِبَ الْفِقْهُ۔

(۳) ضِعْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ۔

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کریں۔

دَوْلَةٌ: - دَوْلَةُ بَاكِسَانٍ دَوْلَةٌ مُسْلِمَةٌ۔

يَتَعَلَّمُ: - وَالَّذِي يَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَفْهَمَ دِينَهُ۔

يُسَاعِدُ: - يُسَاعِدُ أَبُوكَ فِي عَمَلِهِ۔

إِخْوَانٌ: - أَعِشْ مَعَ إِخْوَانِي فِي بَيْتِي۔

يَفْهَمُ: - الَّذِي يَقْرَأَ الْقُرْآنَ قِرَاءَةً صَحِيحَةً وَيَفْهَمُ

مَعْنَى الْآيَاتِ الْكَرِيمَةِ -

(۴): - اخْتَارَ عَاصِمَةٌ مَنَاسِبَةً مِّنْ قَائِمَةٍ بِ "ب" يَكُلُّ

بِلَادٍ فِي قَائِمَةٍ "و"

مناسب دارالحکومت کے نام اس کے ملک کے آگے لگائیں۔

ب		ر	
تُولِسُ	(تولس)	تُونِسُ	(تونس)
مَنَامَةٌ	(منامہ)	بَحْرَيْنُ	(بحرین)
عَمَّانُ	(عمان)	أَلْعُرْدُنُ	(اردن)
أَلْجَزَائِرُ	(الجزائر)	أَلْجَزَائِرُ	(الجزائر)
الرِّيَاضُ	(ریاض)	السُّعُودِيَّةُ	(سعودی عرب)
دِمَشْقُ	(دمشق)	سُورِيَا	(شام)
أَلْخُرطومُ	(خرطوم)	السُّودَانُ	(سودان)
الدَّوْحَةُ	(دوحا)	قَطْرُ	(قطر)

(۵) اَلْكَتُبُ بِخَطِّ جَمِيلٍ :- صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

(۶) اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْاَلْتِيَّةَ :- نچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کر لیں۔

الْفَرْدُ (واحد) الْجَمْعُ (جمع)

شَعْبٌ :- (قوم) شُعُوبٌ :- (اقوام)

بِلَادٌ :- (مملکت) بِلَادٌ :- (ممالک)

دَوْلَةٌ :- (مملکت) دَوْلٌ :- (مملکتیں)

أَيَّةٌ :- (نشانی) أَيَاتٌ :- (نشانیاں)

أَخٌ :- (برادر) إِخْوَانٌ :- (برادران)

قَارَةٌ :- (براعظم) قَارَاتٌ :- (کئی براعظم)

عَاصِمَةٌ :- (دارالحکومت) عَوَاصِمٌ :- (دارالحکومتیں)

رِيَاةٌ :- (ریاست) إِمَارَاتٌ :- (ریاستیں)

الدَّرْسُ الثَّلَاثُ (تیسرا سبق)

رِجَالُ الْمُسْتَقْبِلِ (انسان کا مستقبل)

مشکل الفاظ کے معنی :-

المُتَقَدِّمُ : آگے والا زمانہ۔	المَرَضِيُّ : مرض۔	طَبِيبًا : ڈاکٹر
جَزْحِي : جراحی۔	مُعَامِي : وکیل۔	أَدْفِعُ : دور کروں
الأَبْرِيَاءُ : برائیاں۔	المُظْلَمِينَ : جن پر ظلم کیا جائے۔	
المُحَاكِمُ : عدالتیں۔	قَاضِي : جج۔	مُنْصَف : منصف۔
المُجْرِمُ : مجرم۔	أُخْلِي : آزاد کروں۔	تَسْبِيْلٌ : راستہ۔
الْبَرِيءُ : بری کرنا۔	ضَابِطٌ : فوجی۔	الأَعْدَاءُ : دشمن
مُهَنْدِسٌ : انجینئر۔	تَطْوِيرٌ : ترقی و خوشحالی۔	بلندی۔
الدَّوْلُ : ریاستیں۔	المُسْقَدِمَةُ : ترقی یافتہ عظیم۔	
تَاجِرٌ : تجارت کرنے والا۔	تَرْوِيجٌ : بڑھانا۔	بَفْصَائِعُ : تجارتی مال
المُعَلِّمُ : استاد	جِدًّا : بہت ہی۔	تَنْشِئَةٌ : نشوونما کرنا
جَبَلٌ : نسل	وَأِعٍ : آنے والی بچے۔	طَيَّارٌ : پائلٹ۔
فَنَحَاءِ الْعَالَمِ : دنیا کے مقامات۔		

تیسرا سبق

السان کا مستقبل

استاد:- اے احمد تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ؟
 احمد:- میں چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر بنوں۔
 استاد:- کس لئے۔

احمد :- مرض کے علاج اور جراحی کے لئے۔

استاد:- اے محمد تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ؟
 محمد :- میں چاہتا ہوں کہ میں وکیل بن جاؤں۔
 استاد:- کس لئے۔

محمد :- جرائم کو دور کرنے کے لئے۔ مظلوموں کو عدالتوں میں بری کرانے کے لئے۔

استاد:- اے عادل تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے۔

عادل:- میں چاہتا ہوں کہ جج بنوں۔
 استاد:- کس لئے۔

عادل:- لوگوں کے درمیان عدل قائم کرنے کے لئے۔ مجرموں کو سزا دینے کے لئے اور بے گناہوں کو بری کرنے کے لئے۔

استاد:- اے خالد تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ؟
 خالد:- میں چاہتا ہوں کہ فوجی بنوں۔

استاد:- کس لئے۔

خالد:- اپنے ملک کو دشمنوں سے بچانے کے لئے۔

استاد:- اے سمیر تو آنے والے زمانے میں کیا بننا چاہتی ہے؟
سمیر:- میں انجینئر بننا چاہتا ہوں۔

استاد:- کیوں۔ کس لئے؟

سمیر:- کہ محنت کروں اور اپنے ملک کو بڑے مالک کی طرح خوبصورت بنا دوں۔

استاد:- اے محمود آنے والے زمانے میں تو کیا بننا چاہتا ہے۔

محمود:- میں چاہتا ہوں کہ تاجر بن جاؤں۔

استاد:- کیوں۔ کس لئے۔

محمود:- تاکہ محنت کر کے اپنے ملک کی تجارت بڑھاؤں۔

استاد:- اے ایمن تو آنے والے زمانے میں کیا بننا چاہتا ہے۔

ایمن:- میں چاہتا ہوں کہ استاد بن جاؤں۔

استاد:- کیوں کس لئے۔

ایمن:- اس لئے کہ معلم بچوں اور بڑوں کی نشوونما میں زبردست کردار ادا کرتا ہے

اور یہ سب وطن کی خدمت کے لئے کرتا ہے۔

استاد:- اے عارف تو آنے والے زمانے میں کیا بننا چاہتا ہے۔

عارف:- میں چاہتا ہوں کہ ہوا باز بن جاؤں۔

استاد:- کیوں کس لئے۔

عارف:- اس لئے کہ دنیا کے مختلف مقامات سے واقف ہو جاؤں۔

الْمَارِئِ (مشقین)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ :-

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال :- (۱) هَلْ تُرِيدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ طَبِيبًا أَمْ مُحَامِيًا؟
جواب :- أُرِيدُ أَنْ أُصْبِحَ طَبِيبًا -

سوال :- (۲) هَلْ تُرِيدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ قَاضِيًا أَمْ ضَابِطًا؟
وَلِمَاذَا؟

جواب :- أُرِيدُ أَنْ أُصْبِحَ ضَابِطًا - لِأَدْفِعَ عَنِ بِلَادِي مِنَ الْأَعْدَاءِ -

سوال :- (۳) هَلْ تُرِيدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ مَهْنَدِسًا
أَمْ تَاجِرًا؟ وَلِمَاذَا؟

جواب :- أُرِيدُ أَنْ أُصْبِحَ فِي مَهْنَدِسًا - لِأَعْمَلَ عَلَى تَطْوِيرِ
بِلَادِي فَتُصْبِحَ مِنَ الدُّوَلِ الْمُتَقَدِّمَةِ -

سوال :- (۴) هَلْ تُرِيدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ مُعَلِّمًا أَمْ طَيَّارًا؟
وَلِمَاذَا؟

جواب :- أُرِيدُ أَنْ أُصْبِحَ طَيَّارًا لِأَتَعَرَّفَ عَلَى مُخْتَلِفِ أَسْخَاءِ
الْعَالَمِ -

(۲) لَاحِظْ طَرِيقَةَ اسْتِخْدَامِ الْأَعْدَادِ مِنَ الْأَمْثَلَةِ الْآتِيَةِ
مندرجہ ذیل مثالوں سے مذکور سے مونث کی تبدیلی کے طریقے پر غور کرو۔

الْأَعْدَادُ -

الْمُعْدُوْدُ مُؤنثٌ (مؤنث)	الْمُعْدُوْدُ مُذَكَّرٌ (مذکر)
جَاءَتْ طَالِبَةٌ وَاحِدَةٌ ایک طالبہ آئی	جَاءَ طَالِبٌ وَاحِدٌ ایک طالب علم آیا
سَافَرَتْ صَدِيقَةٌ وَاحِدَةٌ ایک سہیلی نے سفر کیا۔	سَافَرَ صَدِيقٌ وَاحِدٌ ایک دوست نے سفر کیا۔
عَادَتْ مُسَافِرَةٌ وَاحِدَةٌ ایک مسافرہ لوٹی	عَادَ مُسَافِرٌ وَاحِدٌ ایک مسافر لوٹا
أَقْبَلَتْ مُعَلِّمَةٌ وَاحِدَةٌ ایک استانی آئی	أَقْبَلَ مُعَلِّمٌ وَاحِدٌ ایک استاد آیا
هَذِهِ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ یہ ایک عورت ہے	هَذَا رَجُلٌ وَاحِدٌ یہ ایک مرد ہے

الْعَدَدُ ٢ -

الْمَعْدُودُ مُذَكَّرٌ (مؤنث)	الْمَعْدُودُ مُذَكَّرٌ (مذكر)
جَاءَتْ طَالِبَاتَانِ دو طالبات آئیں۔	جَاءَ طَالِبَانِ دو طلباء آئے۔
سَافَرَتْ صَدِيقَتَانِ دو سہیلیوں نے سفر کیا۔	سَافَرَ صَدِيقَانِ دو دوستوں نے سفر کیا۔
عَادَتْ مُسَافِرَتَانِ دو مسافرہ لوٹیں۔	عَادَ مُسَافِرَانِ دو مسافر لوٹے۔
أَقْبَلَتْ مُعَلِّمَتَانِ دو معلمات آئیں۔	أَقْبَلَ مُعَلِّمَانِ دو معلم آئے۔
هَاتَانِ امْرَأَتَانِ یہ دو عورتیں ہیں۔	هَذَا اِن رَجُلَانِ یہ دو مرد ہیں۔

الْعَدَدُ مِنْ ٣ إِلَى ١٠ (عدد ٣ سے ١٠)

الْمَعْدُودُ مُؤنثٌ (مؤنث)	الْمَعْدُودُ مُذَكَّرٌ (مذكر)
جَاءَتْ ثَلَاثُ طَالِبَاتٍ تین طالبات آئیں۔	جَاءَ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ تین طلباء آئے۔

سَافِرًا أَرْبَعَةً أَصْدِقَاءِ

چار دوستوں نے سفر کیا
عَادَ خَمْسَةَ مُسَافِرِينَ

پانچ مسافر لوٹے

أَقْبَلَ سِتَّةً مُعَلِّمِينَ

چھ استاد سامنے آئے

هُوَ كَلَاءٌ سَبْعَةٌ رِجَالٍ

یہ سات مرد ہیں

زَرَعَ ثَمَانِيَةَ مَزَارِعِينَ

آٹھ کسانوں نے کھیتی باڑی کی

وَصَلَ تِسْعَةٌ أَطْبَاءَ

نو ڈاکٹر پہنچے (ملے)

ذَكَرَ عَشْرَةَ تَلَامِيذٍ

دس شاگردوں نے پڑھا

(۳) ضِعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :-

مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کو :-

الطَّيِّبُ :- الطَّيِّبُ يُعَاجِلُ الْمَرَضِيَّ وَالْجَرِيحِي -

المُعَاجِي :- الْمُعَاجِي يُدَافِعُ عَنِ الْأَبْرِيَاءِ وَالْمُظْلُومِينَ فِي الْمَحَاكِمِ -

الْقَاضِي :- الْقَاضِي يُحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ وَأَعْقَابُ الْمُجْرِمِ -

59928

سَافَرَتْ أَرْبَعُ صَدِيقَاتٍ

چار سہیلیوں نے سفر کیا

عَادَتْ خَمْسُ مُسَافِرَاتٍ

پانچ مسافرہ لوٹیں -

أَقْبَلَتْ سِتُّ مُعَلِّمَاتٍ

چھ اساتذہ سامنے آئیں -

هُوَ كَلَاءٌ سَبْعُ بَنَاتٍ

یہ سات عورتیں ہیں -

زَرَعَتْ ثَمَانٍ مَزَارِعَاتٍ

آٹھ عورتوں نے کھیتی باڑی کی

وَصَلَتْ تِسْعُ طَبِيبَاتٍ

نو ڈاکٹر بنیاں پہنچیں (ملیں)

ذَكَرَتْ عَشْرُ تَلْمِيذَاتٍ

دس طالبات نے پڑھا

الضَّابِطُ۔ خَالِدٌ يُرِيدُ أَنْ يُصْبِحَ ضَّابِطًا
 الْمُهَنْدِسُ :- الْمُهَنْدِسُ يَعْمَلُ عَلَى تَطْوِيرِ بِلَادِهِ -
 التَّاجِرُ :- التَّاجِرُ يَعْمَلُ عَلَى تَرْوِيجِ بَضَائِحِ بَاكِسْتَانِ -
 الْمُعَلِّمُ :- الْمُعَلِّمُ وَتَلَامِيذُهُ فِي الْفَصْلِ
 الطَّيَّارُ :- عَارِفٌ يُرِيدُ أَنْ أَصْبِحَ طَيَّارًا -

(۴) اِقْلًا الْفَرَاقَاتِ التَّالِيَةِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :-

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو۔

(ا) لَا دَفْعَ عَنِ الْأَثْرِيَاءِ _____ وَالْمُظْلُومِينَ فِي الْحَاكِمِ

(ب) لَا حَكْمَ بَيْنَ النَّاسِ _____ بِالْعَدْلِ

(ج) لَا دَفْعَ عَنِ بِلَادِي مِنْ _____ الْأَعْدَاءِ

(د) لَا عَمَلَ عَلَى تَرْوِيجِ _____ بَضَائِحِ بِلَادِي

(ه) لَا تَعْرِفَ عَلَى مُخْتَلِفِ أَشْخَاءِ _____ الْعَالَمِ

(۵) أَكْتُبُ بِخَطِّ حَمِيلٍ :- خوشخط لکھو۔

(۶) عَلَى الطَّلَابِ حِفْظَ الْكَلِمَاتِ الْأُتِيَةِ :-

طلباء مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کریں۔

الْمُفْرَدُ	(واحد)	الْجَمْعُ	(جمع)
طَبِيبٌ	طَاكِرٌ	أَطِبَاءٌ	بہت سے ڈاکٹر
مَرِيضٌ	مَرِيضٌ	مَرَضَى	بہت سے مریض

جَزْرِيٌّ : بہت سے مرجن	جَزْرِيٌّ : مرجن
مُحَامُونٌ : وكلا۔	مُحَامِيٌّ : وكيل
أَثْرِيَاءٌ : برائیاں	بِرِّيٌّ : برائی
مَحَاكِمٌ : عدالتیں	مَحْكَمَةٌ : عدالت
قَضَاةٌ : جج صاحبان	قَاضِيٌّ : جج صاحب
مُجْرِمُونَ : مجرموں	مُجْرِمٌ : مجرم
ضَبَاطٌ : افواج	ضَابِطٌ : فوجی
مُهَنْدِسُونَ : انجینروں	مُهَنْدِسٌ : انجینئر
تُجَّارٌ : تجار	تَاجِرٌ : تاجر
بَضَائِعٌ : اشیاء	بِضَاعَةٌ : شے
كَطَارُونَ : بہت سے پائلٹ	كَطَّارٌ : پائلٹ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق)

شُھُورُ السَّنَةِ (سال کے مہینے)

مشکل الفاظ کے معنی :-

المُسَاعَدَةُ : مدد۔	الْأَجَابَةُ : جوابات۔	الْأَسْئَلَةُ : سوالات
مَوْضُوعٌ : موضوع۔	الشُّهُورُ الْقَمَرِيَّةُ : چاند کے مہینے۔	
أَسْمَاءٌ : نام	الْمِيلَادِيَّةُ : انگریزی۔	فُصُولٌ : موسم۔
السَّنَةُ : سال	يَنَايِرُ : جنوری۔	فَبْرَايِرُ : فروری
مَارِسُ : مارچ	أَبْرِيلُ : اپریل۔	مَآيُو : مئی
يُونِيُو : جون	يُولِيُو : جولائی۔	أَغْسُطُسُ : اگست
سِبْتَمْبَرُ : ستمبر	أَكْتُوبَرُ : اکتوبر	نُوفَمْبَرُ : نومبر
دِسْتَمْبَرُ : دسمبر	تِسْعَةُ وَعِشْرُونَ : اسیس	
أَلْخَرِيفُ : خزاں	الْشِّتَاءُ : سردی	الرَّبِيعُ : بہار
الْقَيْفُ : گرما	الْأَسْبُوعُ : ہفتہ۔	السَّبْتُ : سنیچر
الأَحَدُ : اتوار۔	الأَثْنَيْنِ : پیر	الثَّلَاثَاءُ : منگل
الأَرْبَعَاءُ : بدھ	الْخَمِيسُ : جمعرات	الْجُمُعَةُ : جمعہ
مُجْتَهَدٌ : محنتی ہوشیار	أَتَمَنِيُ : جزا۔	النَّجَاحُ : کامیابی
جَزِيلًا : انتہائی بہت بہت۔		

چوتھا سبق

سال کے مہینے

عمر :- السلام وعلیکم اے والد

باپ :- وعلیکم السلام خوش آمدید اے عمر کیا خدمت کروں۔

عمر :- بعض سوالات کے جوابات کے سلسلے میں مدد چاہتا ہوں۔

باپ :- ان سوالات کا موضوع کیا ہے۔

عمر :- قمری مہینوں اور انگریزی مہینوں اور سال کے موسموں کے بارے میں ہیں۔

باپ :- کہو بیان کرو

عمر :- قمری مہینوں کے نام کیا ہیں؟

باپ :- قمری مہینوں کے نام یہ ہیں :-

محرم صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاول۔ جمادی الثانی

رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعد۔ ذی الحج۔

عمر :- شکریہ اے والد اور انگریزی مہینوں کے نام کیا ہیں؟

باپ :- انگریزی مہینوں کے نام یہ ہیں :

جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون

جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

عمر :- کیا قمری مہینے کے دن انگریزی مہینے کے دنوں کی طرح ہوتے ہیں۔

باپ :- نہیں۔ اے عمر۔ قمری مہینے میں دن تیس یا انتیس ہوتے ہیں۔

عمر:- کیا میں آخری سوال کروں۔

باپ:- ہاں کرو (ضرور)

عمر:- سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں۔

باپ:- سال کے موسم یہ ہیں :-

خزاں - سردی - بہار - گرمی

عمر:- اے والد تیرا شکریہ اتنی مفید معلومات فراہم کرنے پر۔

باپ:- میں چاہتا ہوں اسی طرح سے میں تم سے سوالات کروں۔

عمر:- اے والد کیجئے (یقیناً)

باپ:- ہفتہ میں کون کون سے دن ہوتے ہیں۔

عمر:- ہفتے کے دن یہ ہیں :-

ہفتہ - اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ۔

باپ:- یہ جوابات صحیح ہیں۔ تو بڑا ہوشیار شاگرد ہے۔ اور تیری جزا

کامیابی ہے۔

عمر:- بہت بہت شکریہ

التَّارِينِ (مشتقین)

(۱) أَكْمِلِ الْجُمْلَةَ الْأَتِيَّةَ بِوَضْعِ كَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ مِنَ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ:
(دَيْسَمْبَرُ - أَعْشَاطُسُ - رَمَضَانُ - أَكْتُوبَرُ - الْمُحَرَّمُ - يَنَاسِرُ -

ذِي الْحِجَّةِ - مَآيُو - شَوَّالُ - رَجَبُ -)

قوسین میں دیئے گئے مندرجہ ذیل الفاظ کو خالی جگہ میں بھرو۔

الشَّهْرُ الْأَوَّلُ فِي السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ هُوَ الْمَحَرَّمُ c

الشَّهْرُ الْخَامِسُ فِي السَّنَةِ الْمِلَادِيَّةِ هُوَ مَآيُو c

الشَّهْرُ الَّذِي يَصُومُ فِيهِ الْمُسْلِمُونَ هُوَ رَمَضَانُ c

عِنْدَ انْفِطَرِاقِ الْيَوْمِ الْأَوَّلِ مِنْ شَهْرِ شَوَّالُ c

اسْتِثْقَالُ بَاكِسْتَانِ فِي شَهْرِ أَعْشَاطُسُ c

يَذْهَبُ النَّاسُ لِلْعَجَّ فِي شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ c

(۲) أَكْمِلِ الْجُمْلَةَ الْأَتِيَّةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ

الْأَثْنَيْنِ - السَّبْتِ - الْخَمِيسِ - الْجُمُعَةِ - الثَّلَاثَاءِ)

قوسین میں دیئے گئے مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب خالی جگہوں میں بھرو۔

أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ هُوَ السَّبْتُ c

الْعَطَّةُ الْأُسْبُوعِيَّةُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ c

يَوْمُ الْعَمَلِ الْأَخِيرِ فِي الْأُسْبُوعِ الْخَمِيسِ c

وَلِدَةُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْأَثْنَيْنِ c

(۳) اَجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ :- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال :- کَمَ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ ؟

جواب :- فِي السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ شَهْرًا الثَّانِي عَشَرَ

سوال :- کَمَ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْمِلَادِيَّةِ ؟

جواب :- اَلثَّالِثِي عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْمِلَادِيَّةِ

سوال :- کَمَ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ الْقَمَرِيِّ ؟

جواب :- عَدَدُ الْاَيَّامِ فِي الشَّهْرِ الْقَمَرِيِّ ثَلَاثُونَ يَوْمًا وَتِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا۔

سوال :- کَمَ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ الْمِلَادِيِّ ؟

جواب :- عَدَدُ الْاَيَّامِ الشَّهْرِ الْمِلَادِيِّ ثَلَاثُونَ اَوْ اَلْاَحَدُ ثَلَاثُونَ يَوْمًا۔

سوال :- کَمَ يَوْمًا فِي الْاَسْبُوعِ ؟

جواب :- يَوْمًا فِي الْاَسْبُوعِ السَّابِعُ

(۴) :- الْاَعْدَادُ

۲۰ - ۳۰ - ۴۰ - ۵۰ - ۶۰ - ۷۰ - ۸۰ - ۹۰ - ۱۰۰

اَلْعَدُوْدُ مَوْنَتُ (مؤنث)

اَلْعَدُوْدُ مَذَكْرُ (مذکر)

جَاءَتْ عِشْرُونَ طَالِبَةً

بِسِ طَالِبَاتِ اَيُّنِ

جَاءَتْ عِشْرُونَ طَالِبًا

بِسِ طَلِبَاءِ اَيُّنِ

سَافِرٌ ثَلَاثُونَ صَدِيقًا

تیس دوستوں نے سفر کیا

عَادَ أَرْبَعُونَ مُسَافِرًا

چالیس مسافر لوٹے

أَقْبَلَ خَمْسُونَ مُعَلِّمًا

پچاس معلم آئے

هُوَ كَأَسْبَحُونَ رَجُلًا

یہ ساٹھ مرد ہیں

زَرَعَ سَبْعُونَ مَزَارِعًا

ستر کسانوں نے کھیتی باڑی کی

وَصَلَ ثَمَانُونَ طَبِيبًا

اسی ڈاکٹر ملے

ذَكَرَ تِسْعُونَ تَلْمِيزًا

نوے طلباء نے پڑھا

هُوَ كَأَمِائَةِ رَجُلٍ

یہ سو مرد ہیں

سَافِرٌ ثَلَاثُونَ صَدِيقًا

تیس سہیلیوں نے سفر کیا۔

عَادَتْ أَرْبَعُونَ مُسَافِرَةً

چالیس مسافرہ لوٹیں

أَقْبَلَتْ خَمْسُونَ مُعَلِّمَةً

پچاس معلمات آئیں۔

هُوَ كَأَسْبَحُونَ امْرَأَةً

یہ ساٹھ عورتیں ہیں

زَرَعَتْ سَبْعُونَ مَزَارِعَةً

ستر عورتوں نے کھیتی باڑی کی

وَصَلَتْ ثَمَانُونَ طَبِيبَةً

اسی ڈاکٹر نیاں ملیں

ذَكَرَتْ تِسْعُونَ تَلْمِيزَةً

نوے طالبات نے پڑھا

هُوَ كَأَمِائَةِ امْرَأَةٍ

یہ سو عورتیں ہیں۔

۱۵ لَاحِظْ طَرِيقَةَ اسْتِخْدَامِ الضَّمَاوِي فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ :-

مندرجہ جملوں میں ضمائر کی تبدیلی پر غور کرو۔

المؤنث (مؤنث)	المذكر (مذكر)
<p>أَنْتِ تَلْمِيزَةُ مُجْتَهِدَةٌ</p> <p>تو محنتی طالبہ ہے</p> <p>أَنْتُمَا تَلْمِيزَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ</p> <p>تم دو محنتی طالبات ہو۔</p> <p>أَنْتُنَّ تَلْمِيزَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ</p> <p>تم محنتی طالبات ہو۔</p>	<p>أَنْتَ تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ</p> <p>تو محنتی طالب علم ہے</p> <p>أَنْتُمَا تَلْمِيزَانِ مُجْتَهِدَانِ</p> <p>تم دو محنتی طالب علم ہو</p> <p>أَنْتُمْ تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدُونَ</p> <p>تم محنتی طلباء رہو</p>
<p>(۶) كَرِيماً جُمْلَةً فِي الْقَائِمَةِ "ل" وَالْقَائِمَةُ "ب" بِإِوْثِقِ تَلْمِيزَاتٍ</p> <p>الظَّمِيرِ الْمَوْضِعِ :- "ا" اَوْ "ب" فِي مَنَاسِبِ ضَمِيرِ كَا اسْتِعْمَالِ كَرِيماً</p>	

ب	أ
<p>أَنْتِ طَالِبَةٌ نَاجِحَةٌ</p> <p>أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ نَاجِحَتَانِ</p> <p>أَنْتُنَّ طَالِبَاتٌ نَاجِحَاتٌ</p>	<p>أَنْتَ طَالِبٌ نَاجِحٌ</p> <p>أَنْتُمَا طَالِبَانِ نَاجِحَانِ</p> <p>أَنْتُمْ طَالِبٌ نَاجِحُونَ</p>

(۷) اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ :-

الْمُفْرَدُ (واحد)	الْجَمْعُ (جمع)
شَهْرٌ (مہینہ)	شُهُورٌ (مہینے)
فَصْلٌ (فصل)	فُصُولٌ (فصلیں)
سُؤَالٌ (سوال)	أَسْئَلَةٌ (سوالات)
أَسْبُوعٌ (ہفتہ)	أَسَابِيعٌ (ہفتے)
إِسْمٌ (نام)	أَسْمَاءٌ (بہت سے نام)
إِجَابَةٌ (جواب)	أَجْوِبَةٌ - إِجَابَاتٌ (جوابات)

(۸) اَلْكَتُبُ بِخَطِّ وَاضِعٍ :- صاف اور خوشخط تحریر کریں :

الدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

إِخْتِبَارٌ (معلومات)

مشکل الفاظ کے معنی :-

الْمَادَّةُ: پریٹ	الْزَّمَنُ: گھنٹہ	الْقَصْفُ: جماعت
عَاصِمَةٌ: دارالحکومت	السُّكَّانُ: آبادی	تَقَعُ: واقع ہے۔
اِسْتِقْلَالٌ: آزادی	أَلَا قَالِنِيْمُ: صوبے	حَصَلَتْ: حاصل کی
أَهْمٌ: اہم۔ خاص	الْمَنْتَوِجَاتِ: پیداوار	مِينَاءُ: بندرگاہ
تَصَدَّرُ: برآمد کرتا ہے۔	تَسْتَوِرُ: درآمد کرتا ہے	الزَّرَاعِيَّةُ: زرعی
قَارَةُ أَسِيَا: براعظم۔ ایشیا۔	المُحِيْطُ: سمندر۔ بحر	الْأَجَابَةُ: جوابات
مِلْيُونُ: ملین۔ دس لاکھ۔	يُرْبِطُ: رابطہ رکھتا ہے۔	الْهِنْدِيُّ: ہند
الْأُرُزُّ: چاول	الْقَمْحُ: گندم۔	دَوْلُ الْعَالَمِ: دنیا کے ممالک
الذُّرَّةُ: بیج۔	الشَّعِيرُ: جو	الْقَطْنُ: رونی
الصُّوفُ: اون	الْجُلُودُ: کھالیں۔	قَصَبُ السُّكَّرِ: گنا
الْأَلَاتُ: آلات	العَسْكَرِيَّةُ: فوجی	الْخَفِيْفَةُ: ہلکی
وَالْأَجْهَزَةُ: مشینیں	الْحَدِيثَةُ: بھاری	

پانچواں سبق

معلومات

اسکول :- گورنمنٹ لوئرسیکنڈری اسکول لاہور

کلاس :- ہشتم

پیریڈ :- جغرافیہ

گھنٹہ (پنجم)

پہلے سوالات :-

(ا) پاکستان کہاں واقع ہے؟

(ب) اس کا دارالحکومت کونسا ہے؟

(ج) آبادی کتنی ہے؟

دوسرے سوالات

(ا) پاکستان نے آزادی کب حاصل کی؟

(ب) پاکستان کا سرکاری مذہب کونسا ہے؟

تیسرا سوال :- پاکستان کے صوبوں کے نام بتائیے۔

چوتھا سوال :- کراچی کی بندرگاہ کہاں واقع ہے

پانچویں سوالات :- (ا) پاکستان کی اہم زرعی پیداوار کون کون سی ہیں؟

(ب) پاکستان کیا درآمد کرتا ہے؟

(ج) پاکستان کیا درآمد کرتا ہے؟

جوابات :- طالب علم کا نام :- حسن

پہلا سوال :-

(ا) :- پاکستان ایشیاء میں واقع ہے اس کے شمال میں چین اس کے جنوب میں

بحر ہند اس کے مشرق میں ہندوستان اور اس کے مغرب میں افغانستان

و ایران ہیں۔

(ب) پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔
 (ج) پاکستان کی آبادی ۸۰ ملین یا آٹھ کروڑ سے زائد ہے۔

دوسرے سوال (کے جوابات)

(ا) پاکستان نے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو آزادی حاصل کی۔

(ب) پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔

تیسرے سوال کے جوابات :-

پاکستان میں چار صوبے ہیں اور وہ یہ ہیں

۱:- سندھ اور اس کا دارالحکومت کراچی ہے۔

ب :- پنجاب اور اس کا دارالحکومت لاہور ہے۔

ج :- سرحد اور اس کا دارالحکومت پشاور ہے۔

د) بلوچستان اور اس کا دارالحکومت کوئٹہ ہے۔

چوتھے سوال کا جواب :-

کراچی کی بندرگاہ بحر ہند پر واقع ہے جو پاکستان کا کئی دنیا کے دوسرے
 ممالک سے رابطہ قائم کراتی ہے۔

پانچواں سوال (جوابات)

خاص خاص زرعی پیداواریہ ہیں :-

چاول گندم کپاس بیج جو اور گنا

(ب) پاکستان کپاس اون کھالیں اور ہلکی مصنوعات برآمد کرتا ہے۔

(ج) پاکستان فوجی ساز و سامان اور بھاری مشینیں درآمد کرتا ہے۔

التَّمَارِينُ (مشقیں)

(۱) اَكْمِلِ الْجُمْلَةَ الْأَتِيَّةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ :

توسین میں دیئے گئے الفاظ سے نیچے دیئے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(الْقَاهِرَةُ - أُسِيَا - الْخُرطومُ - أَفْرِيْقِيَا - بَعْدَادُ - كَابُولُ)

عَاصِمَةُ السُّودَانِ هِيَ الْخُرطومُ

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي قَارَةِ أُسِيَا

تَقَعُ السُّودَانُ فِي قَارَةِ أَفْرِيْقِيَا

عَاصِمَةُ أَفْغَانِسْتَانِ هِيَ كَابُولُ

عَاصِمَةُ مِصْرَ هِيَ الْقَاهِرَةُ

عَاصِمَةُ الْعِرَاقِ هِيَ بَعْدَادُ

(۲) اَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَّةِ: نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں

أَيْنَ تَقَعُ كِرَاتِشِي؟ تَقَعُ كِرَاتِشِي عَلَى الْخَيْطِ الْهِنْدِيِّ

مَا عَاصِمَةُ أَقْلِيمِ السِّنْدِ؟ الْكِرَاتِشِي عَاصِمَةُ أَقْلِيمِ السِّنْدِ

هَلْ لَاهُورُ عَاصِمَةُ أَقْلِيمِ

سَرْخَدِ؟ أَمْ أَقْلِيمِ الْبَنْجَابِ؟ لَاهُورُ عَاصِمَةُ أَقْلِيمِ الْبَنْجَابِ

هَلْ بِشَاوَرُ عَاصِمَةُ الْبَنْجَابِ

أَمْ عَاصِمَةُ سَرْخَدِ؟ بِشَاوَرُ عَاصِمَةُ سَرْخَدِ -

مَا عَاصِمَةُ أَقْلِيمِ بَلُوچِسْتَانِ؟ كِرَاتِشِي عَاصِمَةُ أَقْلِيمِ بَلُوچِسْتَانِ

مَاذَا تُصَدِّرُ بَالِيسْتَانَ إِلَى
الدُّوَلِ الْأُخْرَى ؟

تُصَدِّرُ بَالِيسْتَانَ الْقُطْنَ وَالصُّوفَ وَ
الْجُلُودَ وَالْمَصْنُوعَاتِ الْخَفِيفَةَ إِلَى
الدُّوَلِ الْأُخْرَى -

مَاذَا تَسْتَوِرُ بِبَالِيسْتَانٍ مِنْ
الدُّوَلِ الْأُخْرَى ؟

تَسْتَوِرُ بِبَالِيسْتَانٍ بَعْضَ الْأَلَاكِ
الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْأَجْهَزَةِ الْحَدِيثَةِ
مِنَ الدُّوَلِ الْأُخْرَى

رَسْمُ الْعَمَلِ الْأَتِيَّةِ بَعْضُهَا صَحِيحٌ وَبَعْضُهَا خَطَأٌ - ضَعُ عِلَامَةً
"س" أَمَامَ الصَّحِيحَةِ :

نیچے دیئے ہوئے جملوں میں کچھ غلط ہیں اور کچھ صحیح۔ صحیح کے آگے ✓
نشان لگائیے۔

- ✓ تَقَعُ بَالِيسْتَانُ فِي شِمَالِ الْمُحِيطِ الْهِندِيِّ -
- X تَقَعُ بَالِيسْتَانُ فِي جَنُوبِ الْمُحِيطِ الْهِندِيِّ -
- ✓ تَقَعُ بَالِيسْتَانُ فِي جَنُوبِ الصِّينِ -
- X تَقَعُ بَالِيسْتَانُ فِي شِمَالِ الصِّينِ -
- ✓ تَقَعُ بَالِيسْتَانُ فِي غَرْبِ أَفْغَانِسْتَانِ -
- X تَقَعُ بَالِيسْتَانُ فِي شَرْقِ أَفْغَانِسْتَانِ -
- ✓ تَقَعُ بَالِيسْتَانُ غَرْبِ الْهِندِ -
- X تَقَعُ بَالِيسْتَانُ شَرْقِ الْهِندِ -
- ✓ تَقَعُ الصِّينُ فِي شِمَالِ بَالِيسْتَانِ -
- X تَقَعُ الصِّينُ فِي جَنُوبِ بَالِيسْتَانِ -

۴:- اِقْرَأِ الْجُمْلَ الْأَتِيَةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" ثُمَّ اكْمَلِ الْفَرَاعَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" حصہ الفیڑھے اور پھر حصہ ب مکمل کیجئے۔

ب	ا
<p>فِي الْأُسْبُوعِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ... صَلَّيْتُ أَرْبَعَ... بِالصَّلَاةِ... نَجَحْتُ تِسْعَةَ... طَالِبًا... نَجَحْتُ تِسْعَ... طَالِبَاتٍ... سَافَرْتُ ثَلَاثُونَ... أَصْدِقَاءٍ... فِي الْفَصْلِ ثَلَاثَةَ... تَلَامِيذٍ...</p>	<p>قَابَلْتُ أَرْبَعَةَ أَصْدِقَاءٍ... جَاءَ سَبْعُونَ حَاجًّا... اسْتَقْبَلْتُ عَشْرَةَ ضُيُوفٍ... سَافَرْتُ خَمْسَ طَالِبَاتٍ... قَرَأْتُ سِتَّةَ كُتُبٍ... اسْتَرَيْتُ ثَلَاثَةَ أَقْلَامٍ...</p>

۵:- ضَعِ الْكَلِمَةَ الْمُنَاسِبَةَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِمَّا يَأْتِي -

خالی جگہ میں تو سین میں دیئے ہوئے الفاظ بھریئے۔

قَرَأْتُ... خَمْسُونَ... كُتُبٍ -	(خَمْسٌ - خَمْسَةٌ - خَمْسُونَ)
هُوَ كَأَنَّ... سِتُونَ... جُنُودٍ -	(سِتَّةٌ - سِتُونَ - سِتٌّ)
زَرَعَ... أَرْبَعُونَ... مَزَارِعًا -	(أَرْبَعَةٌ - أَرْبَعُونَ - أَرْبَعٌ)
ذَكَرْتُ... خَمْسُونَ... تَلْمِيذَاتٍ -	(خَمْسٌ - خَمْسُونَ - خَمْسَةٌ)
وَصَلَّتْ... سِتُونَ... مُعَلِّمَاتٍ -	(سِتَّةٌ - سِتُونَ - سِتٌّ)
سَافَرَ... عِشْرُونَ... أَطِبَّاءً -	(عَشْرَةٌ - عِشْرُونَ - عِشْرُونَ)

(ثَمَانُونَ مِائَةً - اِثْنَانِ)
 (اِثْنَتَانِ - سِتْعَةٌ - مِائَةٌ)
 (سَبْعَةٌ - سَبْعُونَ - سَبْعُونَ)

جَاءَ... مِائَةٌ... طَالِبٌ -
 جَاءَتْ... مِائَةٌ... طَالِبَةٌ -
 زِدَعْتُ... سَبْعُونَ... شَجَرَاتٍ -

۶:- لَاحِظْ كَيْفَ نَسَخَدِمُ الْأَدَوَاتِ: مِنْ، إِلَى، فِي، عَلَى
 ملاحظہ کیجئے کہ مِنْ - إِلَى - فِي - عَلَى کا نیچے دیئے ہوئے جملوں میں کس طرح
 استعمال ہوا ہے۔

مِنْ	إِلَى
نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ آسمان سے بارش ہوئی۔	سَافَرْتُ إِلَى لَاهُورَ میں نے لاہور سفر کیا
إِنْهَضَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا میں نیند سے صبح بیدار ہوا۔	ذَهَبَ إِلَى الطَّيِّبِ میں ڈاکٹر کے ہاں گیا
عَادَ أَبِي مِنَ الْعَمَلِ میرے والد دفتر سے واپس آئے۔	أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى السُّوقِ میں بازار جاتا ہوں
خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ صَبَاحًا میں گھر سے صبح نکلا۔	أَعُوذُ إِلَى السُّوقِ میں بازار سے آ رہا ہوں
خَرَجْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ ظہر کے بعد میں مدرسہ سے نکلا۔	ذَهَبْتُ إِلَى الْمَكْتَبَةِ میں لائبریری گیا

أَنَا مِنْ إِسْلَامٍ أَبَادٍ -

میں اسلام آباد میں رہتا ہوں۔

طَلَبْتُ مِنَ الْبَائِعِ بِطَيْخَةٍ -

میں نے بلوچی سے چیزیں طلب کیں۔

طَلَبْتُ الْقَلَمَ مِنْ أَخِي -

میں نے اپنے بھائی سے قلم مانگا۔

وَصَلَّتِ الطَّائِرَةُ إِلَى الْمَطَارِ -

پرندے گھونسے کی طرف پہنچے۔

أَرْسَلْتُ رِسَالَةً إِلَى أَخِي -

میں نے اپنے بھائی تک پیغام بھیجا۔

وَصَلَّ الْمَطَارُ إِلَى الْمَحَطَّةِ -

گاڑی اسٹیشن پر پہنچی۔

فِي

عَلَى

زُرْتُ عَمِّي فِي حَيْدَرِ أَبَادٍ -

میں حیدرآباد میں اپنے چچا کے ہاں تھا۔

تَفَعُّ بِأَكْمَتَانِ فِي قَارَةِ أُشْيَا -

پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔

صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ -

میں نے مسجد میں نماز پڑھی۔

الْكِتَابُ فِي يَدِ فَاطِمَةَ -

کتاب فاطمہ کے ہاتھ میں ہے۔

الْكِتَابُ فِي الْحَقِيبَةِ -

کتاب بستہ میں ہے۔

الْحَبْرِيَّةُ عَلَى الْمُنْضَدَةِ -

اخبار میز پر ہے۔

السِّتَارَةُ عَلَى النَّافِذَةِ -

کھڑکیوں پر پردے ہیں۔

أَنَا عَلَى السَّرِيرِ -

میں پلنگ پر سوتا ہوں۔

أَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ -

میں کرسی پر بیٹھا ہوں۔

تَجْرِي السَّفِينَةُ عَلَى الْمَاءِ -

پانی کا جہاز پانی پر چلتا ہے۔

يَسِيرُ الْقَطَارُ عَلَى الْقَضْبَانِ -

ریل پٹرلیوں پر چلتی ہے۔

الْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ -

کتاب ڈیسک پر ہے۔

الْهَرَّةُ عَلَى الْحَائِطِ -

بلی دیوار پر ہے۔

الْفَوَاكِهِ فِي الشَّلَاجَةِ -

پھل ٹوکری میں ہیں۔

يَعْمَلُ صَدِيقِي فِي الْجَامِعَةِ -

میرا بھائی جامعہ میں کام کرتا ہے۔

الْقَلَمُ فِي جَيْبِي -

قلم میری جیب میں ہے۔

إِحْفَظْ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ - یہ کلمات یاد کریں۔

الْمُفْرَدُ (واحد)	الْجَمْعُ (جمع)
دِينٌ : مذہب	أَدْيَانٌ : مذاہب
إِقْلِيمٌ : صوبہ	أَقَالِيمٌ : صوبے
مِينَاءٌ : بندرگاہ	مَوَانِيءٌ : بندرگاہیں
قَاسِمَةٌ : براعظم	قَاسِمَاتٌ : براعظموں
عَاصِمَةٌ : دارالحکومت	عَوَاصِمٌ : دارالحکومتوں
دَوْلَةٌ : ملک	دَوْلٌ : ممالک

اَكْتُبْ بِخَطِّ وَافِيحٍ :- صاف اور خوشنخط تحریر کریں۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

(ا) فِعْلُ الْأَمْرِ (حکمِ فعل - فعل امر)

مشکل الفاظ کے معنی :-

اغْسِلْ : دھولو (مذکر)	اغْسِلِي : دھولو (مؤنث)
اجْلِسْ : بیٹھو (مذکر)	اجْلِسِي : بیٹھو (مؤنث)
اشْرِبْ : پیو (مذکر)	اشْرَبِي : پیو (مؤنث)
اِفْتَحْ : کھولو (مذکر)	اِفْتَحِي : کھولو (مؤنث)
اِذْهَبْ : جاؤ (مذکر)	اِذْهَبِي : جاؤ (مؤنث)
اِرْقُدْ : لیٹ جاؤ (مذکر)	اِرْقُدِي : لیٹ جاؤ (مؤنث)
ادْخُلْ : آجاؤ	الْفُضِّلْ : جماعت
اُخْرِجْ : نکل جاؤ	اُنْشُرْ : کالو
اَلْخَشَبْ : لکڑی -	اَطْبَحِي : پکاؤ (مؤنث کے لئے)
الطَّعَامْ : کھانا	اَكْرِمْ : عزت کر (مذکر)
الضَّيْفَ : دوست	عَاجْ : علاج کر
وَأَصْبِرْ : صبر کر	أَصَابَكَ : تجھ پر آئے مصیبت

(ب) فِعْلُ النَّهْيِ (فعل نہی)

مشکل الفاظ کے معنی :-

اَلْحَقِيْبَةُ : بستر	اَلْحَائِطُ : دیوار	تَضْرِبْ : مت مارو (مذکر)
صَدِيقَكَ : اپنے دوست کو	اَلْبَابُ : دروازہ	اَلْغُرْفَةُ : کمرہ
تَرَقَّدْ : لیٹو	اَلْأَرْضُ : زمین	كَسَبْ : تیرنا -
اَلنَّهْرُ : نہر		

چھٹا سبق

فعل امر (الف)

اپنے ہاتھ دھو	اپنے ہاتھ دھو
(مونث)	(مذکر)
کرسی پر بیٹھ	کرسی پر بیٹھ
(مونث)	(مذکر)
پانی پی لو	پانی پی لو
(مونث)	(مذکر)
دروازہ کھولو	دروازہ کھولو
(مونث)	(مذکر)
اسکول کی طرف جاؤ	اسکول کی طرف جاؤ
(مونث)	(مذکر)
بستر پر لیٹ جا	بستر پر لیٹ جا
(مونث)	(مذکر)
جماعت میں آ جاؤ	جماعت میں آ جاؤ
(مونث)	(مذکر)
جماعت سے نکل جاؤ	جماعت سے نکل جاؤ
(مونث)	(مذکر)
کھانا پکاؤ	لکڑی کاٹو
(مونث)	(مذکر)

استثانی کی عزت کرو

(مؤنث)

دوست کی عزت کرو

(مذکر)

مریض کا علاج کر

مریض کا علاج کر

اور صبر کر اس پر جو تجھ پر آئے (مصیبت)

اور صبر کر اس پر جو تجھ پر آئے

(مؤنث)

(مصیبت)

(مذکر)

فعل نہی (ب)

بستہ پر مت بیٹھ

(مؤنث)

بستہ پر مت بیٹھ

(مذکر)

دیوار پر مت لکھ

(مؤنث)

دیوار پر مت لکھ

(مذکر)

اپنی سہیلی کو مت مار

(مؤنث)

اپنے دوست کو مت مار

(مذکر)

دروازہ مت کھول

(مؤنث)

دروازہ مت کھول

(مذکر)

زمین پر نہ لیٹ

(مؤنث)

زمین پر نہ لیٹ

(مذکر)

کمرہ میں داخل نہ ہو

(مؤنث)

کمرہ میں داخل نہ ہو

(مذکر)

تہریں نہ تیر

تہریں نہ تیر

(مؤنث)

سینما کی طرف نہ جاؤ

(مؤنث)

(مذکر)

سینما کی طرف نہ جاؤ

(مذکر)

الْتَّمَارِیْنِ (مشقیں)

(۱) لَا حِطَّ تَخْوِيلَ الْفِعْلِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ الْمَذْكُورِ:
ماضی مضارع سے فعل امر (مذکر) بنانے کے عمل کو غور سے دیکھیں۔

الْمَاضِي (ماضی)	الْمُضَارِعُ (مضارع)	الْأَمْرُ (امر)
غَسَلَ حَامِدٌ وَجْهَهُ	يَغْسِلُ حَامِدٌ وَجْهَهُ	اغْسِلْ وَجْهَكَ
حامد نے اپنا منہ دھویا	حامد اپنا منہ دھوتا ہے	اپنا منہ دھو
مَسَحَ حَامِدٌ رَأْسَهُ	يَمْسَحُ حَامِدٌ رَأْسَهُ	امْسَحْ رَأْسَكَ
حامد نے اپنے سر کا مسح کیا	حامد اپنے سر کا مسح کرتا ہے	اپنے سر کا مسح کر
كَتَبَ الْمُعَلِّمُ عَلَى السَّبُورَةِ	يَكْتُبُ الْمُعَلِّمُ عَلَى السَّبُورَةِ	اَكْتُبْ عَلَى السَّبُورَةِ
معلم نے تختہ سیاہ لکھا	معلم تختہ سیاہ لکھتا ہے	تختہ سیاہ لکھ
زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ	يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ	انْزَعْ الْقَمْحَ
کسان نے گندم بوئی	کسان گندم بوتا ہے	گندم بو
ضَرَبَ الْوَلَدُ الْكُرَةَ	يَضْرِبُ الْوَلَدُ الْكُرَةَ	اضْرِبْ الْكُرَةَ
لڑکے نے گیند کو ٹھوکری ماری	لڑکا گیند کو ٹھوکری مارتا ہے	گیند کو ٹھوکری مار

سَبَّحَ الرَّجُلُ فِي النَّهْرِ	يَسْبُحُ الرَّجُلُ النَّهْرَ	اسْبُحْ فِي النَّهْرِ
آدمی نہر میں تیرا	آدمی نہر میں تیرا ہے	نہر میں تیرا
صَنَعَ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	يَصْنَعُ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	اصْنَعِ الْأَبْوَابَ
پرٹھئی نے دروازے بنائے	پرٹھئی دروازے بناتا ہے	دروازے بنا
حَرَّثَ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ	يَحْرِثُ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ	احْرِثِ الْأَرْضَ
کسان نے ہل چلایا	کسان ہل چلاتا ہے	ہل چلا
سَأَلَ الْعَلِمُ التَّمِيذَ	يَسْأَلُ الْعَلِمُ التَّمِيذَ	اسْأَلِ التَّمِيذَ
استاد نے شاگرد سے سوال کیا	استاد شاگرد سے سوال کرتا ہے	سوال کر
دَرَسَ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ	يُدْرُسُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ	ادْرُسِ الْعَرَبِيَّةَ
خالد نے عربی پڑھی	خالد عربی پڑھتا ہے	عربی پڑھ
سَافَرَ أَخِي لَاهُورَ	يُسَافِرُ أَخِي إِلَى لَاهُورَ	سَافِرٌ إِلَى لَاهُورَ
میرے بھائی نے لاہور سفر کیا	میرا بھائی لاہور کا سفر کرتا ہے	لاہور کا سفر کر
ذَكَرَ إِبْرَاهِيمُ الدَّرْسَ	يَذْكُرُ إِبْرَاهِيمُ الدَّرْسَ	ذَكِرِ الدَّرْسَ
ابراہیم نے سبق یاد کیا	ابراہیم سبق یاد کرتا ہے	سبق یاد کر
هَاجَرَ النَّبِيُّ إِلَى الْمَدِينَةِ	يُهَاجِرُ النَّبِيُّ إِلَى الْمَدِينَةِ	هَاجِرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ
نبی نے مدینہ ہجرت کی	نبی مدینہ کی طرف ہجرت کرتا ہے	مدینہ ہجرت کر

(۲) لَاحِظْ تَحْوِيلَ الْفِعْلِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ
 الْمُؤَنَّثِ: - ماضی مضارع فعل امر (مونث) بنانے کا طریقہ غور سے دیکھیں۔

الْمَاضِي (ماضی)	الْمُضَارِعُ (مضارع)	الْأَمْرُ (امر)
غَسَلَتْ زَيْنَبُ وَجْهَهَا	تَغْسِلُ زَيْنَبُ وَجْهَهَا	اغْسِلِي وَجْهَكَ

زینب نے اپنا منہ دھویا
مَسَحَتْ خَدَيْجَةَ رَأْسَهَا
خدیجہ نے اپنے سر کا مسح کیا

زینب اپنا منہ دھوتی ہے
كَمَسَحَ خَدَيْجَةَ رَأْسَهَا
خدیجہ اپنے سر کا مسح کرتی ہے

اپنا منہ دھو
اَمْسَحِي رَأْسِي
اپنے سر کا مسح کر

کتابت المعایمہ علی السبورة

استانی نے تختہ سیاہ پر لکھا
زَرَعَتِ الْفَلَاحَةَ الْقُمُحَ

کسان نے گندم بوئی

ضَرَبَتِ الْبِنْتَ الْكُرَّةَ

لڑکی نے گیند کو ٹھوکر ماری

سَبَحَتِ الْبِنْتُ فِي النَّهْرِ

لڑکی نہر میں نہائی

حَرَثَتِ الْفَلَاحَةَ الْأَرْضَ

کسان نے کھیت میں ہل چلایا

سَأَلَتِ الْمَعْلَمَةَ التَّلْمِيذَةَ

استانی نے شاگردہ سے سوال کیا

دَرَسَتْ زَيْنَبُ الْعَرَبِيَّةَ

زینب نے عربی پڑھی

سَافَرْتُ أَخِي إِلَى لَاهُورَ

میری بہن نے لاہور سفر کیا

ذَكَرْتُ خَدِيجَةَ الدَّرْسِ

خدیجہ نے سبق یاد کیا

تَكْتَبُ الْعَلِمَةُ عَلَى السَّبُورَةِ

استانی تختہ سیاہ پر لکھتی ہے
تَزْرَعُ الْفَلَاحَةَ الْقُمُحَ

کسانی گندم بوئی ہے

تَضْرِبُ الْبِنْتُ الْكُرَّةَ

لڑکی گیند کو ٹھوکر مارتی ہے

تَسْبَحُ الْبِنْتُ فِي النَّهْرِ

لڑکی نہر میں نہاتی ہے

تَحْرِثُ الْفَلَاحَةَ الْأَرْضَ

کسانی کھیت میں ہل چلاتی ہے

تَسْأَلُ الْمَعْلَمَةَ التَّلْمِيذَةَ

استانی شاگردہ سے سوال کرتی ہے

تَدْرُسُ زَيْنَبُ الْعَرَبِيَّةَ

زینب عربی پڑھتی ہے

تَسَافِرُ أَخِي إِلَى لَاهُورَ

میری بہن لاہور کا سفر کرتی ہے

تَذَكُرُ خَدِيجَةَ الدَّرْسِ

خدیجہ سبق یاد کرتی ہے

أَكْتُبِي وَعَلَى السَّبُورَةِ

تختہ سیاہ پر لکھ
اِنْشَرَعِي الْقُمُحَ

گندم بو

اَضْرِبِي الْكُرَّةَ

ٹھوکر مار گیند کو

اِسْبَحِي فِي النَّهْرِ

نہر میں نہا

اِحْرِثِي الْأَرْضَ

کھیت میں ہل چلا

اِسْأَلِي التَّلْمِيذَةَ

شاگردہ سے سوال کر

أَدْرُسِي الْعَرَبِيَّةَ

عربی پڑھ

سَافِرِي إِلَى لَاهُورَ

لاہور کا سفر کر

ذَاكِرِي الدَّرْسِ

سبق یاد کر

هاجرت المسلمة من الهند	تہاجرت المسلمہ من الہند	ہاجری من الہند
مسلم عورت نے ہندوستان سے ہجرت کی۔	مسلم عورت ہندوستان سے ہجرت کرتی ہے۔	ہند سے ہجرت کر

(۳) اُكْتُبُ جُمْلَةَ الْقَائِمَةِ "ر" فِي الْقَائِمَةِ "ب" وَحَوْلِ
الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِكَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ
وَالثَّانِي.

الف کی مثالوں کو دیکھ کر ب میں خالی جگہوں میں فعل امر بنائیے۔

ب	ا
اغرس الشجرة	غرس الفلاح الشجرة۔
انضني مكره	نضنت التلميذة مكره۔
اخدم الجندي الوطن	خدم الجندي الوطن۔
احضري الطالبة الدرس	حضرت الطالبة الدرس۔
احمل التجار الخشب	حمل التجار الخشب۔
اطببي المريضة الدواء	طببت المريضة الدواء۔
العب الولد بالكرة	لعب الولد بالكرة۔
ارجعي البنت الى البيت	رجعت البنت الى البيت۔
اشهد اخي نهر السند	شاهد اخي نهر السند۔
اشهدي اختي ميناء كراشي	شاهدت اختي ميناء كراشي۔

(۴) اُكْتُبُ جُمْلَةً اُنْقَائِمَةً "ا" فِي اَلْبَقَائِمَةِ "ب" وَحَوَّلِ اَلْفِعْلَ
اَلْمَاضِيَ اِلَى اَلْفِعْلِ اَلْمُرَكَّبِ فِي اَلْمِثَالِ اَلْأَوَّلِ وَالثَّانِي -
الفعلی مثالوں کو دیکھ کر ب میں خالی جگہ میں فعل امر بنائیے۔

ب	ا
<p>اِحْفَظْ سُورَةَ اَلْاِخْلَاصِ اِحْفَظِي سُورَةَ اَلْفَاتِحَةِ اِسْكُنْ فِي اِسْلَامٍ اَبَادٍ اِسْكِنِي فِي اِسْلَامٍ اَبَادٍ اِتَدَأْ الدَّرْسَ اِبْتَدِئِ الدَّرْسَ اِسْأَعْ اَعِدَّ وَالِيَدَةَ اِسْأَعِدِي اُمَّهَاتَهَا</p>	<p>يَحْفَظُ التَّحْمِيذَ سُورَةَ اَلْاِخْلَاصِ تَحْفَظُ التَّحْمِيذَةَ سُورَةَ اَلْفَاتِحَةِ يَسْكُنُ عَمِّي فِي اِسْلَامٍ اَبَادٍ تَسْكُنِي عَمِّي فِي اِسْلَامٍ اَبَادٍ يَبْدَأُ الْمُعَلِّمُ الدَّرْسَ تَبْدَأُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ يُسَاعِدُ الْوَالِدَ وَالِيَدَةَ تُسَاعِدُ الْبِنْتَ اُمَّهَاتَهَا</p>

التَّمَارِينُ (مشقیں)

(۱) ماضی اور مضارع سے نہی (مذکر) بنانے کا طریقہ ملاحظہ کریں۔
 (۱) لَا حِطَّ قَحْوِيلٌ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعُ إِلَى النَّهْيِ الْمَذْكَرِ :-

الْمَاضِي (ماضی)	الْمُضَارِعُ (مضارع)	النَّهْيُ (نہی)
غَسَلَ حَامِدٌ يَدَهُ	يَغْسِلُ حَامِدٌ يَدَهُ	لَا تَغْسِلُ يَدَكَ
حامد نے اپنا ہاتھ دھویا	حامد اپنا ہاتھ دھوتا ہے	اپنا ہاتھ مت دھو
غَسَلَ حَامِدٌ وَجْهَهُ	يَغْسِلُ حَامِدٌ وَجْهَهُ	لَا تَغْسِلُ وَجْهَكَ
حامد نے اپنا منہ دھویا	حامد اپنا منہ دھوتا ہے	اپنا منہ مت دھو
مَسَحَ مُحَمَّدٌ أُذُنَهُ	يَمْسَحُ مُحَمَّدٌ أُذُنَهُ	لَا تَمْسَحُ أُذُنَكَ
محمد نے اپنے کان کا مسح کیا	محمد اپنے کان کا مسح کرتا ہے	اپنے کان کا مسح مت کر
زَرَعَ الْفَلَّاحُ بَادِنُجَانَ	يَذْرَعُ الْفَلَّاحُ بَادِنُجَانَ	لَا تَزْرَعُ بَادِنُجَانَ
کسان نے کاشت کاری کی	کسان کاشت کاری کرتا ہے	کاشت کاری مت کر
نَشَرَ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	يُنَشِّرُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	لَا تَنْشُرِ الْخَشَبَ
بڑھئی نے لکڑی کاٹی	بڑھئی لکڑی کاٹتا ہے	لکڑی مت کاٹ
صَنَعَ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	يَصْنَعُ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	لَا تَصْنَعِ الْأَبْوَابَ
بڑھئی نے دروازے بنائے	بڑھئی دروازے بناتا ہے	دروازے مت بنا
حَرَثَ الْفَلَّاحُ الْحَدِيقَةَ	يَحْرِثُ الْفَلَّاحُ الْحَدِيقَةَ	لَا تَحْرِثِ الْحَدِيقَةَ
کسان نے کھیت میں ہل چلایا	کسان کھیت میں ہل چلاتا ہے	کھیت میں ہل نہ چلا
خَرَجَ الْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ	يَخْرُجُ الْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ	لَا تَخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ
استاد کلاس سے نکلا	استاد کلاس سے نکلتا ہے	کلاس سے مت نکل

سَأَلَ التَّمِيذُ الْعَامِلَ
 شاگرد نے کاریگر سے سوال کیا
 شَرِبَ الْكَافِرُ الْخَمْرَ
 کافر نے شراب پی
 سَافِرًا خِي إِلَى لَاهُورَ
 میرے بھائی نے لاہور سفر کیا
 صَافِحَ أَبِي الضَّيْفِ
 میرے والد نے بوڑھے سے مصافحہ کیا
 عَالِجَ الطَّيِّبِ الْمَرِيضِ
 ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا
 ذَاكِرًا اِبْرَاهِيْمَ الدَّرْسِ
 ابراہیم نے سبق یاد کیا
 هَاجِرًا اِبْرَاهِيْمَ مِنَ الْهِنْدِ
 ابراہیم نے ہند سے ہجرت کی

يَسْأَلُ التَّمِيذُ الْعَامِلَ
 شاگرد کاریگر سے سوال کرتا ہے
 يَشْرِبُ الْكَافِرُ الْخَمْرَ
 کافر شراب پیتا ہے
 يَسَافِرُ أَخِي إِلَى لَاهُورَ
 میرا بھائی لاہور سفر کرتا ہے
 يُصَافِحُ أَبِي الضَّيْفِ
 میرا والد بوڑھے سے مصافحہ کرتا ہے
 يُعَالِجُ الطَّيِّبُ الْمَرِيضَ
 ڈاکٹر مریض کا علاج کرتا ہے
 يَذَكِّرُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّرْسَ
 ابراہیم سبق یاد کرتا ہے
 يَهَاجِرُ اِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْهِنْدِ
 ابراہیم ہند سے ہجرت کرتا ہے

لَا تَسْأَلِ الْعَامِلَ
 کاریگر سے سوال نہ کر
 لَا تَشْرِبِ الْخَمْرَ
 شراب مت پی
 لَا تَسَافِرِ إِلَى لَاهُورَ
 لاہور سفر مت کر
 لَا تُصَافِحِ الضَّيْفَ
 مصافحہ مت کر بوڑھے سے
 لَا تُعَالِجِ الْمَرِيضَ
 مریض کا علاج مت کر
 لَا تَذَكِّرِ الدَّرْسَ
 سبق یاد مت کر
 لَا تَهَاجِرِ إِلَى الْهِنْدِ
 ہند کی طرف ہجرت مت کر

(۲) لَا حِطَّ تَحْوِيلِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ إِلَى النَّهْيِ الْمُؤَنَّثِ :-
 ماضی مضارع سے نہی (مؤنث) بنانے کا قاعدہ ملاحظہ کیجئے :-

المَاضِي (ماضی)	الْمُضَارِعُ (مضارع)	النَّهْيُ (نہی)
نَمَسَتْ فَاطِمَةُ يَدَهَا فاطمہ نے اپنا ہاتھ دھویا	تَغْسِلُ فَاطِمَةُ يَدَهَا فاطمہ اپنا ہاتھ دھوتی ہے	لَا تَغْسِلِي يَدَكَ اپنا ہاتھ مت دھو

غَسَلْتُ زَيْتَبُ وَجْهَهَا
 زینب نے اپنا چہرہ دھویا
 مَسَحَتْ خَدَيْجَةَ رَأْسَهَا
 خدیجہ نے اپنے سر کا مسح کیا
 حَرَثَتِ الْفَلَاحَةَ الْحَدِيثَةَ
 کسانے کھیت میں ہل چلایا
 خَرَجَتِ الْمُعَلِّمَةُ مِنَ
 الْفَصْلِ -

استانی کلاس سے نکلی
 نَدَعَتِ الْفَلَاحَةَ بَادُنْجَانَ
 کسانے نے کاشت کاری کی
 سَأَلَتِ التَّلْمِيذَةَ
 الْعَامِلَةَ -

شاگردہ نے نوکرانی سے سوال کیا
 شَرِبَتِ الْكَافِرَةَ الْخَمْرَ
 کافرہ نے شراب پی
 سَافَرْتُ أُخْتِي إِلَى
 لَاهُورَ -

میری بہن نے لاہور کا سفر کیا
 صَافَحْتُ أُمِّي الضَّيْفَةَ
 میری امی نے بوڑھی سے مصافحہ کیا

تَغَسَّلُ زَيْتَبُ وَجْهَهَا
 زینب اپنا چہرہ دھوتی ہے
 تَمَسَّحُ خَدَيْجَةُ رَأْسَهَا
 خدیجہ اپنے سر کا مسح کرتی ہے
 تَحْرَثُ الْفَلَاحَةَ الْحَدِيثَةَ
 کسانے کھیت میں ہل چلاتی ہے
 تَخْرُجُ الْمُعَلِّمَةُ
 مِنَ الْفَصْلِ

استانی کلاس سے نکلتی ہے
 تَزْرَعُ الْفَلَاحَةَ بَادُنْجَانَ
 کسانے کاشت کاری کرتی ہے
 تَسْأَلُ التَّلْمِيذَةَ
 الْعَامِلَةَ -

شاگردہ نوکرانی سے سوال کرتی ہے
 تَشْرِبُ الْكَافِرَةَ الْخَمْرَ
 کافرہ شراب پیتی ہے
 تَسَافِرُ أُخْتِي إِلَى
 لَاهُورَ -

میری بہن لاہور کا سفر کرتی ہے
 تُصَافِحُ أُمِّي الضَّيْفَةَ
 میری امی بوڑھی سے مصافحہ کرتی ہے

لَا تَغْسِلِي وَجْهَكَ
 اپنا چہرہ مت دھو
 لَا تَمْسَحِي رَأْسَكَ
 اپنے سر کا مسح مت کر
 لَا تَحْرَثِي الْحَدِيثَةَ
 کھیت میں ہل نہ چلا -
 لَا تَخْرُجِي مِنَ
 الْفَصْلِ -

کلاس سے مت نکل
 لَا تَزْرَعِي بَادُنْجَانَ
 کاشت کاری مت کر
 لَا تَسْأَلِي الْعَامِلَةَ -

نوکرانی سے سوال مت کر
 لَا تَشْرَبِي الْخَمْرَ
 شراب مت پی
 لَا تَسَافِرِي إِلَى
 لَاهُورَ -

لاہور کا سفر مت کر
 لَا تُصَافِحِي الضَّيْفَةَ
 بوڑھی سے مصافحہ مت کر

عَالَجَتِ الطَّبِيبَةَ الْمَرِيضَةَ - ڈاکٹر نے مریدہ کا علاج کیا	تُعَالِجُ الطَّبِيبَةَ الْمَرِيضَةَ - ڈاکٹر نے مریدہ کا علاج کرتی ہے	لَا تُعَالِجِي الْمَرِيضَةَ - علاج مت کر
ذَكَرْتُ فَاطِمَةَ الدَّرْسِ فَاطِمَةَ سَبَقَ يَادِكِيا ہا جرتِ الْعَامِلَةَ مِنْ السُّهْنِدِ - نوکرانی نے ہند سے ہجرت کی	مَذَكَرْتُ فَاطِمَةَ الدَّرْسِ فَاطِمَةَ سَبَقَ يَادِكِيا تَمَاجِرُ الْعَامِلَةَ مِنَ السُّهْنِدِ - نوکرانی ہند سے ہجرت کرتی ہے	لَا تُذَكِّرِي الدَّرْسَ سَبَقَ يَادِمَتِ كَر لَا تُتَمَاجِرِي إِلَى السُّهْنِدِ - ہند کی طرف ہجرت مت کر

(۳) اَدْخِلْ اَدَاةَ النَّهْيِ "لَا" عَلَى كُلِّ جُمْلَةٍ بِالنَّقَائِمَةِ "أ"، كَمَا فِي
الْمِثَالِ الْاَوَّلِ وَالثَّانِي بِالنَّقَائِمَةِ "ب"
"ل" کے تمام جملوں میں نہی "لا" (دی گئی مثال کے مطابق) استعمال کر کے
"ب" کی خالی جگہ بھریں۔

ب	أ
لَا تُغْرِسِ الشَّجَرَةَ - لَا تُنْهَضِ مِتَّاحِرَةَ - لَا تُخْدَمِ الْأَعْدَاءَ لَا حَضَرْتِي الدَّرْسَ لَا تَحْمَلِ الخَشَبَ لَا طَلَبْتِي الطَّعَامَ	غَرَسَ الْفَلَّاحُ الشَّجَرَةَ - نَهَضَتِ التِّلْمِيذَةُ مِتَّاحِرَةَ - خَدَمَ الْجُنْدِيُّ الْأَعْدَاءَ حَضَرَتِ الطَّالِبَةُ الدَّرْسَ - حَمَلَ النَّجَّارُ الخَشَبَ طَلَبَتِ الْمَرِيضَةُ الطَّعَامَ

لَا تَلْعَبُ بِالنُّكْرَةِ -
لَا تَرْجَعْتِي إِلَى السُّوقِ -
لَا تَشَاهِدِ الْحَرْبَ -
لَا تَشَاهِدِي الْحَقْلَ

لَعِبَ الْوَلَدُ بِالنُّكْرَةِ -
رَجَعَتِ الْبِنْتُ إِلَى السُّوقِ -
شَاهَدَ أُخْتِي الْحَرْبَ -
شَاهَدْتُ أُخْتِي الْحَقْلَ

الدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

حِصَّةُ التَّعْبِيرِ (بات چیت کی جملک)

مشکل الفاظ کے معنی :-

الْحَدِيثُ : بات چیت
أَقْتَرِحُ : پسند کروں گا
الْقَادِمَةُ : آنندہ
أَسْتَطِيعُ : قدرت رکھتا ہوں
فِنَاءٌ : گھنے درخت
لِلرِّيَّاضَةِ : کھیل۔ ورزش
فَصُولٍ : جماعتیں
نَشِيدُ الصَّبَاحِ : صبح کا ترانہ
جَمِيعَةُ الْفُنُونِ : فنون

تَرِيدُونَ : چاہتے ہو۔
نَتَكَلَّمُ : ہم بات کریں گے۔
الْحِصَّةُ : حصے

المَوَاضِعُ : موضوعات
سَنَكُونُ : ہم ہو جائیں گے
حَدِيقَةٌ : باغ۔

نَحَبٌ : محبت کرتے ہیں۔

دَوْرَةُ مِيَاهٍ : اشیج۔

الْجَمِيعَاتُ الشَّقَافِيَّةُ : تہذیب و ثقافت

ساتواں سبق

بات چیت کی جھلک

معلم :- آج تم کس موضوع پر بات چیت کرنا چاہتے ہو۔

ابوبکر :- ہم یوم آزادی پر گفتگو کریں گے۔

یاسر :- میں پسند کروں گا کہ ہم بات کریں ذرائع نقل و حمل پر۔

یوسف :- میں چاہتا ہوں کہ ہم بات کریں اپنے مدرسے کے بارے میں۔

عثمان :- میں بہتر سمجھتا ہوں کہ ہم بات کریں اپنے مدرسے کے بارے میں

جیسا کہ یوسف نے کہا۔

معلم :- آج ہم بات کریں گے مدرسہ اور اس کے حصوں کے بارے میں ہم دوسرے

موضوعات پر پھر گفتگو کریں گے۔

یوسف :- میں مدرسے کے بارے میں گفتگو کرنے کی قدرت رکھتا ہوں۔

المعلم :- کہو۔

یوسف :- مدرسہ ہمارا گھر ہے جس میں ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ قائد اعظم

ہماری طرح سے طالب علم تھے۔ علامہ اقبال ہماری طرح سے طالب علم تھے۔

اور مستقبل میں ہم بھی ان کی طرح سے بڑے آدمی بنیں گے اور انکی طرح

سے اپنے وطن کی خدمت کریں گے۔

عثمان :- میں اسی طرح گفتگو کر سکتا ہوں۔

عثمان :- ہمارے مدرسہ میں گھنے اونچے درخت خوبصورت باغ اور کھیل کا میدان ہے۔ ہم اپنے مدرسے سے محبت کرتے ہیں اور اسکی صفائی ستھرائی کا خیال رکھتے ہیں۔

ابوبکر :- اور میں بھی اسی طرح (گفتگو کر سکتا ہوں)

المعلم :- کہو (کرو)

ابوبکر :- ہمارے مدرسے میں آٹھ جماعتیں ہیں۔ ہر جماعت میں چار کھڑکیاں اور دو پنکھے ہیں اور اس میں ایک صاف ستھرا اسٹیج بھی ہے۔

استاد :- یہ اچھی بات چیت تھی اور اسی طرح سے قدرت رکھیں بات کرنے کی اساتذہ کرام طلباء چونکیداروں لائبریری صبح کی نظم اور اپنی تہذیب و ثقافت کے بارے میں۔

یاسر :- یہ تہذیب و ثقافت کیا ہے۔

استاد :- تہذیب و ثقافت اسی طرح ہے جیسے تاریخ اور دوسرے علوم و فنون اور ادب وغیرہ ہیں۔

التَّمَارِينُ (مشقین)

(۱)۔ اُجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَةِ :- (ذیل کے سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱۔ سوال :- مَا هُوَ الْمَوْضُوعُ الَّذِي تَحَدَّثَ فِيهِ التَّلَامِيذُ؟

جواب :- الْمَوْضُوعُ الَّذِي تَحَدَّثَ فِيهِ التَّلَامِيذُ هُوَ "عَنْ مَدْرَسَتِنَا"

سوال ۲ :- مَا هُوَ الْمَوْضُوعُ الَّذِي اقْتَرَحَهُ أَبُو بَكْرٍ؟

جواب :- الْمَوْضُوعُ الَّذِي اقْتَرَحَهُ أَبُو بَكْرٍ هُوَ عَنِ عِيدِ الْإِسْتِفْلَالِ -

سوال ۳ :- مَا هُوَ الْمَوْضُوعُ الَّذِي اقْتَرَحَهُ يَاسِرٌ؟

جواب :- الْمَوْضُوعُ الَّذِي اقْتَرَحَهُ يَاسِرٌ هُوَ عَنِ الْمَوَاصِلَاتِ -

سوال ۴ :- مَا هِيَ الْجَمْعِيَّاتُ الشَّقَافِيَّةُ؟

جواب :- الْجَمْعِيَّاتُ الشَّقَافِيَّةُ مِثْلُ جَمْعِيَّةِ التَّارِيخِ وَجَمْعِيَّةِ الْعُلُومِ

وَجَمْعِيَّةِ الْفُنُونِ وَالْجَمْعِيَّةِ الْأَدَبِيَّةِ -

سوال ۵ :- كَمْ تَلْمِيذًا تَحَدَّثَ فِي حِصَّةِ التَّعْبِيرِ؟

جواب :- تَلْمِيذًا الرَّابِعَ تَحَدَّثَ فِي حِصَّةِ التَّعْبِيرِ -

(۲) :- اِصْلًا الْفَرَاعُ فِي الْجَمَلِ الْأَتِيَةِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ:

توسین میں دیئے گئے الفاظ کو ذیل میں دی گئی خالی جگہوں میں بھرو۔

(اَقْتَرَحَ - مِيدَانٌ - وَاسِعٌ - نَظِيفَةٌ - تَسْمُحٌ - سَنَكُونُ -

جَمِيلَةٌ - الْمَوْضُوعُ - أَفْضَلُ - الْفَادِمَةُ -

نَحْنُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ ... سَنَكُونُ ... عَظْمَاءُ مِثْلَهُمَا -

مَدْرَسَتِنَا بِهَا فِنَاءٌ ... وَاسِعٌ ...

مَدْرَسَتِنَا بِهَا حَدِيقَةٌ ... جَمِيلَةٌ ...

أَنَا... اقْتَرَحُ... أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنِ الْمَوَاصِلَاتِ -
 أَنَا... أَفْضَلُ... أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنِ مَدْرَسَتِنَا -
 هَلْ... تَسْمَعُ... لِي بِالْحَدِيثِ؟
 مَدْرَسَتِنَا بِهَا... مِيدَانُ... لِلرِّيَاضَةِ -
 فِي الْحِصَصِ... الْقَادِمَةُ... نَتَكَلَّمُ عَنِ الْمَوَاضِعِ الْآخَرَى.
 مَا هُوَ... الْمَوْضُوعُ... الَّذِي سُرِّدُ الْحَدِيثَ فِيهِ؟
 مَدْرَسَتِنَا بِهَا دَوْرَةٌ فِيهَا... نَظِيفَةٌ...
 (۳) اكْمِلْ جُمْلَةَ الْقَائِمَةِ "ب" مُسْتَعِدِّمَا كَلِمَاتِ الْقَائِمَةِ "أ"
 "ب" کے جملوں کو مکمل کیجئے مثالوں کو دیکھ کر

ب	أ
أَنَا أَفْضَلُ أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنِ مَدْرَسَتِنَا -	مَدْرَسَةٌ
الْمَدْرَسَةُ هِيَ بَيْتُنَا -	بَيْتٌ
نَحْنُ نَخْدِمُ وَطَنَنَا -	وَطَنٌ
يُحِبُّ فَضْلَنَا	فَضْلٌ
تَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِنَا	مَكْتَبَةٌ
أَنَا أَفْضَلُ أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنِ مَسْتَقْبَلِنَا	مُسْتَقْبَلٌ
حَدِيثُنَا جَمِيلَةٌ	حَدِيثَةٌ
مِرْوَحَتُنَا سَرِيعٌ جِدًّا -	مِرْوَحَةٌ

(۴) حَوْلُ كُلِّ مَفْرَدٍ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى الْمُشْتَقِّ ثُمَّ ضَعُهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي -
تثنية میں تبدیل کیجئے۔

ب	ا
فَصُلْنَا بِهِ مَرَّوَحَتَانِ -	مِرْوَحَةٌ
مَكْتُبُ الْمُعَلِّمِ بِهِ نَافِدَتَانِ -	نَافِذَةٌ
ذَهَبًا إِلَى الْحَدِيثَتَانِ -	حَدِيثَةٌ
دَرَسَا فِي الْمَدْرَسَتَانِ	مَدْرَسَةٌ
كِتَابًا عَلَى الْمَكْتَبَتَانِ	مَكْتَبَةٌ
حَدِيثَتَانِ جَمِيلَتَانِ	جَمِيلَةٌ
سَابِقَتَانِ فِي جَمْعَتَانِ	جَمْعِيَّةٌ

(۵) إِسْلَامًا الْفَرَاعُ فِي الْقَائِمَةِ "ب" مُتَّخِذًا الصَّمِيرَ مِنْ
الْقَائِمَةِ "ا" - ضمیر کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

ب	ا
أَنَا اقْتَرَحُ الْحَدِيثَ عَنْ عِيدِ الْأَسْتِقْلَالِ -	أَنَا
هُوَ يَقْتَرِحُ الْحَدِيثَ عَنْ عِيدِ الْأَسْتِقْلَالِ -	هُوَ
هِيَ تَقْتَرِحُ الْحَدِيثَ عَنْ عِيدِ الْأَسْتِقْلَالِ	هِيَ
نَحْنُ نَقْتَرِحُ عَنْ عِيدِ الْأَسْتِقْلَالِ -	نَحْنُ

أَنَا اسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمَوَاصِلَاتِ	أَنَا
هُوَ يَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمَوَاصِلَاتِ	هُوَ
هِيَ تَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمَوَاصِلَاتِ	هِيَ
نَحْنُ نَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمَوَاصِلَاتِ	نَحْنُ
أَنَا أُفْضِلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ	أَنَا
هُوَ كَيْفَضِلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ	هُوَ
هِيَ تَفْضِلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ	هِيَ
نَحْنُ نَفْضِلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ	نَحْنُ

(۶) عَلَى السَّلَامِيذِ أَنْ يَقُومُوا بِتَمْثِيلِ الْحَوَارِ .
 (۷) لَأَحْظُ كَيْفَ تَحْوِيلُ الْجُمْلَةَ الَّتِي فِعْلُهَا مَاضِي إِلَى جُمْلَةٍ
 إِسْمِيَّةٍ فِي الْأَمْثَلَةِ الْأُتِيَّةِ -
 مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کرو اور یہ دیکھو کہ فعلیہ ماضی جملوں کو اسمیہ جملوں میں
 کس طرح تبدیل کیا گیا ہے۔

تَحْوِيلُ الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ إِلَى إِسْمِيَّةٍ	الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ: فِعْلُهَا مَاضِي
التَّلْمِيذُ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	ذَهَبَ التَّلْمِيذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
التَّلْمِيذَانِ ذَهَبَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	ذَهَبَ التَّلْمِيذَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
السَّلَامِيذُ ذَهَبُوا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	ذَهَبَ السَّلَامِيذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
التَّلْمِيذَةُ ذَهَبَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	ذَهَبَتِ التَّلْمِيذَةُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
التَّلْمِيذَتَانِ ذَهَبَتَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	ذَهَبَتِ التَّلْمِيذَتَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۸) حَوَّلَ الْجُمْلَةَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى الْجُمْلَةِ اِسْمِيَّةٍ فِي الْقَائِمَةِ "ب" فَعَلِيَّةٌ جَمَلُونَ كَمَا اسْمِيَّةٌ جَمَلُونَ فِي تَبْدِيلِ كَيْفِيَّةٍ -

تَحْوِيلُ الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ إِلَى اِسْمِيَّةٍ	الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ فَعَلَهَا مَاضِيٌ
ب	أ
اَلْفَلَّاحُ زَرَعَ اَلْاَرْضَ	زَرَعَ اَلْفَلَّاحُ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحَانِ زَرَعَا اَلْاَرْضَ	زَرَعَ اَلْفَلَّاحَانِ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحُونَ زَرَعُوا اَلْاَرْضَ	زَرَعَ اَلْفَلَّاحُونَ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحَةُ زَرَعَتْ اَلْاَرْضَ	زَرَعَتْ اَلْفَلَّاحَةُ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحَتَانِ زَرَعَتَا اَلْاَرْضَ	زَرَعَتْ اَلْفَلَّاحَتَانِ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحَاتُ زَرَعَتُوا اَلْاَرْضَ	زَرَعَتْ اَلْفَلَّاحَاتُ اَلْاَرْضَ

(۹) حَوَّلَ الْجُمْلَةَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى الْجُمْلَةِ اِسْمِيَّةٍ فِي الْقَائِمَةِ "ب" -

فَعَلِيَّةٌ مَضَارِعُ جَمَلُونَ كَمَا اسْمِيَّةٌ مَضَارِعُ جَمَلُونَ فِي تَبْدِيلِ كَيْفِيَّةٍ -

تَحْوِيلُ الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ إِلَى اِسْمِيَّةٍ	الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ فَعَلَهَا مَضَارِعٌ
ب	أ
اَلْفَلَّاحُ يَزْرَعُ اَلْاَرْضَ	يَزْرَعُ اَلْفَلَّاحُ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحَانِ يَزْرَعَا اَلْاَرْضَ	يَزْرَعُ اَلْفَلَّاحَانِ اَلْاَرْضَ
اَلْفَلَّاحُونَ يَزْرَعُونَ اَلْاَرْضَ	يَزْرَعُ اَلْفَلَّاحُونَ اَلْاَرْضَ

تَزْرَعُ الْفَلَاحَةَ الْأَرْضَ
تَزْرَعُ الْفَلَاحَتَانِ الْأَرْضَ
تَزْرَعُ الْفَلَاحَاتِ الْأَرْضَ

الْفَلَاحَةُ تَزْرَعُ الْأَرْضَ
الْفَلَاحَتَانِ تَزْرَعَانِ الْأَرْضَ
الْفَلَاحَاتُ تَزْرَعُونَ الْأَرْضَ

(۱۰) اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ: - (مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کریں)

الْمُفْرَدُ (واحد)	الْجَمْعُ (جمع)
عِيدٌ : عید	أَعْيَادٌ : عیدیں
مَدْرَسَةٌ : مدرسہ	مَدَارِسٌ : مدارس
بَيْتٌ : گھر	بُيُوتٌ : گھروں
عَظِيمٌ : عظیم	عُظَمَاءُ : عظماء
وَطَنٌ : وطن	أَوْطَانٌ : وطنوں
مِيدَانٌ : میدان	مَيَادِينٌ : میدانوں
مِرْوَحَةٌ : پنکھا	مِرَاوِحٌ : پنکھے

(۱۱) اَكْتُبْ بِخَطِّ وَّاصِحٍ : - صاف خوشخط تحریر کیجیے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

الْحَاكِمُ الْعَادِلُ (منصف حاکم)

مشکل الفاظ کے معنی :-

جَاءَتْ : اس کی طرف	النَّوْءُ : نگران
عَقْدٌ : بار	عَلِمْتُ : مجھے پتہ چلا ہے۔
أَرَدْتُ : میں لوٹا دوں گی۔	كُوْنُوْهُ : موتی
كَزَيْبَتٍ : پہن لیا۔ زینت کی	أَتَعَهَّدُ : میں عہد کرتی ہوں۔
أُرْسِلَ : پیغام بھیجا	فَرَأَاهُ : دیکھ لیا۔
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ : اللہ کی توبہ	تُحُونُ : تم بھائی ہو۔
أَعْطَيْتَ : عطا کیا	أَخْوَانٌ : میں بھائی ہوں۔
مَضْمُونَةٌ : ضمانت دینے والی	يَضِيْعُ : خراب ہونا / کرنا
حُدٍ : لے لو	أَعَاقِبُ : سزا دوں گا
لِنِسَاءٍ : عورتیں	تَسْتَحِقُّ : حق رکھتی ہے۔

آٹھواں سبق

منصف حاکم

علی بن ابی نافع حضرت علی ابن ابی طالبؓ کی خلافت میں نگران مال تھے ایک دن فاطمہ بنت علی ابن طالبؓ اسکی طرف گئی اور اس سے کہا فاطمہ :- مجھے پتہ چلا ہے کہ بیت المال میں تمہارے پاس ایک موتیوں کا ہار ہے۔

ابن ابی رافع :- ہاں موتیوں کا ہارا اس میں ہے۔

فاطمہ :- میں یہ ہار چاہتی ہوں مجھے اس کی ضرورت ہے۔

عید الفصحی کے دنوں میں اور اسے واپس کر دوں تجھ کو اس کے بعد۔

ابن ابی رافع :- لیکن تو نے اسے تین روز کے بعد نہ واپس کیا تو۔

فاطمہ :- میں عہد کرتی ہوں کہ اسے لوٹا دوں گی تین روز کے بعد۔

ابن ابی رافع :- لے جاؤ۔

فاطمہ نے ہار لے لیا اور اسے عید کے دن پہن لیا

پس علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ لیا۔

علی ابن طالب :- اے فاطمہ یہ ہار کہاں سے آیا !

فاطمہ :- میں نے اسے لیا ہے ابن ابی رافع سے اور اسے تین روز کے بعد

لوٹا دوں گی۔

حضرت علی ابن ابی طالبؓ شدید غصے سے متغیر ہو گئے اور ابن ابی رافع

کی جانب بلاوے کا پیغام بھیجوا یا۔ جب وہ حاضر ہوئے تو ان سے کہا۔

علی ابن طالب :- اے ابن رافع کیا تم مسلمانوں کے بھائی نہیں ہو ؟

ابن ابی رافع :- اللہ میری توبہ (کیا) میں مسلمانوں کا بھائی نہیں ہوں۔

علی ابن ابی طالب :- کیسے تم نے میری اجازت کے بغیر اور مسلمانوں کی اجازت

کے بغیر موتیوں کا ہار میری بیٹی فاطمہ کو دے دیا۔

ابن ابی رافع :- اس لئے کہ وہ تیری بیٹی ہے لے امیر المؤمنین اور وہ اسے تین دن

بعد واپس کر دے گی اور ہار ہرگز خراب نہ ہوگا اس لئے کہ تیری بیٹی امانتدار

ضمانت دینے والی ہے (ایمن اور ضامن ہے)

علیٰ ابن ابی طالب :- لیکن یہ ہارسرگز میری ملکیت نہیں ہے۔ اگر تم نے آئندہ ایسا کیا تو میں تجھے سزا دوں گا۔ ہار لے لو اور اس کو بڑھ دو اس کے مقام پر۔

فاطمہ :- اے امیر المومنین میں آپ کی بیٹی ہوں میرے سوا کسی اور عورت کا اس ہار پر حق ہے۔

علیٰ ابن ابی طالب :- اے فاطمہ حق سے دور نہ ہو کیا انصار و مہاجرین کی تمام عورتیں ایسا ہار عید الضحیٰ میں پہنیں گی۔

الْتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(۱) اَجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ (ذیل کے سوالات کے جوابات دیجئے)

۱:- سوال :- مَاذَا طَلَبْتُ فَاطِمَةَ مِنْ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ ؟

جواب :- طَلَبْتُ فَاطِمَةَ عِقْدَ لَوْءٍ مِنْ ابْنِ رَافِعٍ ۔

۲:- سوال :- لِمَاذَا غَضِبَ عَلِيٌّ ابْنَ اَبِي طَالِبٍ ؟

جواب :- غَضِبَ عَلِيٌّ ابْنَ اَبِي طَالِبٍ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ يَا ابْنَ

اَبِي رَافِعٍ كَيْفَ اَعْطَيْتَ ابْنَتِي فَاطِمَةَ عِقْدَ اللُّوْءِ

مُدُونِ عِيَادَتِي وَمُدُونِ اِذْنِ الْمُسْلِمِينَ وَالْعِقْدُ كَيْسَ مِلْكِي ۔

۳:- سوال :- مَنِ الْغِذِيُّ كَانَ مَسْئُوْلًا عَنِ الْمَالِ فِي خِلَافَةِ عَلِيٍّ

ابْنِ اَبِي طَالِبٍ ؟

جواب :- كَانَ عَلِيٌّ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ هُوَ الْمَسْئُولُ عَنِ الْمَلِكِ فِي عَلِيٍّ
أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ

۴۔ سوال :- لِمَدَّةِ كُمْ يَوْمٍ أَخَذَتْ فَاطِمَةُ عِقْدَ اللُّؤْلُؤِ؟

جواب :- أَخَذَتْ فَاطِمَةُ عِقْدَ اللُّؤْلُؤِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ .
(۳) كَثْرَ الْجُمْلَةِ فِي الْقَائِمَةِ "ب" مَسْتَحْدِمًا الصَّمِيرَ فِي الْقَائِمَةِ
"أ" - ضمير کے اعتبار سے جملے بنائے

ب	ا
أَنَا ابْنُكَ فَمَنْ الَّتِي تَسْتَحِقُّ هَذَا الْعِقْدَ غَيْرِي ! هُوَ ابْنَتُهُ فَمَنْ الَّتِي يَسْتَحِقُّ هَذَا الْعِقْدَ غَيْرِي .	أَنَا هُوَ هُمْ هِيَ
أَخَذْتُهَا مِنْ أَبِي رَافِعٍ وَسَارِدَةَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . هُوَ خَذَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ سِيرُودَهُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . هُمْ خَذُوا مِنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ سِيرُودًا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . هِيَ تَخَذَتْهَا مِنْ أَبِي ابْنِ رَافِعٍ سَارِدَةَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ .	أَنَا هُوَ هُمْ هِيَ
أَنْتَ لَا تَبْتَعِدِي عَنِ الْحَقِّ أَنْتُمْ لَا تَبْتَعِدُونَ عَنِ الْحَقِّ	أَنْتِ أَنْتِ أَنْتُمْ

أَنْتُمْ لَا تَبْتَعِدُونَ عَنِ الْحَقِّ -

ذیل کے الفاظ یاد کریں۔ الْجَمْعُ (جمع)	(۲) أَحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ: الْمُفْرَدُ (واحد)
مُعْقُودٌ : بہت سے بار	عِقْدٌ : بار
نِسَاءٌ : عورتیں	إِمْرَأَةٌ : عورت
مَسْئُولُونَ : بہت سے نگران	مَسْئُولٌ : نگران
أَمْكِنَةٌ : مقامات	مَكَانٌ : مقام

(۴) أَوْ كَتَبْتُ بِخَطِّ وَأَضَعِ : - صاف اور خوشخط تحریر کیجیے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ (لِوَاوِ سَبْقِ)

زِيَارَةُ كَشْمِيرَ (دَوْرَةُ كَشْمِيرِ)

مشکل الفاظ کے معنی :-

لَمَّاذَا : کیوں	كَمْ تَخْضُرُ : حاضر نہیں تھا۔
بِأَكْمَسِ : گزرنے والا اکل۔	الْعِيَادَةُ : دواخانہ
شَفَاكَ اللهُ : اللہ تجھے شفا دے	حَدَّثْنَا : ہم نے بات کی
بَلَدَةٌ : ملک۔	أَنْهَارٌ : دریا
جَارِيَةٌ : بہ رہے ہیں۔	أَشْجَارٌ : شجر۔ درخت
عَالِيَةٌ : اونچی	جِبَالٌ : پہاڑ
شَامِخَةٌ : بلند	عُيُونٌ : چشمے
عَذْبَةٌ : میٹھا پانی	الْحَيَّوُ : آب و ہوا
الْقَيْفِ : گرمی	مُعْتَدِلٌ : معتدل
الشِّتَاءِ : سردی	بَارِدٌ : ٹھنڈی
الْأَمْطَارُ : بارش	عَزِيْرَةٌ : شدید

الْأَجَاذَاتِ : چھٹیاں	أَسْتَطِيْعُ : قدرت رکھتا ہوں
كُفْرُوْنِي : ساز و سامان	لَا كَشْمِعُ : اجازت نہیں دیتی
وَحَدَّثْنَاهَا : اسے پایا	تَجِبُ : اپنی مثال آپ
أَتَأَخَّرُ : پیچھے رہ جانا۔	الْعَامُ : سال
الْقَادِمُ : آنے والا۔	

نواں سبق

دورہ کشمیر

حماد:- کل تم جغرافیہ کے پریژڈ میں حاضر کیوں نہیں تھے۔

ماجد:- میں بیمار تھا اور دو اخانہ گیا تھا۔

حماد:- اللہ تجھے شفا دے۔

ماجد:- شکریہ۔ کل کے سبق میں استاد نے کیا بتایا تھا۔

حماد:- ہم نے کشمیر کے بارے میں بات چیت کی تھی اور بتایا تھا کہ بے شک

یہ ملک بہت خوبصورت ہے اس میں دریا بہ رہے ہیں اور اونچے

اونچے درخت ہیں بلند پہاڑ ہیں اور مسٹھے پانی کے چشمے ہیں۔

ماجد:- کشمیر کی آب و ہوا کے بارے میں کیا کہا۔

حماد:- گرمیوں میں آب و ہوا معتدل ہوتی ہے اور سردیوں میں

ٹھنڈک ہو جاتی ہے اور بارش بہت ہوتی ہے۔

ماجد:- اے حماد کیا تو نے کشمیر کا دورہ کیا ہے۔

حماد:- نہیں میں نے اس کا دورہ نہیں کیا۔

ماجد:- کیا تم چھٹیوں میں میرے ساتھ اس کا دورہ کرنے چلو گے۔

حماد:- ہرگز نہیں میں تیرے ساتھ چھٹیاں گزارنے کی استطاعت نہیں رکھتا

ماجد:- کیوں استطاعت نہیں رکھتا۔

حماد:- اس لئے کہ میں نے چھٹیوں میں اپنے سفر کی تیاری نہیں کی ہے۔

اے ماجد کیا تو نے اس کا دورہ کیا ہے۔

ماجد:۔ ہاں دوبار

حماد:۔ تو نے اسے کیسا پایا؟

ماجد:۔ میں نے اسے خوبصورت پایا۔ اس کی زیارت اپنی مثال آپ ہے

حماد:۔ اگر اللہ نے چاہا تو آنے والے سال میں اس کا دورہ کرنے میں

ہرگز پیچھے نہیں رہوں گا۔

الْمَارِئِ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَةِ - (مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں)

سوال:۔ هَلْ حَضَرَ مَا جِدُ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا؟

جواب:۔ لَا حَضَرَ مَا جِدُ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا۔

سوال:۔ هَلْ غَابَ حَمَادٌ عَنِ حِصَّةِ الْجُغْرَافِيَا؟

جواب:۔ لَا غَابَ حَمَادٌ مِنَ الْحِصَّةِ الْجُغْرَافِيَا۔

سوال:۔ هَلْ زَارَ حَمَادٌ كَشْمِيرَ؟

جواب:۔ لَا زَارَ حَمَادٌ كَشْمِيرَ۔

سوال:۔ هَلْ كَانَ مَا جِدٌ مَرِيضًا؟

جواب:۔ نَعَمْ كَانَ مَا جِدٌ مَرِيضًا۔

(۲) حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْمَشْبُتَةَ إِلَى الْجُمْلَةِ مَنفِيَّةٍ بِأَدَاةِ النَّفْيِ "لَمْ"

مثبت جملوں کو "لم" کا استعمال کرتے ہوئے منفی بنائیے۔

حَضَرَ مَا جِدَّ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا -
 ذَهَبَ حَمَادٌ إِلَى كَشْمِيرٍ -
 سَافَرَ أَخِي إِلَى بِشَاوَرٍ -
 رَاجَعَ التَّلْمِيذُ الدَّرْسَ -
 شَرِبَ الْمَرِيضُ الدَّوَاءَ -
 تَحَرَّكَ الْقِطَارُ إِلَى كَرَاتشي -
 لَعِبَ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ -

لَمْ يَحْضُرْ مَا جِدَّ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا -
 لَمْ يَذْهَبْ حَمَادٌ إِلَى كَشْمِيرٍ -
 لَمْ يَسَافِرْ أَخِي إِلَى بِشَاوَرٍ -
 لَمْ يَرْجِعِ التَّلْمِيذُ الدَّرْسَ -
 لَمْ يَشْرَبِ الْمَرِيضُ الدَّوَاءَ -
 لَمْ يَتَحَرَّكَ الْقِطَارُ إِلَى كَرَاتشي -
 لَمْ يَلْعَبِ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ -

حَرَثَ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ -
 نَظَفَ الْعَامِلُ الْحَدِيقَةَ -

لَمْ يَحْرِثِ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ -
 لَمْ يَنْظِفِ الْعَامِلُ الْحَدِيقَةَ -

(۳) لَاحِظِ الْفَرْقَ بَيْنَ "لَمْ" لَنْ فِي الْأَمْثَلَةِ الْآتِيَةِ ثُمَّ امْلَأِ
 الْفُرَاغَ بِجَمَلٍ مُمَاطِلِهِ :

لم اور لن کے فرق کو مثالوں سے جانتے ہوئے اس سے ملتے جلتے جملے بنائیے۔

لَمْ يَسَافِرْ أَخِي فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي - لَنْ يَسَافِرْ أَخِي فِي الْأُسْبُوعِ الْقَادِمِ -
 لَمْ يَذْهَبْ إِلَى كَشْمِيرٍ فِي
 الْأَجَازَاتِ الْمَاضِيَّةِ -
 لَمْ تَزْرَعْ الْقَمْحَ فِي الْمَوْسَمِ
 الْمَاضِي -

لَنْ يَسَافِرْ أَخِي فِي الْأُسْبُوعِ الْقَادِمِ -
 لَنْ يَذْهَبْ إِلَى كَشْمِيرٍ فِي
 الْأَجَازَاتِ الْقَادِمَةِ -
 لَنْ تَزْرَعْ الْقَمْحَ فِي الْمَوْسَمِ
 الْقَادِمِ -

لَمْ أَشَاهِدِ التَّلْفِيزِيُونَ بِالْأَمْسِ -
 لَمْ يَحْضُرْ مَا جِدَّ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا
 بِالْأَمْسِ -

لَنْ أَشَاهِدَ التَّلْفِيزِيُونَ غَدًا -
 لَنْ يَحْضُرَ مَا جِدَّ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا
 غَدًا -

لَمْ يَذْهَبْ حَمَادٌ إِلَى كَشْمِيرٍ
 لَنْ يَذْهَبْ حَمَادٌ إِلَى كَشْمِيرٍ

فِي الْأَسْبُوعِ الْقَادِمِ -
 لَنْ يُسَافِرَ ابْنِي إِلَى بِشَاوَرٍ فِي
 الْأَجَازَاتِ الْمَاضِيَةِ -
 لَنْ يَرْجِعَ التَّلْمِيذُ فِي الدَّرْسِ
 غَدًا -

لَنْ تَزْرَعَ الْفَلَّاحَةُ فِي
 الْمَوْسِمِ الْقَادِمِ -

فِي الْأَسْبُوعِ الْمَاضِي -
 لَمْ يُسَافِرْ ابْنِي إِلَى بِشَاوَرٍ
 فِي الْأَجَازَاتِ الْمَاضِيَةِ -
 لَمْ يَرْجِعِ التَّلْمِيذُ فِي الدَّرْسِ
 بِالْأَمْسِ -

لَمْ تَزْرَعَ الْفَلَّاحَةُ وَالْقُمْحَ فِي
 الْمَوْسِمِ الْمَاضِي -

(۴) :- عَلَى التَّلَامِيذِ أَنْ يَقُومُوا بِتَمْشِيلِ الْجَوَارِ :-

بچے مثالوں کی مشق کریں۔

(۵) اسْتَعْدِمُ عَدَدًا مِّنَ الْقَائِمَةِ "أ" مَعَ كَلِمَةٍ مِّنَ
 الْقَائِمَةِ "ب" وَكَوْنُ جُمْلَةٍ مُّفِيدَةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ -
 "ا" کے عدد کو "ب" میں دی گئی مثال کے مطابق استعمال کریں۔

أ	ب	الْجُمْلَةُ الْمُفِيدَةُ
۳	طَالِبٌ	جَاءَ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ
۴	مُزَارِعٌ	جَاءَ أَرْبَعُونَ مُزَارِعًا
۵	طَبِيبَةٌ	جَاءَ خَمْسٌ طَبِيبَةٌ
۶	مُمَرِّضَةٌ	جَاءَ سَادِسٌ مُمَرِّضَةٌ
۱۰	مُعَلِّمَةٌ	جَاءَ عَشْرٌ مُّعَلِّمَةٌ
۵	مُعَلِّمٌ	جَاءَ خَمْسُونَ مُّعَلِّمًا

۸۰ | جُنْدِيٌّ | جَاءَ ثَمَانُونَ جُنْدِيًّا

نیچے دیئے ہوئے اعداد جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۶) اسْتَحْدِمِ الْأَعْدَادَ الْأَتِيَةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ :

۱۰۰، ۶۰، ۸، ۹، ۷

(۷) اِقْرَأِ النَّصَّ الْأَتِيَّ وَضَعْ عَدَدًا مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْعَالِيِّ :

قَبْلَ ۸۰۰۰ أَسَابِغٍ وَصَلَ أَخِي مِنْ السَّعُودِيَّةِ

وَأَحْضَرَ مَعَهُ ۹۰۰۰ مُسَجَّلَاتٍ وَ ۷۰۰۰

كُتِبَ وَكُلُّهَا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ . وَقَدْ أُعْجِبَنِي الْكِتَابُ

الَّذِي يَتَحَدَّثُ عَنْ غُرُوبِ وَبَدْرِ وَقَرَأْتُ مِنْهُ

..... ۶۰ صَفْحَةً وَقَرَأْتُ صِدْقِي كَمَالٍ مِنْ

الْكِتَابِ الثَّانِي ۱۰۰ صَفْحَاتٍ .

(۸) اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْأَتِيَةَ . نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کریں۔

الْجَمْعُ (جمع)

الْمُفْرَدُ (واحد)

حِصَصٌ : حصے

حِصَّةٌ : حصہ

أَسَاتِذَةٌ : اساتذہ

أَسَاتِذٌ : استاد

إِحْبَازَاتٌ : چھٹیاں

إِحْبَازَةٌ : چھٹی

مَرْضَى : مریضوں

مَرِيضٌ : مریض

مُدُنٌ : شہروں

مَدِينَةٌ : شہر

جِبَالٌ : پہاڑوں

جَبَلٌ : پہاڑ

(۹) اُكْتُبْ بِخَطِّ وَاضِحٍ : - خوشخط لکھیے۔

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

نَشِيدُ الصَّبَاحِ (صبح کا گیت / ترانہ)

مشکل الفاظ کے معنی :-

النَّوْمُ : نیند	أَشْرَقَ : بیدار ہوں۔
نَقَضِي : چلیں	نَضْحُوْ : پاک کریں
نَجِيْبِي : خدمت کریں	رَبْحٌ : فائدہ
الْأَبَاءُ : کنبہ	فَرِيضِي : احکام بجالائیں
وَلِزَادٍ : پھل	فَشْحٌ : کھولنا۔
الْعُلْيَاءُ : بلند۔ مقام	نَسْعِي : ہم کوشش کریں۔
أَمَلٌ : امید	نَنْحُوْ : راستہ
	نَنْمِجٌ : بخشش۔

دسواں سبق

صبح کا گیت (نظم)

- (۱) :- اگر صبح بیدار ہوں اور اپنے آپ کو پاک صاف کریں۔
- (۲) :- پھر چلیں اور نماز ادا کریں اور اللہ سے ڈریں تو فائدہ ہی فائدہ ہے۔
- (۳) :- اپنے کنبہ کے کام آئیں اور اپنے بزرگوں کے احکامات بجالائیں۔
- (۴) :- اور علم کا پھل پالنے کے لئے کوشش کریں اور وہ راستہ اختیار کریں جو بلندی کا ہے۔
- (۵) :- اور صبح اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کی رحمت پر یقین رکھیں۔

المعنى العام (تشریح)

شکل الفاظ کے معنی :-

نَسْتَيْقِظُ : بیدار ہوتے ہیں۔	مُبَكِّرٍ : صبح تڑپ کے
نُصَلِّي : نماز ادا کرتے ہیں۔	التَّجَارَةِ : تجارت
الرَّيْحَةِ : نفع بخش۔	يُبَارِكُ : برکت
فَرَضِهِمْ : بیماری۔	يَشْهَدُنَاهُمْ : صحت۔
تَوَدِّي : ہم ادا کرتے ہیں	لِلْأَبَاءِ : والد
الْأُمَّهَاتِ : مائیں	فَنَحِيهِمْ : سلام کرتے ہیں
نُطِيعُهُمْ : اطاعت کرتے ہیں۔	يُؤَفِّقُهُ : اسے توفیق دیتا ہے
أَمْرٍ : حکم	الْهَامُ : اہم
يَرْفَعُ : بلند کرتا ہے	قَدْرٍ : مرتبہ
كَسَعِيَ : ہم کوشاں ہیں	السُّرُورِ : سرور
الْفَرَحِ : فرحت	نَعْتِدُ : اعتماد کرتا ہے۔
يُؤَدُّونَ : ادا کرتا ہوں	يَعْتَمِدُونَ : اس پر اعتماد کرتے ہیں
يَسْأَلُونَہُ : اسی سے مانگتے ہیں	

تشریح :-

ہم نیند سے صبح تڑکے اٹھتے ہیں پھر فجر کی نماز ادا کرتے ہیں اس لئے اللہ کی عبادت ایک نفع بخش سودا ہے۔ پس بے شک اللہ تعالیٰ برکت عطا فرماتا ہے جو اس کی عبادت کرتے ہیں ان کی صحت میں ان کو بیماری سے بچاتا ہے اور انہیں بھلائی کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔

پھر دعا کی قبولیت کے لئے اللہ سے گڑگڑائیں اور اپنے ماں باپ کے لئے دعا کریں۔ ان کی خدمت کریں ان کو کھلائیں پلائیں اگر کسی بچے سے اس کا باپ خوش ہو گیا اس کی ماں خوش ہو گئی تو اللہ تعالیٰ اس کے خیر کے دروازے کھول دیتا ہے اور اس کو کامیابی عطا فرماتا ہے۔

اس کا حکم قرآن مجید میں ہے اور اس کا حکم احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی ہے۔

میں نے تین اعمال کرنے کا ارادہ کیا۔

صبح کی نماز پڑھی اور مدرسے کی طرف چلا۔ اس لئے کہ علم انسان کی قدر بڑھاتا ہے۔

اور ہم محنت کریں کامیابی کے حصول کے لئے ہمیشہ اپنی عظمت بڑھانے کے لئے۔ یقیناً ہم کو صبح کی ابتداء خوشی خوشی کرنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور ہمیشہ سے کرم کرنے والا ہے ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے فرائض کو ادا کرتے ہیں اور اس کی طرف سے ان پر عائد کئے گئے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور سوال کرتے ہیں۔

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ (گیارہواں سبق)

النَّظَافَةُ (پاکیزگی)

مشکل الفاظ کے معنی :-

نَشِيطٌ : ہوشیار	نَظِيفٌ : پاکیزہ
يَتَوَضَّأُ : وضو کرتا ہے۔	يَسْتَيْقِظُ : بیدار ہوتا ہے۔
يُرْتَّبُ : ترتیب دیتا ہے	يَجْهِّزُ : تیار کرتا ہے۔
قِفٌ : کھڑے ہو جاؤ	كِرَاسَاتٍ : کتابیں اور کاپیاں۔
أَسْنَانُهُ : اپنے دانت	يُنَظِّفُ : صاف کرتا ہے
نَشْرٌ : نصف (آدھا)	نَشِي : سنا
مَنْدُوبٌ : نمائندہ (مانیٹر)	الطَّهْوَرُ : صفائی
قَدْرٌ : پلید	تَسْمِيٌّ : اس کا نام

گیارہواں سبق

پاکیزگی

نامر صاف ستھرا اور ہوشیار طالب علم ہے۔ وہ فجر سے پہلے نیند سے بیدار ہو جاتا ہے پھر وضو کرتا ہے اور اپنے والد کے ساتھ نماز کے لئے مسجد میں چلا جاتا ہے۔

اس کے بعد اپنا بستہ تیار کرتا ہے اور اپنی کتابوں اور کاپیوں کو ترتیب

دیتا ہے اور مدرسے کی جانب چل دیتا ہے۔

معلم :- اے ناصر اپنے ساتھیوں کے سامنے کھڑے ہو اور صفائی (پاکیزگی) کے بارے میں گفتگو کرو۔

ناصر :- اسلام پاکیزگی کا دین ہے اور مسلم دن میں پانچ مرتبہ وضو کرتا ہے۔ ہر روز اور ہر صبح وہ اپنے دانت صاف کرتا ہے اور اپنا منہ دھوتا ہے۔ اور اسی طرح سونے سے پہلے بھی وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو صاف رکھنے کی کوشش کرتا ہے کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد علمائے کرام فرماتے ہیں۔

”اچھے جسم میں اچھی عقل ہوتی ہے“

معلم :- اور کیا ہم نے نہیں سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”صفائی نصف ایمان ہے“

طلباء :- اے ناصر ان اچھی معلومات کا شکریہ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم سب پاکیزہ رہنے کی کوشش کریں گے۔

معلم :- ناصر کلاس کا نمائندہ ہو گا اس لئے کہ یہ صاف ستھرا اور ہوشیار طالب علم ہے۔ یہ اپنی صحت اور کپڑوں اور کتابوں اور کاپیوں کا خیال رکھتا ہے۔

احمد :- اے استاد اس آدمی کا نام کیا ہے جو پاکیزہ نہیں رہتا ہے؟
المعلم :- اس کا نام ہے ”پلید“۔

طلباء :- اے استاد آپ کا شکریہ۔ ہم سب پاکیزہ رہنے کی کوشش کریں گے۔

الْتَّمَارِینُ (مشقیں)

(۱) ضَعُ كَلِمَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ
الْخَائِي مِمَّا يَأْتِي : - مندرجہ ذیل الفاظ کو دی ہوئی خالی جگہوں میں پھرو۔
(الْعَقْلُ - الْقَدِرُ - النَّشِيطُ - النَّظِيفُ)

الْأُنْسَانُ ... النَّظِيفُ ... صِحَّتُهُ جَيِّدَةٌ
الْأُنْسَانُ ... الْقَدِيرُ ... جِسْمُهُ ضَعِيفٌ
... الْعَقْلُ ... السَّلِيمُ فِي الْجِسْمِ السَّلِيمِ -

الْتَّلْمِيزُ ... النَّشِيطُ ... يَسْتَيْقِظُ قَبْلَ الْفَجْرِ -

(۲) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأُتَى : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

هَلْ نَاصِرٌ تَلْمِيزٌ نَشِيطٌ	نَعَمْ نَاصِرٌ تَلْمِيزٌ نَشِيطٌ
مَتَى يَسْتَيْقِظُ نَاصِرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؟	يَسْتَيْقِظُ نَاصِرٌ مِّنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ
أَيْنَ يُصَلِّي نَاصِرٌ الْفَجْرَ ؟	يُصَلِّي نَاصِرٌ الْفَجْرَ فِي الْمَسْجِدِ

(۳) مَعَانِي الْكَلِمَاتِ فِي الْقَائِمَةِ "أ" عَكْسُ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ
فِي الْقَائِمَةِ "ب" ضَعُ كُلَّ كَلِمَةٍ أَمَامَ الْكَلِمَةِ الَّتِي
تَكُونُ عَكْسَهَا فِي الْمَعْنَى : - ایک دوسرے کی ضد معلوم کریں۔

ب	أ
يَهْمَلُ : يَهْتَمُّ	نَظِيفٌ : قَدِرٌ
قَدِرٌ : نَظِيفٌ	قَفٌّ : اجْلِسِ
رَدِيٌّ : جَيِّدٌ	النَّظَافَةُ : الْقِدْرَةُ
ضَعِيفٌ : قَوِيٌّ	قَبْلٌ : بَعْدٌ
الْقِدْرَةُ : النَّظَافَةُ	قَوِيٌّ : ضَعِيفٌ
بَعْدٌ : قَبْلٌ	صَبَاحٌ : مَسَاءٌ
اجْلِسِ : قَفٌّ	يَهْتَمُّ : يَهْمَلُ
مَسَاءٌ : صَبَاحٌ	جَيِّدٌ : رَدِيٌّ

(٤) ضَعُ كَلِمَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ
الْخَالِي - خالی جگہ میں دیئے ہوئے الفاظ پر کریں۔

(اِی - اِلَی - مَع - مِّن - حِیْنَئِمَا - ثَمَّ - فِی -)
یَسْتَقِظُ التَّلْمِیذُ الشَّیْطَانِ ... مِّنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ
وَيَخْرُجُ ... مَعَ ... وَالِدِهِ لِلصَّلَاةِ ... اِلَی ... الْمَسْجِدِ
... ثُمَّ ... یُرْتَبُ كُتُبُهُ وَكُرَاسَاتِهِ وَیَذْهَبُ اِلَی ...
الْمَدْرَسَةِ وَ... حِیْنَئِمَا ... یَعُودُ اِلَی الْبَیْتِ
یَذَکُرُ دُرُوسَهُ -

(۵) حَوْلِ الْجُمَلِ الْأُتِيَّةِ إِلَى جَمَلٍ اسْتَفْهَامِيَّةٍ :

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

(۱) - أَنَا تَوَضَّأْتُ خَمْسَ مَرَّاتٍ | هَلْ أَنَا تَوَضَّأْتُ خَمْسَ مَرَّاتٍ

فِي الْيَوْمِ -

(۲) اسْمُ التِّلْمِيذِ الَّذِي تَكَلَّمَ

عَنِ النَّظَافَةِ نَاصِرٌ -

(۳) أَنَا اسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ

قَبْلَ الْفَجْرِ -

(۴) يُصَلِّي نَاصِرُ الْفَجْرِ

فِي الْمَسْجِدِ -

فِي الْيَوْمِ -

هَلْ اسْمُ التِّلْمِيذِ الَّذِي تَكَلَّمَ

عَنِ النَّظَافَةِ نَاصِرٌ -

هَلْ أَنَا اسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ

قَبْلَ الْفَجْرِ -

هَلْ يُصَلِّي نَاصِرُ الْفَجْرِ

فِي الْمَسْجِدِ -

(۶) أَكْتُبُ بِخَطِّ وَاضِحٍ : - صَافٍ أَوْ خَوْشِخَطٍ تَحْرِيرِ كَرِيمٍ -

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (بارہواں سبق)

الْقَرِيَّةُ (گاؤں)

مشکل الفاظ کے معنی :-

يَعْرِضُهُ : اسے عرض کرنا چاہتا ہے۔ رَأَيْكُمْ : آپ سب کی رائے

فِكْرَةٌ : سوچ۔ خیال۔ حَيَاةٌ : زندگی

قِفٌ : کھڑے ہو جاؤ۔ أَمَامَ : آگے

أَقْرَأُ : پڑھو۔ صَوْتُ : آواز

مُرْتَفِعٌ : بلند۔ خَالِيٌ : میرے ماموں

أَعْجَبْتَنِي : مجھے تعجب ہوا۔ خَضِرَاءُ : سبزہ زار

تَغْرُدُ : چھپاتے ہیں۔ الْجَوُّ : فضا۔

دَخَانُ الْمَصَافِعِ : کارخانوں کا دھواں۔

غِبَارُ السَّيَّارَاتِ : گاڑیوں کی دھول۔

هَادِكُونَ : ہدایت یافتہ۔ حُقُوقِهِمْ : اپنے کھیتوں۔

مُهْتَمُونَ : کوشش کرنے والا۔ الْبُقَرِ : گائے۔

جَامُوسٍ : بھینس۔ وَالضَّأْنِ : بھیڑیں۔

الْمَاعِرِ : بکریاں۔ يَسْتَفِيدُونَ : فائدہ اٹھاتے ہیں

الْبَائِنُهَا : ان کے دودھ سے لَحْمِهَا : ان کے گوشت سے

جَلَوْدِهَا : ان کی خال سے يَسْتَخْرِجُونَ : نکالتے ہیں۔

السَّمَنِ : گھی الزَّبْدُ : مکھن

الْجَنَنِ : پنیر الخَضِرَاتِ : سبزیاں

وَالْفَوَاكِهِ : پھل	الْبُقُولِ : ترکاریاں
مُتَخَرِّجَاتٍ : نکالے جانے والے	الْأَلْبَانِ : دودھ
الطَّبِيعَةِ : فطرت	يَزْرَعُ : کھیتی باڑی کرتا ہے۔
النَّوَاعِ : اقسام	الْبُرْتَقَالِ : نارنگی
الْمَائِجُوتِ : آم	الْمَوَزِ : کیلا۔
الْكُفَّاحِ : سیب	الْمَشْمَشِ : خوبانی
بَطِّيخٍ : خربوزہ	الشَّمَامِ : چھوٹے خربوزے
الدَّجَاجِ : مرغیاں	الْحَمَامِ : کبوتر
الْبَطِّ : بطخ	الْأَرَانِبِ : خرگوش
الدَّوَابِّ : چوپائے	الْحِمَارِ : گدھا
الْحِصَانِ : گھوڑا	الْجَمَلِ : اونٹ
الْغَلَالِ : غلہ	الْقَمْحِ : گندم
الدُّرَّةِ : بیج	الشَّعِيرِ : جو
لِلْإِهْتِمَامِ : اہتمام کیا۔	

بارہواں سبق

گاؤں

طلباء:- اے استاد تجھ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔ صبح بخیر ہو۔
استاد:- تم پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو برکت ہو۔ اے میرے بچو
کیا حال ہیں۔

طلباء:- ہم سب ٹھیک ہیں اللہ کا شکر ہے۔

استاد:- حسام نے طلباء کے لئے گاؤں کے بارے میں ایک مضمون لکھا ہے۔

وہ چاہتا ہے کہ وہ اسے بیان کرے تمہارے لئے۔ تمہارا کیا خیال ہے؟

ابراہیم:- اے استاد یہ سوچ بہت اچھی ہے۔

عمار:- میں نے پاکستان میں کبھی کوئی گاؤں نہیں دیکھا۔

طلحہ:- میرے والد نے مجھے بتایا تھا کہ گاؤں کی زندگی خوبصورت ہوتی ہے۔

استاد:- آؤ اے حسام ساتھیوں کے سامنے کھڑے ہو اور اونچی آواز سے پڑھو۔

حسام:- پچھلی اسکول کی چھٹیوں میں میں سیر کے لئے اپنے ماموں کے ہاں گیا تھا۔

اور گاؤں کی زندگی پر میں بڑا حیرت زدہ ہوا۔ سبزہ زار۔ صبح

چھپاتے ہوئے پرندے لطیف فضا اور صاف ستھری ہوا۔

نہ کارخانوں کا دھواں نہ گاڑیوں کا غبار۔

گاؤں کے رہنے والے سیدھے سادے ہدایت یافتہ ہیں۔ نیند سے صبح

سویرے بیدار ہو جاتے ہیں اور اپنے کھیتوں کی طرح چل دیتے ہیں۔

اور وہ اپنے جانوروں کو پالتے ہیں جیسے گائے بھینسا، بھینڈر، نیہ اور بکریاں تاکہ وہ ان کے دودھ، گوشت اور کھال سے مستفید ہوں اور وہ ان کے دودھ سے گھی مکھن اور پنیر نکالتے ہیں بیشک شہر کے لوگ سبز لوہے، پھلوں، ترکاریوں اور دودھ سے نکالی ہوئی چیزوں کے سلسلے میں گاؤں کے لوگوں پر انحصار کرتے ہیں۔

میری تمنا ہے کہ آپ میں کوئی ایک گاؤں جائے اور فطرت کے حسن کا نظارہ کرے۔

ابراہیم:- تیرا ماموں کس چیز کی کاشتکاری کرتا ہے۔

حسام:- وہ تمام قسم کے پھلوں کی کاشتکاری کرتا ہے۔ جن میں بہت سے درختوں میں سے ہوتے ہیں۔ نارنگی، آم، کیلا، سیب اور خوبانی۔

عمار:- کیا تیرے ماموں کے ہاں خر بوزے کے درخت ہیں۔

حسام:- خر بوزہ زمین کے اوپر اگتا ہے اس کے درخت نہیں ہوتے جیسے چھوٹے خر بوزوں کے نہیں ہوتے۔

طلحہ:- گاؤں والوں کے جانور کہاں رہتے ہیں؟

حسام:- ان میں سے بعض کھیتوں میں اور بعض گھروں کے اندر رہتے ہیں جیسے مرغیاں، کبوتر، بطنخیں اور خرگوش۔

ابراہیم:- کیا گاؤں میں گاڑیاں بہت ہوتی ہیں۔

حسام:- گاڑیاں بہت کم ہوتی ہیں کیونکہ گاؤں کے لوگ گدھے گھوڑے اور اونٹ کو سواری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

عمار :- تو نے کس قسم کے غلے گاؤں میں دیکھے۔

گندم - بیج اور جو۔

طلحہ :- دودھ سے کیا کیا نکالا جاتا ہے۔

حسام :- دودھ سے یہ چیزیں نکالی جاتی ہیں

مکھن گھی اور پنیر۔

طلباء :- اے حسام تیرا شکریہ ایسی مفید معلومات بہم پہنچانے پر۔

استاد :- اے حسام تیرا شکریہ اتنے بڑے کام کا۔ اور آپ سب کا شکریہ کہ

آپ نے اس موضوع کو سکون سے سنا۔

الْتَّمَارِينُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَةِ (ذیل کے سوالات کے جوابات دیں)

۱- اِلَى مَنْ ذَهَبَ حِسَامٌ

فِي الْقَرْيَةِ؟

(۲) مَنْ الَّذِي أَخْبَرَ طَلْحَةَ

أَنَّ حَيَاةَ الْقَرْيَةِ جَمِيلَةٌ؟

(۳) مَنْ الَّذِي أَخْبَرَ التَّلَامِيذَ

أَنَّ حِسَامًا يُرِيدُ أَنْ يُعْرِضَ

الْمَوْضُوعَ عَلَيْهِمْ؟

(۴) مَا هُوَ الْمَوْضُوعُ الَّذِي

عَرَضَهُ حِسَامٌ عَلَى تَمَلَّائِهِ؟

(۵) أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ حِسَامٍ؟

(۶) مَتَى يَسْتَيْقِظُ أَهْلُ

الْقَرْيَةِ مِنَ النَّوْمِ؟

(۷) إِلَى أَيْنَ يَذْهَبُ أَهْلُ

الْقَرْيَةِ بَعْدَ أَنْ يَسْتَيْقِظُوا

مِنَ النَّوْمِ؟

قَرِيَّتِنَا-

أَبُوهُ أَخْبَرَ طَلْحَةَ أَنَّ حَيَاةَ

الْقَرْيَةِ جَمِيلَةٌ-

الْمُعَلِّمُ أَخْبَرَ التَّلَامِيذَ أَنَّ

حِسَامٌ يُرِيدُ أَنْ يُعْرِضَ

الْمَوْضُوعَ عَلَيْهِمْ-

الْمَوْضُوعُ الَّذِي عَرَضَهُ حِسَامٌ عَلَى

تَمَلَّائِهِ هُوَ عَن قَرِيَّتِهِ-

يَسْكُنُ خَالُ حِسَامٍ فِي الْقَرْيَةِ-

يَسْتَيْقِظُونَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنَ

النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ-

بَعْدَ أَنْ يَسْتَيْقِظُوا

مِنَ النَّوْمِ يَذْهَبُونَ

إِلَى حُصُولِهِمْ-

لَأَنَّهُمْ يَسْفِينُونَ مِنَ الْبَا
 نِبَاً وَلِحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَ
 يَسْتَخْرِجُونَ مِنَ الْبَا نِبَا السَّمَنِ
 وَالذَّبْدَ وَالجُبْنَ -

۸ :- لِمَاذَا يَهْتَمُّ أَهْلُ الْقَرْيَةِ
 بِتَرْبِيَةِ الْحَيَوَانَاتِ ؟

(۲) اِرْبِطْ بَيْنَ جُمْلَةٍ مِّنَ الْقَائِمَةِ "أ" وَجُمْلَةٍ تَنَاسُبُهَا فِي الْمَعْنَى مِّنَ
 الْقَائِمَةِ "ب" -

"ا" میں دیئے گئے الفاظ کا "ب" میں دیئے گئے جملوں سے رابطہ قائم کیجئے -

"ا" اور "ب" میں معنی کے اعتبار سے مناسبت پالی جاتی ہے -

ب	ا
الْبَامِيَّةُ وَالْقُرْعُ وَالرَّجُلَةُ	(۱) الْخَضِرَوَاتُ
التَّفَاحُ وَالْعِنْبُ وَالْمُونِزُ وَالْبُرْتَقَالُ	(۲) الْفَاكِهَةُ
الْقَمْحُ وَالشَّعِيرُ وَالذُّسْرَةُ	(۳) الْفِلَالُ
السَّمَنُ وَالزَّبْدُ وَالجُبْنُ	(۴) مَسْتَخْرَجَاتُ الْأَلْبَانِ
الْخَيْلُ وَالْحَمِيرُ وَالْجِمَالُ	(۵) الدَّوَابُّ

(۳) اَمَلَا الْفَرَاعَ فِي الْقَائِمَةِ بِّ يَأْتِي خَدَامِ الصَّمِيرِ الْمَوْضِحِ
 فِي الْقَائِمَةِ " ا " ضمیر کی مناسبت سے جملے بنائے۔

ا	ب
هَمُّ	هَمُّ طَيِّبُونَ هَادِلُونَ يَسْتَيْقِظُونَ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَيَذْهَبُونَ إِلَى حُقُولِهِمْ -
هُوَ	هُوَ طَيِّبٌ يَهَادٍ يَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَيَذْهَبُ إِلَى حُقُولِهِ -
هِيَ	هِيَ طَيِّبَةٌ يَهَادٍ يَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَتَذْهَبُ إِلَى حُقُولِهَا -
نَحْنُ	نَحْنُ طَيِّبٌ وَنَهَادٍ نَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَنَذْهَبُ إِلَى حُقُولِنَا -
أَنْتَ	أَنْتَ طَيِّبٌ هَادٍ وَيَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَيَذْهَبُ إِلَى حُقُولِهِمَا -
أَنْتِ	أَنْتِ طَيِّبٌ لَهَادٍ وَتَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَتَذْهَبُ إِلَى حُقُولِكَ -
أَنْتُمْ	أَنْتُمْ طَيِّبُونَ هَادِلُونَ يَسْتَيْقِظُونَ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتِ مُبَكَّرٍ وَيَذْهَبُونَ إِلَى حُقُولِكُمْ -

(۴) اَكْتُبْ بِخَطِّ وَاضِحٍ : صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

الدَّرْسُ الثَّلَاثُ عَشَرَ (تیرھواں سبق)

فِي الْمُسْتَشْفَى (ہسپتال میں)

مشکل الفاظ کے معنی :-

فَسَاءٌ : شام	الْمَمْرِضُ : کمپاؤنڈ
حَجَزْتُ : آنا	لِكْشَفٍ : معائنہ کے لئے
سَابِقٌ : پھلے گئے	رَقِيئِي : نمبر
سَيِّئَاتِي : بعد میں	دَوْرَتِكَ : تیری باہری
أَهْلًا وَسَهْلًا : خوش آمدیہ	صُدَاعٌ : سردرد
صَحِيٌّ : بخار	إِسْتِهَالٌ : قے۔ دست
فَتَوْرٌ : مروڑ	مِيزَانُ الْحَرَارَةِ : تھرمیا میٹر
تَحْتِ : نیچے	أَقْسَى : اندازہ کروں گا۔
ضَغَطٌ : خون کا دباؤ	مُرْتَفِعَةٌ : زیادہ
مَعْمَلٌ : لیبارٹری	لِتَحْلِيلٍ : ٹیسٹ کرانے کے لئے
الدَّمُ : خون	الْبِرَّازُ : پاخانہ
أَشِعَّةٌ : ایکس رے	دَاعِيٌّ : ضرورت
مَلَارِيَا : ملیریا	خُدُّ : لے لو
الْوَصْفَةُ الطِّبِّيَّةُ : علاج کا نسخہ	كَبَسُوْلَاتٌ : کیپسول
حَبْوَبٌ : گولی	حَقْنٌ : ٹیکہ یا انجکشن
حَقْنَةُ الْوَرِيدِ : نس کا انجکشن	عِيَادَتِكُمْ : آپ کا مطب
الْعَضَلُ : عضو	

صِدْلِيَّةٌ : كيمسٹ۔
 اَحْتَاَجُ : پرہیزی
 تَتَنَاوَلُ : کھائیے
 مَوَاعِيْدُ : بعد میں
 اَلْعَاجِلُ : جلدی۔

تیرھواں سبق

اسپتال میں

صالح :- تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔ شام بخیر ہو۔

کمپاؤنڈر :- تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔ شام بخیر

کیا تم تھوڑی دیر پہلے بھی معائنہ کے لئے آئے تھے۔

صالح :- ہاں میرا نمبر نوواں ہے۔

کمپاؤنڈر :- آؤ تشریف رکھو تھوڑی دیر کے بعد تیری باری ہے۔

صالح :- شام بخیر۔ اے ڈاکٹر۔

ڈاکٹر :- آئیے۔ آئیے۔ کہئے کیا معاملہ ہے۔

صالح :- سردرد، بخار، دست اور کافی قے (آ رہی ہے)

ڈاکٹر :- معائنہ کے کمرے کی جانب تشریف لے چلئے۔ تھرما میٹر اپنی زبان

کے نیچے رکھ لیں۔ اس کے بعد میں آپ کی نبض اور خون کے دباؤ

کا اندازہ کروں گا۔

صالح :- میرا مرض کیا ہے ڈاکٹر۔

ڈاکٹر:- نبض اور خون کا دباؤ تو ٹھیک ہے لیکن تمہارا درجہ حرارت بڑھا ہوا ہے۔ لیبارٹری میں جا کر خون اور پاخانہ ٹسٹ کراؤ۔

صالح:- کیا میں ایکس رے لیبارٹری بھی جاؤں؟

ڈاکٹر:- نہیں کوئی ضرورت نہیں۔

صالح:- یہ رسی ٹیسٹ پورٹ۔ میری بیماری کیلئے

ڈاکٹر:- ملیریا۔ یہ علاج کا نسخہ ہے اس میں گولیاں اور کیپسول دوائی تین شربت اور عضلات کے لئے ایک انجکشن انس میں لگوائیں۔

صالح:- کیا یہ دوائیاں آپ کے مطب میں موجود ہیں؟

ڈاکٹر:- یہ دوائیاں مطب میں نہیں اور آپ کے لئے ان دواؤں کا حصول کیمسٹ کی دکان سے ممکن ہوگا۔

صالح:- کیا مجھے پرہیزی غذا کھانے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر:- نہیں۔ خاص غذا کی ضرورت نہیں ہے۔ کھانے پینے کے بعد

دوائیں استعمال کرو۔

صالح:- شکریہ اے ڈاکٹر

ڈاکٹر:- میری دہلیہ ہے کہ آپ کو جلد آرام آئے۔

الْتَّمَارِئُنْ (مَشَقِّئِنْ)

- (۱) :- اُجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَةِ : ذِيلِ مِی دِیئَ كَئِ سَوَالَا كَ جَوَابَاتِ دِیئِ۔
 سوال :- (۱) هَلْ حَجَرَ صَالِحٌ لِّلْكَشْفِ فِي وَقْتِ سَابِقٍ ؟
 جواب :- نَعَمْ وَحَجَرَ صَالِحٌ لِّلْكَشْفِ فِي وَقْتِ سَابِقٍ ۔
- سوال (۲) مِمَّا ذَا يَشْكُو صَالِحٌ ؟
 جواب :- يَشْكُو صَالِحٌ صُدَاعٌ وَحُمَّى وَإِسْهَالٌ وَفُتُورٌ شَدِيدٌ۔
- سوال (۳) لِمَاذَا ذَهَبَ صَالِحٌ إِلَى الْمَعْمَلِ ؟
 جواب :- ذَهَبَ صَالِحٌ إِلَى الْمَعْمَلِ لِتَحْلِيلِ الدَّمِ وَالْبِرَازِ ۔
- سوال :- هَلِ الْأَدْوِيَةُ مُوجِبَةٌ فِي الْعِيَادَاتِ ؟
 جواب :- الْعِيَادَاتُ لَيْسَ بِهَا أَدْوِيَةٌ ۔
- (۲) :- ضَعْ كَلِمَةً مُنَاسِبَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ
 الْخَالِيِّ ۔ قَوْسَيْنِ مِی سَئِ الْمُنَاسِبِ الْفَاطِظِ خَالِيِ حِكْمِی مِی بَهِرِ ۔
 (الْحُبُوبُ - حُقْنَةُ - الدَّوَاءُ - الْعَضَلُ الْمَعْمَلُ
 الْعِيَادَةُ - الصَّيْدَلِيَّةُ)
 شَرِبَ الْمَرِيضُ الدَّوَاءَ .
 بَلَغَ الْمَرِيضُ الْحُبُوبَ .
 أَخَذَ الْمَرِيضُ حُقْنَةً فِي الْعَضَلِ .
 الْعِيَادَةُ لَيْسَ بِهَا .. الْعِيَادَةُ ..

أَخَذَ الْمَرِيضُ حَبْنَةً . فِي الْوَمْرِ يُدِ .

الصَّيْدَلِيَّةُ . بِهَا أَذْوِيَّةٌ .

تَحْلِيلُ الدَّمِ يَكُونُ فِي . الْمَعْمَلِ .

(۳) اِمْلَأِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِحْدَامِ اسْمِ

الْاِسْمَاءِ فِي الْقَائِمَةِ "أ"

"ا" کے اسم اشارہ کی مدد سے "ب" کے جملے مکمل کرو۔

ا	ب
هَذَا	هَذَا الطَّيِّبُ سَيَذْهَبُ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ .
هَذِهِ	هَذِهِ طَبِيبَةٌ سَتَذْهَبُ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ .
هَذَانِ	هَذَانِ طَبِيبَانِ سَيَذْهَبَانِ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ .
هَاتَانِ	هَاتَانِ طَبِيبَتَانِ سَتَذْهَبَانِ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ .
هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ اطِّبَاءٌ سَتَذْهَبُونَ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ .

(۴) ضِعْ الْكَلِمَةَ الْمُنَاسِبَةَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيِّ مِمَّا يَأْتِي .

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب الفاظ بھرو

ذَهَبَ الْمَرِيضُ إِلَى . . . الْعِيَادَةِ . (عَلَى - إِلَى - عَنْ)

اِشْتَرَى الْمَرِيضُ الدَّوَاءَ (عَلَى - مِنْ)

(فِي - عَلَى - مِنْ)

أَشْكُو... مِنْ... الصَّدَاعِ وَالْحُمَّى . (مِنْ - فِي - إِلَى)
هَذِهِ الْأَدْوِيَّةُ مَوْجُودَةٌ... فِي... الصَّيْدَلِيَّةِ -

(عَلَى - مِنْ - فِي)

ضَعُ مِيزَانَ الْحَرَارَةِ... تَحْتَ . لِسَانِكَ (فِي - تَحْتَ - فَوْقَ)

اجْعَلِ الْجُمْلَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" جُمْلَةً فِي (٥)

الْقَائِمَةِ "ب" كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ -

مثالوں کے مطابق جملہ فعلیہ کو جملے اسمیہ میں تبدیل کریں -

ب	أ
تَحْوِيلُ الْجُمْلَةِ إِلَى الْجُمْلَةِ اسْمِيَّةٍ	جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ فِعْلَهَا مَاضِيٌّ
الْمَرِيضُ ذَهَبَ إِلَى الطَّبِيبِ	ذَهَبَ الْمَرِيضُ إِلَى الطَّبِيبِ
الْمَرِيضَةُ ذَهَبَتْ إِلَى الطَّبِيبِ	ذَهَبَتِ الْمَرِيضَةُ إِلَى الطَّبِيبِ
الْمَرِيضَانِ ذَهَبَا إِلَى الطَّبِيبِ	ذَهَبَ الْمَرِيضَانِ إِلَى الطَّبِيبِ
الْمَرِيضَتَانِ ذَهَبَتَا إِلَى الطَّبِيبِ	ذَهَبَتِ الْمَرِيضَتَانِ إِلَى الطَّبِيبِ
الْمَرِيضِي ذَهَبُوا إِلَى الطَّبِيبِ	ذَهَبَ الْمَرِيضِي إِلَى الطَّبِيبِ
الْمَرِيضُ ذَهَبَ إِلَى الصَّيْدَلِيَّةِ	ذَهَبَ الْمَرِيضُ إِلَى الصَّيْدَلِيَّةِ
الْمَرِيضَةُ شَرِبَتِ الدَّوَاءَ	شَرِبَتِ الْمَرِيضَةُ الدَّوَاءَ

(٦) اجْعَلِ الْجُمْلَ الْأَسْمِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" جُمْلَةً فِعْلِيَّةً فِي

الْقَائِمَةِ "ب" كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ -

جملہ اسمیہ کو جملہ فعلیہ میں تبدیل کریں -

ب	أ
تَحْوِيلُ الْجُمْلَةِ إِلَى جُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ	جُمْلَةٌ إِسْمِيَّةٌ
كَشَفَ الطَّبِيبُ عَلَى الْمَرِيضِ	الطَّبِيبُ كَشَفَ عَلَى الْمَرِيضِ
كَشَفَتِ الطَّبِيبَةُ عَلَى الْمَرِيضِ	الطَّبِيبَةُ كَشَفَتْ عَلَى الْمَرِيضِ
كَشَفَا الطَّبِيبَانِ عَلَى الْمَرِيضِ	الطَّبِيبَانِ كَشَفَا عَلَى الْمَرِيضِ
كَشَفَتِ الطَّبِيبَاتُ عَلَى الْمَرِيضِ	الطَّبِيبَاتُ كَشَفَتَا عَلَى الْمَرِيضِ
كَشَفَا الْأَطِبَاءُ عَلَى الْمَرِيضِ -	الْأَطِبَاءُ كَشَفُوا عَلَى الْمَرِيضِ -
جَهَّزَ الصِّدِّيقُ الدَّوَاءَ -	الصِّدِّيقُ جَهَّزَ الدَّوَاءَ -
جَهَّزَتِ الْمُمْرِضَةُ الْحُقْنَةَ	الْمُمْرِضَةُ جَهَّزَتِ الْحُقْنَةَ

(۷) اِسْتَحْدِمِ اسْمَ الْاِسْمَةِ الْمُنَاسِبَ مَعَ الْجُمْلَةِ الْاُتِيَّةِ
مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب اسم اشارہ کا استعمال کرو۔
تِلْكَ . طَبِيبَةٌ الْأَسْنَانِ -
هِنَا . طَبِيبُ الْجِرَاحَةِ -
هَذِهِ . عُرْفَةُ الْعَمَلِيَّاتِ
هُوَ كَلِمَةُ الْمُسْتَشْفَى -
هُوَ ... كَلِمَةُ الطَّبِيبِ -

(۸) عَلَى الطُّلَّابِ حِفْظُ الْكَلِمَاتِ الْاُتِيَّةِ :
مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کرو۔

الْجَمْعُ (جمع)

مَمْرُضُونَ : نرسیں
 أَطِبَّاءٌ : بہت سے ڈاکٹر
 عُرْفٌ : کرے
 نَتَائِجٌ : نتائج
 عِيَادَاتٌ : دواخانے
 صِيْدَلِيَّاتٌ : کیمسٹ کی دکانیں

الْمُفْرَدُ (واحد)

مَمْرِضٌ : نرس - کیا ونڈر
 طَبِيبٌ : ڈاکٹر
 عُرْفَةٌ : کرہ
 نَتِيجَةٌ : نتیجہ
 عِيَادَةٌ : دواخانہ - مطب
 صِيْدَلِيَّةٌ : کیمسٹ کی دکان

(9) اَكْتُبْ بِخَطِّ وَاضِحٍ : خوشخط لکھیے

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (چودھواں سبق)

الْمَطَرُ (بارش)

مشکل الفاظ کے معنی :-

الْمَطَرُ :	بارش	يَنْزِلُ :	نیچے آتا ہے (ہوتی ہے)
يُظْهِرُ :	نظر آتی ہے	الضُّوءُ :	چمک۔ روشنی۔
رَعْدٌ :	کڑک۔ گرج	الصَّوْتُ :	آواز
ضَارٌّ :	مضر۔ نقصان دہ	بَرَقٌ :	جلی
وَالنَّبَاتِ :	پیر پودے وغیرہ	الْمَاءُ :	پانی
الْأَنْهَارِ :	دریا۔ سمندر	يَأْتِي :	حاصل ہونا۔
مُحِيطَاتِ :	سمندروں	الْبَحَارُ :	بڑے بڑے دریا
الْجَلُوجُ :	برف کے تودے	الْأَبَارُ :	بادلوں
أَبْيَضٌ :	سفید	كُونٌ :	رنگ
أَحْمَرٌ :	سرخ	أَسْوَدٌ :	کالا
أَصْفَرٌ :	پیلا	أَخْضَرٌ :	سبز
		أَزْرَقٌ :	نیلا

چودھواں سبق

بارش

استاد:- چوتھے سبق میں سال کے موسموں کے بارے میں گفتگو کی تھی۔ ہم نے کیا ذکر کیا تھا؟

صابر:- ہاں۔ سال کے موسم یہ ہیں:

خزاں۔ سردی۔ بہار۔ گرمی۔

استاد:- تم نے صحیح جواب دیا۔ پاکستان میں کس موسم میں بارش ہوتی ہے؟
ہاشم:- گرمی کے موسم میں۔

صلاح:- اے استاد ہم بارش کی جو آواز سنتے ہیں اس کا کیا نام ہے؟

استاد:- بارش کے وقت ہم جو آواز سنتے ہیں اس کا نام ہے (کرک)

مزمل:- اے استاد اس چمک کا کیا نام ہے جو بارش کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

استاد:- اس کا نام ہے (جلی)

مدرثر:- کیا بارش فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟

استاد:- کوئی اس کا جواب جانتا ہے؟

عبدالکریم:- بارش مفید ہے کیونکہ پانی انسانوں حیوانوں اور پودوں کے لئے

ضروری ہے۔

صابر:- کیا تمام پانی بارش سے حاصل ہوتا ہے۔

استاد:- تھوڑا پانی بارش سے حاصل ہوتا ہے اس میں سے کچھ دریا سمندر

اور بادلوں اور برف کے توڑوں سے آتا ہے۔

ہاشم :- کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ پانی کا رنگ سفید ہوتا ہے؟

استاد :- نہیں۔ پانی کا رنگ نہ تو سفید ہوتا ہے نہ کالا اور نہ ہم یہ کہہ

سکتے ہیں کہ پانی کا رنگ سرخ سبز یا پیلا یا نیلا ہوتا ہے۔

صلاح :- اے استاد پھر پانی کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

استاد :- اس کے جواب کے لئے غور کرو یا پھر میں تم کو آنے والے وقت میں

بتاؤں گا اگر اللہ نے چاہا۔

الْتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(۱) اُجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأُتِيَّةِ: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

سوال (۱) مَا هِيَ فُصُولُ السَّنَةِ؟

جواب :- فُصُولُ السَّنَةِ هِيَ: الْخَرِيفُ الشِّتَاءُ الرَّبِيعُ الصَّيْفُ۔

سوال (۲) مَتَى يُظْهِرُ الْبُرُقُ؟

جواب :- يُظْهِرُ الْبُرُقُ فِي الْوَقْتِ الْمَطْرِ۔

سوال (۳) مَتَى نَسْمَعُ الرَّعْدَ؟

جواب :- نَسْمَعُونَ الرَّعْدَ فِي الْوَقْتِ الْمَطْرِ۔

سوال (۴) مِنْ أَيْنَ يَأْتِي الْمَاءُ؟

جواب :- بَعْضُهُ يَأْتِي مِنَ الْمَطْرِ مِثْلَ مَاءِ الْأَنْهَارِ وَبَعْضُهُ يَأْتِي مِنَ الْبَحَارِ۔

وَالْمُحِيطَاتِ وَالْأَبَارِ وَالشُّكُوحِ -

سوال (۵) هَلْ صَوْتُ الرَّعْدِ قَوِيٌّ؟

جواب :- نَعَمْ صَوْتُ الرَّعْدِ قَوِيٌّ

سوال (۶) هَلْ ضَوْءُ الْبُرْقِ شَدِيدٌ؟

جواب :- نَعَمْ ضَوْءُ الْبُرْقِ شَدِيدٌ -

(۲) كَوْنُ أَسْئَلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْأَتِيَةِ : مندرجہ ذیل جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کرو۔

هَلْ يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي بَاكِتَانَ

فِي الصَّيْفِ -

هَلْ الصَّوْتُ الْقَوِيُّ الَّذِي نَسَمِعُهُ

فِي وَقْتِ الْمَطْرِ هُوَ رَعْدٌ -

هَلِ الضَّوُّ الشَّدِيدُ الَّذِي

يُظْهِرُ فِي وَقْتِ الْمَطْرِ هُوَ بَرْقٌ -

هَلْ لَا تَوْنُ الْمَاءِ لَيْسَ أَخْضَرٌ -

هَلِ الْمَطْرُ قَوِيٌّ لِأَنَّهُ ضَرُورِيٌّ

لِلْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتِ -

(۱) يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي بَاكِتَانَ

فِي الصَّيْفِ -

(ب) الصَّوْتُ الْقَوِيُّ الَّذِي نَسَمِعُهُ فِي

وَقْتِ الْمَطْرِ هُوَ رَعْدٌ -

(ج) الضَّوُّ الشَّدِيدُ الَّذِي

يُظْهِرُ فِي وَقْتِ الْمَطْرِ هُوَ بَرْقٌ -

(د) لَا تَوْنُ الْمَاءِ لَيْسَ أَخْضَرٌ -

(ه) الْمَطْرُ قَوِيٌّ لِأَنَّهُ ضَرُورِيٌّ

لِلْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتِ -

(۳) ضَعْ كَلِمَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيِّ مِمَّا يَأْتِي -

مندرجہ ذیل قوسین میں دیئے ہوئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کرو۔

السَّنَةُ - الرَّعْدُ - الْمَاءُ - الْبَحْرُ - النَّهْرُ - الْبُرْقُ

فُصُولٌ الْبُرُقُ شَدِيدٌ -

كُونٌ الْمَاءُ لَيْسَ أَسْرِيْقٌ

مَاءٌ الْبَحْرُ عَذِبٌ .

مَاءٌ النَّهْرُ مَالِحٌ -

فُصُولٌ السَّنَةُ أَسْرَابَعَةٌ -

(۴) كَرِّرِ الْجُمْلَةَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِخْدَامِ الضَّمِيرِ الْمَوْضِحِ فِي الْقَائِمَةِ "أ"

"ا" میں دیئے گئے الفاظ کی مناسبت سے ضمیر کا استعمال کرتے ہوئے "ب" کے جملے مکمل کرو۔

ب	ا
<p>مَنْ الَّذِي يَعْرِفُ الْإِجَابَةَ؟ مَنْ الَّتِي تَعْرِفُ الْإِجَابَةَ مَنْ الَّذِينَ يَعْرِفُونَ الْإِجَابَةَ تَكَلَّمْنَا عَنْ فُصُولِ السَّنَةِ - أَنَا تَكَلَّمْتُ عَنْ فُصُولِ السَّنَةِ</p>	<p>الَّذِي الَّتِي الَّذِينَ نَحْنُ أَنَا</p>

(۵) حِظُّ طَرِيقَةٍ اسْتِخْدَامِ الْأَعْدَادِ فِي الْأُمَثَلِ الْأَتِيَةِ:
مندرجہ ذیل مثالوں میں عدد کے استعمال کے طریقے کو یاد کرو۔

الْعَدَدُ	الْمِثَالُ	الْعَدَدُ	الْمِثَالُ
۱	قَرَأْتُ الدَّرْسَ الْأَوَّلَ	۱	جَاءَتِ الْمُعَلِّمَةُ الْأُولَى
۲	جَاءَ الطَّالِبُ الثَّانِي	۲	وَصَلَتِ التَّهْمِيدَةُ الثَّانِيَةَ

سَافَرَتِ الطَّبِيبَةُ الثَّلَاثَةَ	۳	حَضَرَ الْوَلَدُ الثَّلَاثُ	۳
انْتَهَتِ الْحِصَّةُ الرَّابِعَةَ	۴	انْتَهَى الدَّرْسُ الرَّابِعُ	۴
قَرَأَتِ الْحِصَّةَ الْخَامِسَةَ	۵	وَصَلَ الْجُنْدِيُّ الْخَامِسُ	۵
زَرَعَتِ الشَّجَرَةَ السَّادِسَةَ	۶	فَهَمَّتِ الْكِتَابَ السَّادِسَ	۶
أَكَلَتِ الْبُرْتُقَالَ السَّابِعَةَ	۷	يُولِيُوهُوَ الشَّهْرَ السَّابِعَ	۷
تَحَرَّكَتِ الطَّائِرَةُ الثَّمَانِيَةَ	۸	هَذَا هُوَ الْكِتَابُ الثَّمَانِيُّ	۸
نَجَحَتِ التِّلْمِيذَةُ التَّاسِعَةَ	۹	جَرَى اللَّاعِبُ التَّاسِعُ	۹
قَطَفَتِ الْوَرْدَةَ الْعَاشِرَةَ	۱۰	نَجَحَ الطَّالِبُ الْعَاشِرُ	۱۰

(۶) اِمْلَأِ الْفُرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِخْدَامِ الْعَدَدِ فِي الْقَائِمَةِ
 "۴" كَمَا فِي التَّدْرِيبِ السَّابِقِ :
 او پر دی ہوئی ترکیب کے مطابق "۱" کے عدد کو "ب" کے خالی جملوں میں
 استعمال کرو۔

ب	۴
جَاءَ الرَّجُلُ ... الْأَوَّلُ	۱
جَاءَتِ الْأَمْرَأَةُ ... الثَّانِيَةَ	۲
قَرَأَتِ الْمُصْحِفَةَ ... الثَّلَاثَةَ	۳
زَرَعَ الْفَلَّاحُ ... الرَّابِعَ	۴
حَضَرَ الطَّبِيبُ ... الْخَامِسَ	۵

أَقْبَلَ الْعِيدُ .. السَّادِسُ	٦
فَتَحَتِ النَّافِذَةَ ... السَّابِعَةُ	٧
كَخَلَّتِ السَّيَّارَةَ ... الثَّامِنُ	٨
إِنْتَهَى الْعَامُ .. التَّاسِعُ ...	٩
إِنْتَهَتِ السَّنَةُ الْعَاشِرَةُ	١٠

(٧) عَلَى الطَّالِبِ حِفْظُ الْكَلِمَاتِ الْأُتِيَةِ:
مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کرو

الْجَمْعُ (جمع)	الْمُفْرَدُ (واحد)
أَصْوَاتٌ : آوازیں	صَوْتُ : آواز
مَحِيطَاتٌ : سمندروں	مَحِيطٌ : سمندر
أَلْوَانٌ : رنگوں	لَوْنٌ : رنگ
أَوْقَاتٌ : اوقات	وَقْتُ : وقت
آبَارٌ : بادلوں	بَيْرٌ : بادل

(٨) اَكْتُبْ بِخَطِّ جَمِيلٍ : خوشخط لکھو

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ (پندرہواں سبق)

السَّفَرُ بِالْقِطَارِ (ریل سے سفر)

مشکل الفاظ کے معنی :

أَقْتَرَمُ : ارادہ رکھتا ہوں۔	الْقِطَارُ : ریل
أَلَا تُؤَبِّسُ : بس	غَدًا : کل
سَرِيعٌ : تیز رفتار	أَفْضَلُ : ترجیح دیتا ہوں
الدَّرَجَةُ الْمَكْتِيفَةُ : اول درجہ	مَكْتَبُ الْحَجَرِ : ٹکٹ گھر
انْطِلَاقُ الْقِطَارِ : گاڑی کی روانگی	الْمَوْظَفُ : کلرک
المَحَطَّةُ : اسٹیشن	يُغَادِرُ : چھوڑ دے گی
فِي السَّاعَةِ : فی گھنٹہ	مُرِيحٌ : آرام دہ
يَقْطَعُهَا : اسے منقطع کر دیتی ہے۔	يَقِفُ : رکنا۔ ٹھہرنا
الطَّوَارِئُ : ضرورت مشکل	الْجَرَسُ : گھنٹی

پندرہواں سبق

ریل سے سفر

طاہرہ:- میں کراچی سفر کرنے کا ارادہ کر چکا ہوں۔

رشید:- اور میں بھی (تیری طرح سے جاؤں گا) تم کب سفر کرنا چاہتے ہو۔

طاہرہ:- کل اگر اللہ نے چاہا۔

رشید:- ریل سے یا بس سے۔

طاہر:- ریل سے۔

رشید:- خوب۔ میں ریل سے سفر کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ کیا صبح میں

کوئی تیز رفتار گاڑی ملتی ہے؟

طاہر:- ہاں۔ شمالی مار ایکسپریس۔

رشید:- ہم کو چاہئے کہ ہم سب سے پہلے پنچیس ٹکٹ گھرسیٹ ریزرو کرانے کے لئے۔

طاہر:- آؤ۔ ہم چلیں ٹکٹ گھر کی طرف۔

طاہر:- کراچی کے دو ٹکٹوں اول درجے کے لئے ہر بانی کر کے بتائیں کتنی ادائیگی کرنی پڑے گی۔

کلرک:- دو سو پچھتر (۲۷۵) روپے ادائیگی فی ٹکٹ ہے۔

رشید:- یہ لیں۔

کلرک:- میں نے آپ دونوں کے لئے ۸ نمبر کی دو سیٹیں ریزرو کر دی

ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جھگڑا کرنے والے اور سیٹ روکنے والے

لوگوں سے محفوظ رہیں۔ خاص طور پر جب گاڑی چلنے لگے۔

بیشک ٹھیک چھ بجے گاڑی اسٹیشن سے روانہ ہو جائے گی۔

طاہر:- بہت اچھا۔

رشید:- گاڑی بہت آرام دہ ہے (ایئر کنڈیشنز)

طاہر:- اور بہت تیز رفتار ہے۔ یہ ایک سو بیس کلومیٹر فی گھنٹہ (۱۳۰)

کی رفتار سے دوڑ رہی ہے۔

رشید:- کیا یہ ملتان کے اسٹیشن پر کھڑی ہوگی۔

طاہر:- نہیں یہ یقیناً صرف خانیوال اور روٹھری کے اسٹیشن پر کھڑی ہوگی
پھر کراچی کی جانب رواں دواں ہو جائے گی۔

رشید:- واقعی یہ بہت ہی تیز رفتار ہے۔

طاہر:- ہاں اس کا سفر لاہور سے کراچی تک فقط سولہ گھنٹوں میں ختم
ہو جاتا ہے۔

رشید:- اس میں تو نے اس گھنٹی کو استعمال کیا۔

طاہر:- ضرورت پڑنے پر۔ (مشکل میں)

الْتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(ا) اُجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات
رُو، بِمِ سَافِرِ الصَّدِيقَانِ مِنْ لَاهُورِ اِلَى كَرَاتِشِي۔

جواب:- سَافِرِ الصَّدِيقَانِ مِنْ لَاهُورِ اِلَى كَرَاتِشِي بِالْقِطَارِ شَالِيْمِ
اِيكْسْبِرْش۔

(ب) اَيْنَ ذَهَبَا لِحُجْرِ الْمَقَاعِدِ ؟

جواب:- ذَهَبَانَ اِلَى الْمَكْتَبِ الْحُجْرِ الْمَقَاعِدِ۔

(ج) كَمْ قِيَمَةُ التَّذْكِرَةِ الْوَّاحِدَةِ مِنْ لَاهُورِ اِلَى كَرَاتِشِي ؟

جواب:- مَائَتَانِ وَخَمْسٌ وَسَبْعُونَ (۲۰۵) رُوْبِيَّةً قِيَمَةُ التَّذْكِرِ
الْوَّاحِدَةِ مِنْ لَاهُورِ اِلَى كَرَاتِشِي۔

(۵) مَتَى مَوْعِدُ انْطِلَاقِ الْقِطَارِ؟

جواب:- عَلَى الْمَوْعِدِ الْمَحْدَدِ لَا انْطِلَاقِ الْقِطَارِ۔

(۶) هَلْ يَقِفُ الْقِطَارُ فِي مَحَطَّةِ خَانِيَوَالِ؟

جواب:- نَعَمْ يَقِفُ الْقِطَارُ فِي مَحَطَّةِ خَانِيَوَالِ۔

(۷) فِي كَمْ سَاعَةٍ يَقْطَعُ الْقِطَارُ الرَّحْلَةَ مِنْ لَاهُورِ إِلَى كَرَاتشي؟

جواب:- يَقْطَعُ الْقِطَارُ الرَّحْلَةَ مِنْ لَاهُورِ إِلَى كَرَاتشي فِي سِتِّ عَشْرَةَ سَاعَةً فَقَطْ۔

(۸) كَيْفَ يُوقَفُ الْقِطَارُ فِي حَالَةِ الطَّوَارِيءِ؟

جواب:- يُسْتَعْمَلُ الْجَرْسُ لِأَنْ يُوقَفَ الْقِطَارُ فِي حَالَةِ الطَّوَارِيءِ۔

(۲) حَوْلِ الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ إِلَى جُمْلَةٍ تَنَاسِبِ الضَّمِيرِ الَّذِي

أَمَامَهَا۔ (ضمیر کے اعتبار سے جملوں میں تبدیلی لائیں)

أُرِيدُ أَنْ أَسَافِرَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (أَنَا)

يُرِيدُ أَنْ يُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (هُوَ)

أَنْتِ تُرِيدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (أَنْتِ)

نَحْنُ لَا تُرِيدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (نَحْنُ مَعًا)

هُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُسَافِرُونَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (رَهُمْ)

أَنْتِ تَرِيدُونَ أَنْ تُسَافِرُونَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (أَنْتِ)

هُنَّ يُرِيدُونَ أَنْ يَذْهَبْنَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (هُنَّ يَذْهَبْنَ)

أَنْتُمْ تَرِيدُونَ أَنْ تُسَافِرُونَ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ۔ (أَنْتُمْ)

(۳) حَوْلِ الْفِعْلِ إِلَى صِيغَةٍ مُنَاسِبَةٍ فِي الْجُمْلِ الْأُتِيَّةِ :

مندرجہ ذیل میں جملے کی مناسبت سے فعل کا استعمال کریں۔

(ا) مَتَى تُرِيدُ أَنْ تُسَافِرَ؟

(ا) مَتَى تُرِيدُ أَنْ تُسَافِرَ؟

(ب) أُرِيدُ أَنْ أَسَافِرَ غَدًا۔

(ب) أُرِيدُ أَنْ أَسَافِرَ غَدًا۔

(ج) هَلْ أَنْتُمْ تَفْضِلُ السَّفَرَ

(ج) هَلْ أَنْتُمْ تَفْضِلُ السَّفَرَ

بِالْقِطَارِ؟

بِالْقِطَارِ؟

(د) هُنَّ تَذْهَبُونَ إِلَى

(د) هُنَّ رِيذْهُبُ إِلَى

الْمُسْتَشْفَى۔

الْمُسْتَشْفَى۔

(۴) اَمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِّنَ الْكَلِمَاتِ

التَّالِيَةِ۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب الفاظ استعمال کرو

سَرِيعٌ - الْمَقَاعِدُ - مَوْعِدٌ - مَحَطَّةٌ۔

الطَّوَارِئُ - الْجَرَسُ۔

ا: نَذْهَبُ إِلَى الْمَكْتَبِ الْحَجَزِ لِحِجْزِ الْمَقَاعِدِ۔

ب: مَتَى مَوْعِدُ... سَفَرِكَ۔

ج: يَسْتَعْمَلُ هَذَا الْجَرَسُ فِي حَالَةِ الطَّوَارِئِ۔

د: هَلْ يَقِفُ الْقِطَارُ فِي مَحَطَّةِ خَانِيُوَالِ؟

(۵) اُكْتُبْ بِخَطِّ وَاضِحٍ: صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

الصَّلَاةُ

مشکل الفاظ کے معنی :-

صَلُّوا: کھڑا ہو	فَتَوَضَّأُوا: وضو کرے	أَشْرَحَ: کھول لے
صَدْرِكَ: سینہ۔ دل	هَيَّا: چلو	نَحْوُ: کی طرف
صَلِّ: نماز پڑھ	أَعْبُدْ: عبادت کر	كِبْرًا: بڑائی کر
ارْكَعْ: رکوع کر	اسْجُدْ: سجدہ کر	طَهِّرْ: پاک کر
لِلدِّيَانِ: دین کے لئے		

الضَّلَاةُ نَمَازٌ

کھڑا ہو پس وضو کر لے - اور اپنا دل کھول لے
 چلو چلو - مسجد کی جانب
 نماز پڑھ اور بندگی کر - چلو چلو
 داخل ہو داخل ہو - نماز پڑھ اور بندگی کر
 بڑائی کر - بڑائی کر - رکوع کر اور سجدہ کر
 اپنے رب کی عبادت کر - چلو چلو
 نماز پڑھ - نماز پڑھ - اے انسان
 اپنے قلب کو پاک کر - ایمان رکھو (روشنی سے)

ایمان رکی روشنی سے - چلو چلو
 پڑھ چیزیں - جو قرآن میں ہیں
 رکوع کرا اور سجدہ کر - دین کے لئے
 دین کے لئے - چلو چلو
 (نظم کو زبانی یاد کرو)

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ (سولہواں سبق)

الْقُرْآنُ كِتَابِي (قرآن ہماری کتاب)

شکل الفاظ کے معنی :-

انعام	: اَلْجَائِزَةُ	تصیح	: آواز دیتی ہوئی۔
امی۔ ماں	: اَلْأُمُّ	الأولیٰ	: پہلا
مبارک ہو	: مَبْرُوكٌ	السَّابِقَةُ	: مقابلہ
دفعہ	: دَفْعَةٌ	جَمِيعٌ	: تمام
سال	: سَنَةٌ	نَجْمًا	: رفتہ
مٹی	: عَلَقٌ	خَلَقَ	: جس نے پیدا کیا۔
میں نے تمام کر دی	: اَتَمَمْتُ	اَكْمَلْتُ	: میں نے مکمل کر دیا
اس وقت	: حِينِيذٍ	رَضِيْتُ	: راضی ہو گیا
ارکان	: مَنَاسِكٌ	يُؤَدِّي	: ادا کر رہے تھے۔

اَلْوَدَاعُ : آخری	عِدَّةٌ : بے شمار
اَلطَّهَارَةُ : پاکیزگی	بِخُشُوْعٍ : عاجزی
نَعْمَلُ : عمل کریں	تَحْفِظُ : ہم محفوظ کر لیں
مَعَارِفُ : تعلیم	اَلسِّيْرُ : پوشیدہ
اَلْعَلَانِيَةُ : کھلے طور پر	اَلْفُرْدِيَّةُ : انفرادی
تَتَجَنَّبُ : ہم اجتناب کریں	مِنْهُمَا تَمَّا : جس سے اس نے منع کیا۔
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ : سیدھا راستہ	سَعِيْدَةٌ : نیک لڑکی

سولہواں سبق

قرآن ہماری کتاب

عائشہ اپنے گھر میں داخل ہوئی اور وہ چلائی۔

اے ماں۔ اے ماں۔ میں نے پہلا انعام حاصل کیا ہے۔

ماں :- کس چیز میں مقابلہ ہوا تھا۔

عائشہ :- قرآن میں ہماری معلومات کے سلسلے میں ہمارے مدد سے میں مقابلہ

ہوا تھا۔ اس میں میں نے پہلا انعام حاصل کیا ہے

ماں :- مبارک ہو۔ مجھے بتاؤ ان سوالات اور اپنے جوابات کے بارے میں

عائشہ :- میں نے تمام سوالات کے جوابات دیئے اور میں انہیں تمہارے لئے

بیان کروں گی۔

پہلا سوال :- کیا تمام قرآن ایک ہی دفعہ میں نازل ہوا تھا؟

جواب :- نہیں۔ بلکہ رفتہ رفتہ نازل ہوا تھا۔

دوسرا سوال :- کتنی مدت میں پورا قرآن نازل ہوا؟

جواب :- تیس (۲۳) سال میں نازل ہوا۔

تیسرا سوال :- قرآن میں سب سے پہلے کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب :- قرآن میں سب سے پہلے جو آیت نازل ہوئی وہ یہ ہے

(سورہ اقرار)

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

انسان کو جسے ہوئے خون سے۔

پڑھ اور اپنے رب کے نام جو بڑا عظیم کے قابل ہے جس نے انسان

کو علم دیا قلم کے ذریعے سے۔

سکھایا انسان کو جو وہ (انسان) جانتا تھا۔

چوتھا سوال :- یہ پہلی آیت کہاں نازل ہوئی تھی۔

جواب :- غار حرا میں نازل ہوئی۔

پانچواں سوال :- آخری آیت جو قرآن سے نازل ہوئی کونسی ہے؟

جواب :- آخری آیت جو قرآن سے نازل ہوئی وہ یہ ہے۔

ترجمہ :- میں نے تمہارے دین کو آج مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام

کی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔

چھٹا سوال :- یہ آیت کہاں نازل ہوئی؟

جواب :- یہ آیت عرفات میں نازل ہوئی۔

ساتواں سوال :- اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں کیا

کر رہے تھے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم آخری حج ادا کر رہے تھے۔

آٹھواں سوال:- قرآن حکیم میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب:- قرآن میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔

نواں سوال:- قرآن کی تلاوت کے کیا آداب ہیں؟

جواب:- اس کے بے شمار آداب ہیں۔

پہلا:- پاکیزگی۔ جب ہم قرآن کی تلاوت کرنا چاہیں۔ ہم وضو کریں تاکہ

پاک صاف ہو جائیں اور کسی صاف ستھری جگہ پر پرسکون اور

سنجیدگی سے بیٹھ جائیں۔

دوم:- ہم تعویذ اور تسمیہ کے ساتھ تلاوت قرآن کی ابتدا کریں۔

اور وہ یہ ہیں۔

ترجمہ (۱) پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطاں مردود سے۔

(۲) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا رحمان اور رحیم ہے۔

اور ہم کوشش کریں اپنی تلاوت کرنے کی تجوید کی قواعد سے۔

تیسرا:- یہ کہ عاجزی ادب اور احترام سے ہم اس کی تلاوت کریں۔

چوتھا:- یہ کہ اس کے معنی میں غور کریں اور کوشش کر کے ہم دلوں میں

محفوظ کریں قرآن کی تعلیم اور اس کے احکامات کو۔

پانچواں:- یہ کہ ہم عمل کریں قرآن کے احکامات پر پوشیدہ اور ظاہر طور پر

اور اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں۔

اس کے بتائے ہوئے فرائض ادا کریں اور ان سے اجتناب کریں جس سے

اس نے منع کیا ہے۔ اس لئے قرآن کا نزول ہماری سیدھے راستہ
کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔

عائشہ:۔ یہ تھے سوالات اور ان کے جوابات۔

ماں:۔ انکے تمام جوابات صحیح ہیں ایک بار پھر تم کو مبارک ہو پہلے انعام کے حاصل کرنے
پر۔ تم نیک لڑکی ہو۔

عائشہ:۔ شکریہ اے امی۔ ہم سب نیک ہیں۔

الْتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(۱) اَجِبْ عَمَّا یَأْتِیْ:۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال ۱:۔ لِمَاذَا كَانَتْ عَائِشَةُ تُصَبِّحُ؟

جواب ۱:۔ عَائِشَةُ تُصَبِّحُ لِأَنَّ حَصَلَتَهَا عَلَى الْجَائِزَةِ أَلَّا تُولَى فِي الْمَسَاقَةِ۔

سوال ۲:۔ هَلْ أَجَابَتْ عَائِشَةُ عَنِ الْأَسْئَلَةِ كُلِّهَا؟

جواب ۲:۔ نَعَمْ أَجَابَتْ عَائِشَةُ عَنِ الْأَسْئَلَةِ كُلِّهَا۔

سوال ۳:۔ فِي كَمْ مَدَّةٍ أُنزِلَ الْقُرْآنُ؟

جواب ۳:۔ أُنزِلَ فِي ثَلَاثٍ وَعَشْرِينَ سَنَةً۔

سوال ۴:۔ مَا هِيَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ؟

جواب ۴:۔ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ هِيَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

وَأَتَمَّمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

سوال ۵:۔ كَمْ سُورَةً فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ؟

جواب ۵:۔ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ مِائَةٌ وَارْبَعٌ عَشْرَةَ سُورَةً۔

(۲) اِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مَّفِيدَةٍ

مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

يُضِيحُ :- يَضِيحُ رَشِيْدٌ قَدْ نَحَجْتُ الْإِمْتِحَانَ -

رشید شہور پجاتا ہے میں امتحان میں کامیاب ہوا۔

السَّابِقَةُ :- الْمُسَابِقَةُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ -

میسر اور تمہارے درمیان مقابلہ ہے۔

الْجَائِزَةُ :- فَحَصَلْتُ عَلَى الْجَائِزَةِ الْأُولَى -

میں نے پہلا انعام جیت لیا۔

آيَاتُ :- أَتَى الْآيَاتِ الْقُرْآنَ بِصَوْتٍ جَدِّابٍ -

قرآن کی آیات کو خوبصورت آواز سے تلاوت کیجئے۔

سُورَةٌ :- فِي الْقُرْآنِ مِائَةٌ وَأَرْبَعُ عَشْرَةَ سُورَةٌ -

قرآن میں ۱۴۴ سورتیں ہیں۔

مَبْرُوكٌ :- مَبْرُوكٌ عَلَى حُصُولِكَ بِالْجَائِزَةِ الْأُولَى -

پہلا انعام جیتنے کی مبارکباد ہو۔

(۳) اَمَلًا الْفَرَاحُ بِكَلِمَةٍ مِّنَا سِبَّةٌ مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ

الْقَوَسَيْنِ - (قوسین میں دیئے ہوئے الفاظ کو مندرجہ ذیل خالی جگہ میں پر کریں)

(الْإِجَابَاتُ - نَجَاوِلُ - عَرَافَاتُ - سُورَةٌ -

سَنَةٌ - أُنْزِلَ)

هَلِ الْقُرْآنُ كُلُّهُ أُنْزِلَ . . . دَفْعَةً وَاحِدَةً -

أُنْزِلَ فِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ . . . سَبَّةٌ -

أَنْ نَفَكَّرَ فِي مَعَانِيهِ وَ . . . نَجَاوِلُ . . . أَنْ نَحْتَفِظَ فِي

قُلُوبِنَا مَعَارِيفَ الْقُرْآنِ -

فِي الْقُرْآنِ مِائَةٌ وَأَرْبَعُ عَشْرَةَ . . . سُورَةٌ . . . الْإِجَابَاتُ كُلُّهَا صَحِيحَةٌ -

نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي عِبْرَاتٍ ..

(۴) :- هَاتِ جُمُوعَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ ثُمَّ ضَعْرِهَا فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :
مندرجہ ذیل کلمات کی جمع بناؤ اور پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

کلمات	جمع	جملے
بَيْتٌ	بُيُوتٌ	الْمَسَاجِدُ بُيُوتُ اللَّهِ
كَهْرٌ	كَهْرٌ	مساجد اللہ کا گھر ہے۔
أُمٌّ	أُمَّهَاتٌ	أَزْدَ وَاجِ النَّبِيِّ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ -
مَاءٌ	مَائِينَ	نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔
جَائِزَةٌ	جَوَائِزٌ	حَصَلْتُ عَلَى الْجَوَائِزِ
الْفَامُ	الْفَامَاتُ	میں نے الفامات حاصل کر لیں۔
مَوْضُوعٌ	مَوَاضِعٌ	كُتِبَ عَارِفٌ هُوَ أَضِيعٌ كَثِيرًا
مَضْمُونٌ	مَضَامِينٌ	عارف نے بہت سے مضامین لکھے
إِجَابَةٌ	إِجَابَاتٌ	هَذِهِ إِجَابَاتٌ صَحِيحَةٌ -
جَوَابٌ	جَوَابَاتٌ	یہ جوابات صحیح ہیں
سَنَةٌ	سَنَوَاتٌ	أَثَرُ الْقُرْآنِ فِي ثَلَاثِ وَ عَشْرِينَ سَنَوَاتٍ -
سَالٌ	سَالٌ	قرآن ۲۳ برسوں میں نازل ہوا۔
صَوْتٌ	أَصْوَاتٌ	مِنْ أَيْنَ هَذِهِ الْأَصْوَاتُ -
آوَاظٌ	آوَاظٌ	یہ آوازیں کہاں سے آرہی ہیں۔
مَعْنَى	مَعَانِي	أَفْكَرُ وَافِي مَعَانِي الْكِتَابِ
مَعْنَى	مَعَانِي	میں کتاب کے معنی پر غور کرتا ہوں۔
سَعِيدٌ	سُعَدَاءٌ	أَنْتُمْ كَلِمَةُ سَعْدَاءِ
خَيْرٌ قَسَمًا	خَيْرٌ قَسَمًا	تم سب خوش قسمت ہو۔

کلمات	جمع	جملے
دین	ادیان	تَفَلَّرْتُ فِي أَدْيَانٍ كَثِيرَةٍ وَقَبَلْتُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔
دین	ادیان	میں نے مختلف دینوں پر غور کیا اور اسلام کو بطور دین قبول کیا۔
نِعْمَةٌ	نِعْمٌ	نِعْمَ اللَّهُ كَثِيرَةٌ
نعمت	نعمتیں	اللہ کی نعمتیں بہت ہیں
مَنْسَكٌ	مَنْاسِكٌ	الْمُعَلِّمُ يَعْرِفُ مَنْاسِكَ الْحَجِّ
طریقہ	طریقے	استاد حج کے طریقے جانتا ہے۔
سُورَةٌ	سُورٌ	سُورِ الْقُرْآنِ كَثِيرَةٌ
سورت	سورتیں	قرآن کی بہت سی سورتیں ہیں۔
أَدَبٌ	آدَابٌ	عَرَفْتُ آدَابَ الْمَكْتَبِ۔
ادب	آداب	میں نے مدرسے کے آداب جان لئے۔

(۵) اِخْتَرْتُ كَلِمَةً مِّنَ الْمَنَاسِكِ الْمَوْضُوعَةِ أَمَّا كُلُّ

مَلَّةٍ ثُمَّ ضَعُفَهَا فِي الْمَكَانِ الْخَالِيِ :

ا: دَخَلْتُ عَائِشَةَ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ ... يَصْبُحُ

(يَذْهَبُ - يَصْبُحُ - تَصْبُحُ)

ب: هَلِ الْقُرْآنُ كُلُّهُ أُنْزِلَ دَفْعَةً وَاحِدَةً .

(نَزَلَ - نَزَلْ - أُنْزِلْ)

ج: أُنْزِلَ فِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً .

(سِنِينَ - سَنَةً - أَعْوَامٌ)

و۔ مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حِينَئِذٍ فِي عَرَافَاتٍ - (يَوْمَ - حِينَئِذٍ - مَثِي)

(۵)۔ - فِي الْقُرْآنِ مِائَةٌ وَأَرْبَعٌ عَشْرِينَ سُورَةً -
(عِشْرِينَ - عَشْرًا - عَشْرَةٌ)
(۶) غَيْرِ الْأَفْعَالِ الَّتِي تَحْتَهَا خَطٌّ مِنَ الزَّمَنِ الْمَاضِي -

إِلَى الْمَضَارِعِ فِيمَا يَأْتِي : ماضی اور مضارع فعل پر نشان لگانا

۔ دَخَلْتُ عَائِشَةَ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ تَصْبِيحُ : ^{ماضی} ^{مضارع} يَا أُمَّيْ يَا أُمَّيْ

۔ قَدْ حَصَلْتُ عَلَى الْجَائِزَةِ الْأُولَى . وَكَانَتْ فِي مَدْرَسَتِنَا
مُسَابَقَةً -

۔ قَدْ أُجِبْتُ عَنْ جَمِيعِ الْأَسْئَلَةِ وَذَكَرْتُهَا لَكَ -
(۷) أُنْثِلُ الْأَيَّاتِ الْأَبْصَوَاتِ جَدَّابٍ -

مندرجہ ذیل آیات کو خوبصورت آواز سے تلاوت کیجئے

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (سترہواں سبق)

آدابُ الدِّينِيَّةِ (دین کے آداب)

مشکل الفاظ کے معنی :-

يُحِبُّ : پسند کرے	لَا خِيَةَ : اپنے بھائی کے لئے
يَكْتُمُ : مکمل نہیں ہوتا۔	كِرِهًا : نفرت کرتا ہے۔
يُقَوِّي : مضبوط کرتا ہے۔	يَدْفَعُ : مدد کرتا ہے۔
عَطُوفٌ : ہر باریاں	مُتَعَاوِنٌ : تعاون کرنے والا
يَقْضِي : انصاف کرتا ہے۔	الْخُصُومَاتُ : جھگڑے
يُسَاعِدُ : ان کی مدد کرتا ہے۔	أَمِنٌ وَسَلَامٌ : امن و سلامتی
الْمَرْءُ : شخص	يُخَالِلُ : دوستی کرتا ہے۔
خَلِيلٌ : دوست	يَتَأَثَّرُ : اثر قبول کرتا ہے
طَبَاعُهُ : اس کی فطرت	مَعْرِفَتُهُ : اس کے علم کی
يَسْلُكُ : چلتا ہے	مَسَلَكَةٌ : اس کے مسلک
يَتَأَنَّى : انتظار کرے	يَجَرِّبُ : آزمائے۔
أَخْلَقٌ : اخلاق والا۔	اللِّسَانُ : زبان
مَوَاعِيدُ : وعدہ۔	السِّرُّ : باطن
الْحِفْصُ : کھلا	يُتَقَنُّ : کسی کام کو اچھی طرح انجام دینا۔
الصَّنَاعَةُ : صنعت	حِرْفَةٌ : ہنرمند
الْمُجْتَمِعُ : اجتماع۔	

سترھواں سبق

دین کے آداب

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
معانی۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن
لَا يَكْتُمُ إِيمَانَهُ (نہیں ہو سکتا)

(اس کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا)

حدیث یہ تعلیم دیتی ہے کہ ایک مسلمان کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ پسند کرے اپنے بھائی کے لئے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور ناپسند کرے اس کے لئے وہ جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے۔ یہ کہ یہ ایمان ہے جس سے لوگوں کے درمیان دوستی مضبوط ہوتی ہے اور مسلم مدد کرتا ہے۔ اس طرح کہ وہ رحیم ہوتا ہے اپنے بھائی پر اور اور اس پر ہر باتیاں کرتا ہے اس سے آپس میں تعاون ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کے درمیان جھگڑوں میں انصاف کرتا ہے اور ان کی مدد کرتا ہے تاکہ وہ امن و سلامتی میں زندگی گزاریں۔

۲:- فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے

(ہر شخص اپنے دوست کے طریقے کی پیروی کرتا ہے۔ تم سے ہر ایک

دیکھ لے جس سے وہ دوستی کرے۔

معانی - اَلْمَرْءُ وَشَخْصٍ - آدمی

عَلَى دَيْنِ خَلِيلِهِ :- اپنے دوست کے راستہ پر (چلتا ہے)

عَلَى طَرِيقَةِ صَاحِبِهِ :- اپنے دوست کے طریقہ پر عمل کرتا ہے۔

يُخَالِلُ؟ دوستی کرتا ہے۔ يُصَاحِبُ؟ دوست بنا لیا ہے۔

حدیث تعلیم دیتی ہے:

کہ دوست اپنے دوست کا اثر قبول کرتا ہے۔

پس وہ نقل کرتا ہے اس کی فطرت کی اور اس کے اخلاق کی۔

اور اس کے علم کی اور اس کے مسلک پر چلتا ہے۔

یہ کہ ایک مسلم پر واجب ہے کہ وہ انتظار کرے اور غور کرے اور

آزمائے اس شخص کو قبل اس کے کہ اس کو اپنا دوست بنائے۔

اسلام میں دوست کو منتخب کرنے کے لئے کچھ آداب ہیں۔

کہ وہ ہو مہذب اخلاق والا۔

صاف ستھری (میٹھی) زبان والا۔

اپنے وعدہ عمل اور دین کا محافظ ہو۔

ظاہر اور باطن میں اپنے دوست کے لئے مخلص ہو۔

مددگاری میں جریں ہو جتنی کہ وہ استطاعت رکھتا ہے۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بے شک اللہ اس سے محبت کرتا ہے جو تم سے کوئی بھی کام کرتا ہے،

عمل کرتا ہے کہ اسے اچھی طرح انجام دے۔

يُتَقِنِيَهٗ - اس کام کو اچھی طرح انجام دیتا ہے۔

يُوَدِّيَهٗ عَلٰى اَكْمَلِ صُوْرَةٍ - (تصویر کو مکمل کرنے کے لئے عمل کرتا ہے)

حدیث تعلیم دیتی ہے۔

کہ جو اپنے کام کو اچھی طرح انجام دیتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

مدرسے میں سبق یاد کرنے کا کام اچھی طرح ہونا چاہئے۔

کام کرنے میں اچھا کام کرنے والا ہونا چاہئے۔

ہنرمیں اچھا ہنرمند ہونا چاہئے جیسے زراعت تجارت و صنعت

جن اشیاء کی ہم کو ضرورت ہے ان سب میں ہم کو اچھی طرح عمل

کرنا چاہئے۔

مسلم اپنے نفس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور تمام مسلمانوں کو۔

محنت کرنے والے کے لئے (عامل)، آخرت میں بڑا ثواب ہے۔

التَّامِرِينَ (مشقین)

(۱) اِحْفَظِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ الْمَذْكُورَةَ فِي الدَّرْسِ -

سبق سے کوئی تین احادیث یاد کرو۔

(۲) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَةِ -

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

سوال ۱: كَيْفَ يَتَأَثَّرُ الصَّادِقُ لِصَدِيقِهِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ؟

جواب ۱: - أَنَّ الصَّاحِبَ يَتَأَثَّرُ بِصَاحِبِهِ، فَيَنْقَلُ مِنْ طَبَاعِهِ وَأَخْلَاقِهِ
وَمَعْرِفَتِهِ وَنَسَبِكَ مَسَلَكُهُ -

سوال ۲: - مَا هُوَ الْوَاجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي اخْتِيَارِ صَاحِبِهِ؟

جواب ۲: - أَنَّهُ مِنْ وَاجِبِ الْمُسْلِمِ أَنْ يَتَانَى وَيُفَكِّرَ وَيُجَرِّبَ الشَّخْصَ قَبْلَ
أَنْ يَتَّخِذَهُ صَاحِبًا لَهُ -

سوال ۳: - مَاذَا سَأَلَكَ فِي -

ا: - مَنْ يَتَغَيَّبُ عَنِ الْمَدْرَسَةِ مِنْ غَيْرِ عِذْمٍ -

ب: - مَوْظِفٌ يَهْمِلُ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلَى مَوَاعِيدِ الْعَمَلِ -

ج: - صَافِعٌ يَقُولُ: أَعْمَلُ عَلَى قَدْرِ الْأَجْرِ -

جواب: (ا) مَنْ يَتَغَيَّبُ عَنِ الْمَدْرَسَةِ بِغَيْرِ عِذْمٍ هُوَ طَالِبٌ
بَطِيءٌ -

(ب) هُوَ الشَّخْصُ الَّذِي يَعْمَلُ خِلَافَ الْحَدِيثِ -

(ج) هَذَا الصَّانِعُ يَعْمَلُ طِنَقًا لِلْحَدِيثِ -

۴ :- فِي الْحَدِيثِ إِشَارَةٌ إِلَى أَجْرِ الْعَامِلِ الَّذِي يُتَّقِنُ عَمَلَهُ
فَمَا ذَاكَ الْأَجْرُ ؟

جواب :- أَجْرُ الْعَامِلِ الْمُتَّقِنِ هُوَ حُبُّ اللَّهِ -

(۱۳) اسْتُخْدِمَ الْكَلِمَاتِ الثَّلَاثِيَّةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ ؛
مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بناؤ۔

يُقَوِّي :- الْإِيمَانُ يُقَوِّي قَلْبَ الْمُسْلِمِ
ایمان مسلمان کے دل کو مضبوط کرتا ہے۔

يُقْضَى :- الْقَاضِي يُقْضَى عَلَى الْخُصُومَاتِ فِي الْمَحَاكِمِ -
قاضی عدالتوں میں جھگڑوں کا فیصلہ کرتا ہے۔

يَتَأَثَّرُ :- الصَّدِيقُ يَتَأَثَّرُ بِصَدِيقِهِ جِدًّا -
دوست دوست سے بہت متاثر ہوتا ہے۔

مَوَاعِيدُ :- إِحْفَظْ عَلَى مَوَاعِيدِ الْعَمَلِ
کام کے اوقات کو یاد رکھو۔

يُتَّقِنُ :- أَنَّ الَّذِي يُتَّقِنُ عَمَلَهُ يُحِبُّهُ اللَّهُ -
بے شک اللہ اس شخص سے محبت کرتا ہے جو اپنے کام کو مکمل کرتا ہے۔

حِرْفَةٌ :- الصَّنَاعَةُ حِرْفَةٌ

صنعت ایک پیشہ ہے۔

(۴) :- مَا هِيَ آدَابُ الْإِسْلَامِ فِي اخْتِيَارِ الصَّدِيقِ ؟
(۵) لَاحِظْ تَعْوِيلَ فِعْلِ الْأَمْرِ الْمَفْرَدِ الْمَذْكُورِ إِلَى الْجَمْعِ الْمَذْكُورِ
وَ أَكْمِلْ مَا يَأْتِي فِي قَائِمَةِ "ب"

ب	أ
إِذْ هَبُوا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	إِذْ هَبُّ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
إِجْلِسُوا عَلَى الْكُرْسِيِّ	اجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ
الْبَابِ	اِفْتَحِ الْبَابَ
مِنَ الْفَصْلِ -	أَخْرِجْ مِنَ الْفَصْلِ
الضَّيْفِ	أَكْرِمِ الضَّيْفَ
الْمَرِيضِ	عَالَجِ الْمَرِيضَ

- (٦) أُكْتُبُ بِخَطِّ جَمِيلٍ : خوشخط لکھو۔
 (٧) احْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ : مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کرو

الْمُفْرَدُ	الْجَمْعُ
أَخٌ : بھائی	أَخْوَةٌ : بھائیوں
نَفْسٌ : نفس	أَنْفُسٌ : نفسوں
الْعَلَاقَةُ : دوستی	الْعَلَاقَاتُ : دوستیاں
خُصُومَةٌ : جھگڑا	خُصُومَاتٌ : جھگڑوں
خَلِيلٌ : دوست	أَخِلَاءٌ : دوستوں
خُلِقَ : خلق	أَخْلَقَ : اخلاق
مَسَلِكٌ : طریقہ	مَسَالِكٌ : طریقے
صَدِيقٌ : دوست	أَصْدِقَاءٌ : دوستوں
اللِّسَانُ : زبان	الْأَلْسِنَةُ : زبانیں

أَعْمَالٌ : اعمال
أَدْيَانٌ : ادیان

عَمَلٌ : عمل
دِينٌ : دین

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارواں سبق)

(ا) صَلَاةُ الْجُمُعَةِ (نماز جمعہ)

مشکل الفاظ کے معنی :-

تَقَابُلٌ : ملاقات کرنا۔
يَعِظُ : واعظ کرتا ہے۔
يَقْعُدُ : چڑھ جاتا ہے
يَخْطُبُ : خطاب کرتا ہے

يَنْوِي : نیت کرتا ہے ارادہ یا قصد کرتا ہے۔
يَتَصَافَحُ : مصافحہ کرتا ہے
تَنْشَأُ : نشوونما پاتا ہے۔ بڑھتا ہے۔
أَشْبُوْعِيٌّ : ہفتہ واری

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارواں سبق)

(ب) أَلْعِيدَانُ (عیدین)

مشکل الفاظ کے معنی :-

تَشَجُّمٌ : نہاتا ہے
أَلْمَلَابِسُ : کپڑے۔
فَرِحَانٌ : خوش ہونا۔
يُكْهِنُ : مبارکباد دیتا ہے۔
أَلْفَرِحُ : خوشی
مَوَدَّةٌ : دوستی
تَشَجُّمٌ : نہاتا ہے
أَلشَّمْسُ : سورج
يَعْلِنُ : اعلان کرتا ہے
تَبَادُلٌ : تبادلہ کرتے ہیں
يَقْوَى : مضبوط کرتا ہے۔

اٹھارہواں سبق

جمعہ کی نماز (الف)

جمعہ کے روز ظہر کے وقت لوگ مسجد کی طرف جاتے ہیں کہ جمعہ کی نماز ادا کریں اور نماز سے پہلے جمعہ کا خطبہ سنیں۔

اور تو جاتا ہے جمعہ کے روز مسجد کی طرف کہ جمعہ کی نماز ادا کرے اور جمعہ کا خطبہ سنے اور اپنے ساتھیوں سے ملے مسجد میں۔ پس کیا تو جانتا ہے جمعہ کی نماز کیسے ادا کی جاتی ہے۔

جمعہ کی نماز کی کیفیت

جمعہ کی اذان کے بعد خطیب منبر پر چڑھتا ہے اور خطبہ کہتا ہے اور نمازیوں کے لئے وعظ کرتا ہے پھر تھوڑی دیر کے لئے منبر پر بیٹھ جاتا ہے پھر دوبارہ کھڑا ہوتا ہے تاکہ دوسرا خطبہ پڑھے۔

اور منبر پر سے اتر جاتا ہے اور نیت کرتا ہے جماعت کے ساتھ جمعہ کی نماز کی اور پھر نمازیوں میں ایک آدمی نیت کرتا ہے اور وہ تکبیر کہتا ہے اور امام نماز پڑھاتا ہے جو پیچھے کھڑے ہوتے ہیں صبح کی نماز کی طرح سے دو رکعت۔ امام اچھی بلند آواز سے قرات کرتا ہے سورہ فاتحہ اور قرآن کی کوئی دوسری سورت اور سلام پھیرنے کے بعد نمازیوں سے مصافحہ کرتا ہے۔

جمعہ کی نماز کی حقیقت :- جمعہ کی نماز مسجد میں ایک ہفتہ واری

اجتماع ہے۔ لوگ جمعہ کے روز جو خطیب سے سنتے ہیں وہ انہیں ان کے دین میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

لوگ ملتے ہیں مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے بارے میں جان لیتے ہیں۔

اور ان کے درمیان محبت اور تعاون بڑھتا ہے۔

الْتَّمَارِیْنِ (مشقیں)

(۱) اُجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأُتْمِيَّةِ : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال (رک) :- مَتَى تُصَلِّي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ ؟

جواب: (رک) :- فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ انْطَهَرَ لِلصَّلَاةِ الْجُمُعَةِ ۔

سوال (ب) :- هَلْ تَعْرِفُ كَيْفَ تُصَلِّي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ ؟

جواب (ب) :- نَعَمْ أَغْرِفُ كَيْفَ تُصَلِّي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ

سوال (ج) :- كَمْ خُطْبَةٌ يُلْقَى الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟

جواب (ج) :- بَعْدَ أَذَانِ الْجُمُعَةِ يُصْعَدُ الْخَطِيبُ الْمِنْبَرَ وَيَقُولُ

خُطْبَةً يَعْظِفُ فِيهَا الْمُصَلِّينَ ثُمَّ يَجْلِسُ قَلِيلًا عَلَى الْمِنْبَرِ

وَيَقُومُ مَرَّةً ثَانِيَةً لِيَخْطُبَ خُطْبَةً أُخْرَى ۔

سوال (د) :- هَلْ يَخْطُبُ الْإِمَامُ قَبْلَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ ؟

جواب (د) :- نَعَمْ يَخْطُبُ الْإِمَامُ قَبْلَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ ۔

سوال (ه) :- كَمْ مَرَّةً يُصَلِّي الْإِمَامُ بِالنَّاسِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ ؟

جواب (ھ) یُصَلِّيَ الْإِمَامُ وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ رَكَعَتَيْنِ صَلَاةَ الصُّبْحِ -

سوال (و) هَلْ يَقْرَأُ الْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِصَوْتٍ عَالٍ أَوْ خَافِتٍ؟

جواب (و) يَقْرَأُ الْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِصَوْتٍ عَالٍ أَوْ خَافِتٍ -

(۲) هَاتِ جُمُوعَ الْمُفْرَكَاتِ التَّالِيَةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جَمَلٍ صَفِيحَةٍ
مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بناؤ اور ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

الفاظ	معنی	
مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ	الْمَسَاجِدُ بِيُوتِ اللَّهِ
مسجد	مساجد	مسجدیں اللہ کا گھر ہیں۔
رُكْعَةٌ	رُكْعَاتٌ	صَلَّيْتُ ثَلَاثَةَ رُكْعَاتٍ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ
رکعت	رکعات	میں نے نماز مغرب میں تین رکعات پڑھیں۔
مُصَلِّيٌّ	مُصَلِّينَ	فِي الْمَسْجِدِ كَثِيرَةٌ مُصَلِّينَ
نمازی	نمازی	مسجد میں کافی نمازی ہیں
مَرَّةً	مَرَّاتٍ	فَضَلْتُ هَذَا آتِ بِمَرَّاتٍ -
بار	بار	میں نے یہ چار بار کیا۔
نَظِيفٌ	نَظِيفٌ	هَذَا الْبِاسُ نَظِيفٌ
صاف		یہ لباس صاف ہے

(د) اَمَلًا الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَا سِبَبَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ :
 نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں بھرو۔

صَوْتٌ - أُسْبُوْعِيٌّ - يَصْعَدُ - تَذْهَبُ - يَسْمَعُونَ -

(ر) أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِتُصَلِّيَ
 صَلَاةَ الْجُمُعَةِ -

(ب) بَعْدَ أَذَانِ الْجُمُعَةِ يَصْعَدُ الْخَطِيبُ الْمِنْبَرَ -

(ج) يَقْرَأُ الْإِمَامُ فِيهَا بِصَوْتٍ مَسْمُوعٍ -

(و) النَّاسُ يُسْمَعُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنَ الْخَطِيبِ
 مَا يَنْفَعُهُمْ -

(ه) صَلَاةُ الْجُمُعَةِ اجْتِمَاعٌ أُسْبُوْعِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ -

(٤) لَاحِظْ اسْتِخْدَامَ الْفِعْلِ وَاجْتِلَافَهُ بِتَقْدِيمِ الْفَاعِلِ
 وَتَأْخِيرِهِ :

ب	أ
النَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمَسَاجِدِ -	أ: يَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الْمَسَاجِدِ
الْمُصَلُّونَ يَجْلِسُونَ فِي	ب: يَجْلِسُ الْمُصَلُّونَ فِي
الْمَسْجِدِ بِهَدْوٍ -	الْمَسْجِدِ بِهَدْوٍ -
النَّاسُ يَسْمَعُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	ج: يَسْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
مِنَ الْخَطِيبِ مَا يَنْفَعُهُمْ -	مِنَ الْخَطِيبِ مَا يَنْفَعُهُمْ -
التَّلَامِيذُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمَلْعَبِ	و: يَذْهَبُ التَّلَامِيذُ إِلَى الْمَلْعَبِ
الْمُدْرَسُونَ حَضَرُوا فِي	ه: حَضَرَ الْمُدْرَسُونَ فِي

(۵) كَوْنِ الْجَمَلِ بِاسْتِحْدَامِ الْفِعْلِ الَّذِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ قَبْلَ
الْفَاعِلِ مَرَّةً وَبَعْدَهَا مَرَّةً أُخْرَى - خالی جگہ پر

ب	ا
الْأَيْمَةُ يُقْرَأُونَ فِي الْجُمُعَةِ بِصَوْتٍ مَسْمُوعٍ - (يُقْرَأُ) النَّاسُ يُصَلُّونَ خَلْفَ الْإِمَامِ رُكْعَتَيْنِ - (يُصَلِّي) الْأَطِبَاءُ حَضَرُوا إِلَى الْمُسْتَشْفَى - (حَضَرَ) الْبَنَاتُ نَجَحْنَ مِنَ الْإِخْتِبَارِ النَّهَائِيِّ - (نَجَحَتْ) الطُّلَابُ يَدْخُلُونَ فِي الْفَصْلِ - (يَدْخُلُ)	يُقْرَأُ الْأَيْمَةُ فِي الْجُمُعَةِ بِصَوْتٍ مَسْمُوعٍ - يُصَلِّي النَّاسُ خَلْفَ الْإِمَامِ رُكْعَتَيْنِ - حَضَرَ الْأَطِبَاءُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى نَجَحَتْ الْبَنَاتُ مِنَ الْإِخْتِبَارِ النِّهَائِيِّ - يَدْخُلُ الطُّلَابُ فِي الْفَصْلِ -

(۶) لَاحِظْ تَحْوِيلَ فِعْلِ الْأَمْرِ الْوَاحِدِ الْمُؤَنَّثِ إِلَى الْجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ
ثُمَّ اكْمِلِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب"
واحد مؤنث سے جمع مؤنث بنانے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

ب	أ
إِذْهَبِينَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ -	ا: - إِذْهَبِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ -
اجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ -	ب: - اجْلِسِي عَلَى الْكُرْسِيِّ -
افْتَحْنَ الْأَبْوَابَ -	ج: - افْتَحِي الْبَابَ -
أَخْرَجْنِي مِنَ الْفَصْلِ -	و: - أَخْرَجِي مِنَ الْفَصْلِ -
أَكْرِمِ الضَّيْفَ -	ه: - أَكْرِمِي الضَّيْفَ -
اعَالِجِي الْمَرِيضَ -	و: - عَالِجِي الْمَرِيضَ -

(۷) اَكْتُبِي بِخَطِّ جَمِيلٍ : صاف اور خوشخط تحریر کیجئے۔

(۸) اِحْفَظِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ :

نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کریں۔

اَلْجُمُعُ (جمع)

اَلْمَسَاجِدُ : - مساجد

صَلَوَاتُ : - نمازیں

شَاكِرُونَ : - شاکر دوں

اَلْمَنَابِرُ : - منابر

خُطَبَاتُ : - خطبات

مَرَّاتٌ : - بار بار

اَلْاِئِمَّةُ : - ائمہ

اَصْوَاتٌ : - آوازیں

اَلْمُفْرَدُ (واحد)

اَلْمَسْجِدُ : - مسجد

صَلَاةٌ : - نماز

زَمِيلٌ : - شاکر

اَلْمِنْبَرُ : - منبر

خُطْبَةٌ : - خطبہ

مَرَّةٌ : - بار

اَلْاِمَامُ : - امام

صَوْتٌ : - آواز

دولوں (ب) عیدین

۱:- عید الفطر :- رمضان کے مہینے کے ختم ہونے کے بعد شوال کے پہلے دن میں ہوتی ہے۔

۲:- عید الضحیٰ :- یہ ذالحجہ مہینہ کے دسویں دن ہوتی ہے۔

نماز عیدین

توجہ تاسیے کہ عید کے دن نیند سے جلدی بیدار ہوتے ہیں اور غسل کرتے ہیں۔ نئے اور اچھے کپڑے پہنتے ہیں۔ پھر سورج نکلنے کے بعد مسجد کی طرف عید کی نماز پڑھنے اپنے باپ کے ساتھ جاتا ہے اور تو خوش ہوتا ہے کیا تو عید کی نماز جانتے ہیں۔

عید کی نماز کی کیفیت :-

عید کے روز لوگ مسجد میں جمع ہوتے ہیں۔ سورج طلوع ہونے کے بعد اور تکبیر پڑھتے ہیں۔ پھر امام عید کی نماز کے لئے کھڑے ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔

پس نیت کرتے ہیں عید کی نماز باجماعت کی۔ نمازیوں میں ایک آدمی تکبیر پڑھتا ہے اور اس کے بعد وہ (امام) اللہ اکبر کہتا ہے اس کے بعد امام تنہا پڑھتا ہے پھر تین زائد تکبیریں کہتا ہے اور پہلی رکعت صبح کی نماز کی طرح سے اچھی قرأت کے ساتھ ختم کرتا ہے جب وہ سجدہ سے دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی دوسری

سورہ کی تلاوت کرتا ہے پھر تین تکبیریں کہتا ہے اور دوسری رکعت کا اختتام کر کے بیٹھتا ہے۔ التحیات پڑھنے کے لئے اور سلام پھیرنے کے لئے نماز کے بعد خطیب منبر پر کھڑا ہو جاتا ہے اور خطبہ پڑھتا ہے کہ حاضرین عید کی نماز کے آداب جانیں اور اس کا اہتمام کریں اس کے بعد حاضرین سے مصافحہ کرتا ہے ان میں سے بعض کو عید کی مبارکباد دیتا ہے اور ہر ایک اپنے بھائی کے لئے یہ دعا کرتا ہے۔

”تم ہمیشہ خیریت سے رہو۔“

عید کی نماز کی حقیقت :-

لوگ جمع ہوتے ہیں مبارکباد کا تبادلہ کرنے کے لئے اور عید کے دن خوشی کا اظہار کرنے کے لئے۔

اور اس طرح سے ان کے درمیان دوستی اور محبت مضبوط ہوتی ہے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے فطر کی نعمتوں پر۔ ماہ رمضان المعظم کے روزوں کے بعد اور حج کے بعد تک۔

الْتَمَارِين (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَتِيَةِ: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال (۱) مَا الْفَرْقُ بَيْنَ عِيدِ الْفِطْرِ وَعِيدِ الْأَضْحَى؟

جواب (۱) :- عِيدُ الْفِطْرِ يَكُونُ بَعْدَ انْتِهَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي أَوَّلِ يَوْمٍ مِّنْ شَوَّالٍ عِيدُ الْأَضْحَى هُوَ الْيَوْمُ الْعَاشِرُ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ۔

سوال (۲) بِمَ تَبْدَأُ يَوْمَكَ يَوْمَ الْعِيدِ؟

جواب :- (۲) فِي يَوْمِ الْعِيدِ أَصْحُو مِنَ النَّوْمِ مُبَكَّرًا وَأَسْتَحِمُّ وَالْأَلْبَسُ الْمَلَابِسَ النَّظِيفَةَ وَالْجَدِيدَةَ۔

سوال (۳) :- هَلْ تُصَلِّي صَلَاةَ الْعِيدِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ بَعْدَهَا؟

جواب (۳) :- أُصَلِّي صَلَاةَ الْعِيدِ بَعْدَ الطُّلُوعِ الشَّمْسِ۔

سوال (۴) :- كَمْ التَّكْبِيرَاتُ الزَّائِدَةُ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ؟

جواب :- (۴) اِسَادِسُ التَّكْبِيرَاتِ الزَّائِدَةُ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ۔

سوال (۵) :- هَلْ يَخْطُبُ الْإِمَامُ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيدِ أَوْ بَعْدَهَا؟

جواب (۵) :- يَخْطُبُ الْإِمَامُ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيدِ۔

(۲) لَا حِطَّ تَحْوِيلَ الْفِعْلِ الْمَضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ۔

مضارع کو فعل امر بنانے کا طریقہ ملاحظہ کریں۔

الجموع	التثنية	الواحد	الجموع	التثنية	الواحد
تَحَضَّرُونَ	تَحَضَّرَانِ	تَحَضَّرُ	تَحَضَّرُونَ	تَحَضَّرَانِ	تَحَضَّرُ
أَحْضُرُونَ	أَحْضُرَانِ	أَحْضُرُ	أَحْضُرُونَ	أَحْضُرَانِ	أَحْضُرُ
تَفْتَحُونَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُ	تَفْتَحُونَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُ
أَفْتَحُونَ	أَفْتَحَانِ	أَفْتَحُ	أَفْتَحُونَ	أَفْتَحَانِ	أَفْتَحُ

٣ :- لاحظ تحويل الفعل المضارع إلى الفعل النهي :- مضارع كوفعل بني بنائه كاطريقه ملاحظ كربين

الجموع	التثنية	الواحد	الجموع	التثنية	الواحد
تَحَضَّرُونَ	تَحَضَّرَانِ	تَحَضَّرُ	تَحَضَّرُونَ	تَحَضَّرَانِ	تَحَضَّرُ
لَا تَحَضَّرُونَ	لَا تَحَضَّرَانِ	لَا تَحَضَّرُ	لَا تَحَضَّرُونَ	لَا تَحَضَّرَانِ	لَا تَحَضَّرُ
تَفْتَحُونَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُ	تَفْتَحُونَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُ
لَا تَفْتَحُونَ	لَا تَفْتَحَانِ	لَا تَفْتَحُ	لَا تَفْتَحُونَ	لَا تَفْتَحَانِ	لَا تَفْتَحُ

(۴) :- اِمْلَاءِ الضَّرَافَاتِ بِاسْتِخْدَامِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي
كَلِمَاتِ الْقَوَسَيْنِ : قوسین میں دیئے ہوئے مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(ا) :- اِنَّكَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ بِنَامٍ . مِنَ الْكُومِ مَبَكِّرًا .
(تَنَامٌ - تَخْرُجُ - تَصْحُو)

(ب) :- يَجْتَمِعُونَ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْعِيدِ .

(يَجْتَمِعُونَ - يَجْتَمِعُ - تَجْتَمِعُ)

(ج) وَبَعْدَ الصَّلَاةِ يَصْعَدُ الْخَطِيبُ الْمِنْبَرَ فَيَخُطِبُ .

(الْمَسْجِدُ - الصَّلَاةُ - الْمِنْبَرُ)

(د) يَتِمُّ الْإِمَامُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى كَصَلَاةِ الصُّبْحِ بِقِرَاءَةِ
تَسْمُوعَةَ . (الصُّبْحُ - الظُّهْرُ - الْعَصْرِ)

(ه) اِسْتَحْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمْلٍ مُّفِيدَةٍ .

مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کرو۔

تَسْعَةً - يَهْنِي - يُعَلِنُ - يُقْوِي - يَسْعُدُ .

تَسْعِدُ :- فَاطِمَةُ تَسْعِدُ وَتَلْبَسُ الْمَلَابِسَ النَّظِيفَةَ .

فاطمہ نہاتی ہے اور صاف کپڑے پہنتی ہے۔

يُهْنِي :- رَشِيدٌ يُهْنِي صَدِيقَهُ بِالْعِيدِ .

رشید اپنے دوست کو عید مبارک دیتا ہے۔

يُعَلِنُ :- الْإِمَامُ يُعَلِنُ قِيَامَ الصَّلَاةِ

امام نماز کے کھڑے ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

يُقْوِي :- الْغِذَاءُ يُقْوِي الْإِنْسَانَ .

غذا انسان کو قوی کرتی ہے۔

يَقْعُدُ : - الْمَصَلِّي يَقْعُدُ وَيَزْكِعُ

نمازی بیٹھتا ہے اور رکوع کرتا ہے۔

(۶) أَكْتُبُ بِخَطِّ جَمِيلٍ : صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

(۷) أَحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْأَعْيُنِيَّةَ : نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو یاد کریں۔

الْجَمْعُ (جمع)

الْمَفْرَدُ (واحد)

شَهْرٌ : مہینے

شَهْرٌ : ماہ

مَلَابِسٌ : کپڑوں

مَلْبَسٌ : کپڑے

سُورَةٌ : سورتیں

سُورَةٌ : سورۃ

أَدَابٌ : آداب

أَدَبٌ : ادب

الْتِهَانِيٌّ : تہنتیں

الْتِهَانِيَّةُ : تہنیت

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشْرُ

(انیسواں سبق)

صَلْحُ الْحَدِيثِيَّةِ (صلح حدیبیہ)

مشکل الفاظ کے معنی :-

يُحِجُّ : حج کریں	مُسْكَانٍ : آبادی
حَوْلَ : اردگرد	يُقَدِّسُ : احترام کرتا ہے۔
يَطُوفُونَ : چکر لگاتے تھے	سَلَاحًا : ہتھیار
حَرْبًا : جنگ	انْفِطَاطٌ : غضبناک ہو گئے
عَظْمٌ : کثرت	لِيَعُودَ : اسے لوٹا دیں
نَهَارًا : صبح	بَلِيلٌ : لاکھوں کی تعداد
لِيَتَفَاوَضَ : بات چیت کرتا ہے۔	المُفَاوَضَاتُ : بات چیت
شُرُوطٍ : شرائط	التَّائِي : اگلے
سَلَاحٌ : ہتھیار	السِّيُوفُ : تلواریں
أَعْمَادٌ : میان	هُدْنَةٌ : معاہدہ
يُرَدُّ : لوٹا دینا	أَتْبَاعٌ : پیروکار
ظَهَرَ : ظاہر ہوئیں۔	

انیسواں سبق

صلح حدیبیہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا مدینہ ہجرت کرنے کے بعد کہ وہ حج کرے اور اور اس کے ساتھ تمام مسلمان اور دوسرے مدینہ کے ارد گرد صحرا کی آبادی حج کریں۔

بیت الحرم مکہ تمام اہل جزیرۃ العرب کے نزدیک مقدس تھا۔ وہ اس کے گرد چکر لگاتے تھے اور اسے مقدس جانتے تھے (احترام کرتے تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے مسلمان مکہ کے راستہ کی جانب روانہ ہوئے۔ وہ ہتھیار نہیں لئے ہوئے تھے کیونکہ ان کا ارادہ جنگ کرنے کا نہیں فقط حج کرنے کا تھا۔ قریش کو خبر ہوئی تو وہ طیش میں آگئے ایک کثیر جماعت اکٹھی کی کہ لوٹا دیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جب دن میں انہوں نے مہاجرین کی بڑی تعداد کو دیکھا تو فرار ہو گئے۔ اگر کوئی فریق اپنا نمائندہ ایک دوسرے کی جانب نہ بھیجتا تو زبردست جنگ ہوتی۔ ایک دوسرے سے بات چیت شروع ہوئی اور بات چیت کی یہ شرکت ان شرائط پر اختتام کو پہنچی۔

یہ صلح مکہ کے قریب حدیبیہ نامی ایک مقام پر ہوئی اس لئے اس کا نام صلح حدیبیہ رکھ دیا گیا! ان شرائط کے ساتھ۔

۱:- مسلمان اس سال حج کئے بغیر لوٹ جائیں گے اگلے سال آئیں گے

ان کے پاس کوئی ہتھیار نہ ہوں گے۔ سو تلواروں کے جو نیا موں میں ہوں گی۔
۲:۔ مسلمانوں اور قریش کے درمیان اس معاہدہ کی مدت دس سال
ہوگی۔

۳:۔ کوئی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر قریش کی طرف سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آئے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے واپس کر دیں گے۔

اور اگر کوئی شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں میں سے
قریش کی طرف آیا تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔

جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معاہدہ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

اسی طرح جو قریش سے معاہدہ کرنا چاہے وہ بھی کر سکتا ہے۔

بعض صحابہؓ نے ان شرائط کو ظلم سے تعبیر کیا مگر بعد میں ظاہر

ہو گیا کہ یہ شرائط مسلمانوں کی مصلحت پر مبنی تھیں۔

التَّمَارِينُ (مشقین)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأَقْيَمَةِ:۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواباً دیں۔
سوال (۱) إِلَى أَيِّنَ أَسْرَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَتَى أَسْرَادُهُ؟
جواباً (۱) أَسْرَادُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَدِينَةِ
بَعْدَ الْهِجْرَةِ أَنْ يُحْجَّ وَيُحْجَّ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ۔

سوال (ب) لِمَ لَا يَحْمِلُ الْمُسْلِمُونَ سَلَاَحًا -
 جواب (ب) لَا تَهْمُ لَا يُرِيدُونَ حَرْبًا وَإِنَّمَا يُرِيدُونَ
 الْحَجَّ فَقَطْ -

سوال (ج) :- كَيْفَ بَدَأَتْ الْمُفَاوِضَاتُ بَيْنَ الْجَانِبَيْنِ ؟
 جواب (ج) :- أَنَّ كُلَّ فَرِيقٍ أَرْسَلَ رُسُلَهُ إِلَى الْفَرِيقِ الْأُخْرِ
 لِيَتَفَاوَضَ مَعَهُ -

سوال (د) :- لِمَاذَا سُمِّيَ هَذَا الصُّلْحُ صُلْحَ الْحَدِيثِيَّةِ ؟
 جواب :- وَكَانَ هَذَا الصُّلْحُ عِنْدَ مَا كَانَ يُسَمَّى "الْحَدِيثِيَّةِ"
 قُرْبَ مَكَّةَ وَهَذَا سُمِّيَ "صُلْحَ الْحَدِيثِيَّةِ"
 سوال (هـ) :- هَلْ حَجَّ الْمُسْلِمُونَ فِي تِلْكَ السَّنَةِ -

جواب (هـ) لَا حَجَّ فِي تِلْكَ السَّنَةِ -
 سوال (و) أَذْكَرُ بَعْضَ شُرُوطِ صُلْحِ الْحَدِيثِيَّةِ ؟

جواب :- بَعْضُ شُرُوطِ صُلْحِ وَالْحَدِيثِيَّةِ :-

(۱) أَنْ يَرْجِعَ الْمُسْلِمُونَ ذَلِكَ الْعَامَ عَنِ الْحَجِّ ، عَلَى أَنْ يَحْجُوا
 فِي الْعَامِ التَّالِي ، وَكَيْنَ مَعَهُمْ سَلَاَحٌ إِلَّا السُّيُوفُ فِي أَعْمَادِهَا -

(۲) قِيَامُ هَذِهِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَرِيشٍ مُدَّةَ عَشْرَ سَنَوَاتٍ -

(۳) اِسْتِخْدَامِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ فِي جُمْلٍ مُنَاسِبَةٍ ؟

مندرجہ ذیل کلمات کے مناسب جملے بناؤ۔

الصَّحْرَاءُ :- هَذَا الصَّحْرَاءُ وَسِيعٌ

صحرا :- یہ صحرا وسیع ہے۔

سَلَاجًا : - الْجُنْدِي يَعْمَلُ سَلَاحًا فِي الْحَرْبِ -

ہتھیار : - فوجی لڑائی میں ہتھیار اٹھائے ہوئے ہیں۔

الْحَرْبُ : - الْحَرْبُ يُهْلِكُ كُلَّ شَيْءٍ

لڑائی : - لڑائی ہر چیز کو تباہ کر دیتی ہے۔

السِّيُوفُ : - السِّيُوفُ مُفِيدٌ فِي مَيْدَانِ الْحَرْبِ -

تلواریں : - تلواریں میدان جنگ میں مفید ہوتی ہیں۔

الْأَعْمَادُ : - تَحْفَظُ الْأَعْمَادُ السِّيُوفَ -

نیام : - نیام تلواروں کی حفاظت کرتے ہیں۔

مُصْلِحَةٌ : - قِيَامُ الْعَدْلِ فِي مُصْلِحَةِ الْبِلَادِ -

مفاد : - عدل کا قیام ملک کے مفاد میں ہے۔

(۳) لَاحِظِ الْجُمْلَةَ الْأُتْيَةَ وَ أَكْمِلْ مَا بَعْدَهَا بِاخْتِيَارٍ

كَلِمَةٍ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ وَ شَكِّلْهَا ؛

مثال کے جملے کو دیکھ کر قوسین کے الفاظ کی برد سے خالی جگہ بھریں۔

كَانَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ مُقَدَّسًا -

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً -

كَانَ الدَّرْسُ سَهْلًا (الدَّرْسُ - سَهْلٌ)

كَانَ الطَّلَابُ مُجْتَهِدًا (الطَّلَابُ - مُجْتَهِدٌ)

كَانَ الْمَاءُ بَارِدًا (الْمَاءُ - بَارِدٌ)

(۴) لَاحِظْ تَحْوِيلَ فِعْلِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْمُدَكَّرِ

فِي قَائِمَةِ "أ" إِلَى الْجَمْعِ الْمُدَكَّرِ وَ اكْمِلِ

الْفُرَاغَاتِ فِي قَائِمَةِ "ب" -

و کی مثال کو دیکھ کر "ب" میں جمع مذکر فعل نہی بنائیے۔

ب	ا
لَا تَذْهَبُوا إِلَى السُّوقِ -	لَا تَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ -
لَا تَجْلِسُوا عَلَى الطَّاوِلَةِ -	لَا تَجْلِسْ عَلَى الطَّاوِلَةِ -
لَا تَشْرَبُوا مَاءً حَارًّا -	لَا تَشْرَبْ مَاءً حَارًّا -
لَا تَسْبَحُوا فِي النَّهْرِ -	لَا تَسْبَحْ فِي النَّهْرِ -
لَا تُضْرِبُوا صَدِيقَكَ -	لَا تُضْرِبْ صَدِيقَكَ -
لَا تَخْرُجُوا مِنَ الْفَصْلِ -	لَا تَخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ -

(۵) اُكْمِلْ مَا يَأْتِي بِإِسْتِخْدَامِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ بَيْنَ الْقَوَسَيْنِ -
قوسین میں دیئے ہوئے لفظوں کی مدد سے نیچے دیئے ہوئے جملے مکمل کریں۔

أ: - عَلِمْتُ قُرَيْشُ مِنَ الْخَيْرِ فَاغْتَابْتُ ...

(فَتَحَيَّرْتُ - فَفَرِحْتُ - فَاغْتَابْتُ)

ب: - وَقَدْ انْتَهَتْ هَذِهِ الْمَفَاقِضَاتُ إِلَى الصُّلْحِ عَلَى
شُرُوطِ - (الْمَفَاقِضَاتُ - الْحَرْبِ - الْمَلَّةُ)

ج: - أَنْ يَرْجِعَ الْمُسْلِمُونَ ذَلِكَ الْعَامَ عَنِ الْحَجِّ
..... (يَتَمَتَّعُ - يَرْجِعُ - يَكْمُلُ)

(د) ظَنَّ بَعْضُ الصَّحَابَةِ (رَضًا) أَنَّ هَذِهِ الشُّرُوطُ
فِيهَا ظُلْمٌ - (فَتَحَ - مَصْلَحَةٌ - ظُلْمٌ)

(۶) - اُكْتُبْ بِخَطِّ جَمِيلٍ صَافٍ أَوْ خَوْشِخَطٍ تَحْرِيرِ كَرِيمٍ -

(۷) - احْفَظِ الْكَلِمَاتِ الثَّلَاثِيَّةَ -

مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کریں۔

الْمُفْرَدُ (واحد)

سَاكِنٌ : رہنے والا
الْجَزِيرَةُ : جزیرہ
الطَّرِيقُ : راستہ
حَرْبٌ : جنگ - لڑائی
شَرْطٌ : شرط
عِمْدٌ : نیام
سَيْفٌ : تلوار

الْجَمْعُ (جمع)

سُكَّانٌ : رہنے والے (آبادی)
الْجَزَائِرُ : جزائر
الطَّرِيقُ : راستے
حُرُوبٌ : جنگیں - لڑائیاں
شُرُوطٌ : شرائط
أَعْمَادٌ : نیامیں
سَيُوفٌ : تلواریں

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ (بیسواں سبق)

الدِّينُ الْمَسَاوَاةُ (دین کی مساوات)

شکل الفاظ کے معنی :-

حَدَّثَ :- واقع ہوا۔	إِصْرَ آةٌ :- عورت
مَخْرُومٌ :- محرومی۔	سَرَقَتْ :- اس نے چوری کی
قِلَادَةٌ :- ہار	لِلْعَارِ :- ڈوبنے
عَارٌ :- رسوائی	أَلْعَارُ الْفَاضِحُ :- ذلت آمیز بدنامی
يَقْطَعُ :- کاٹ دیتا ہے۔	يَمْنَعُ :- منع کرتا ہے۔
فَجَزَاءٌ :- کوئی اسے روک نہیں سکتا۔	أَمْجَدٌ :- بزرگ۔
سَرَقَ :- چوری کرے۔	جَنَّبُوا :- معاف کرو۔
أَلْعَاقِبَةُ :- سرا	يَرْتَفِعُ :- اٹھاتا ہے۔
رَأْسٌ :- سر	الْتِمِسُوا :- تلاش کیا۔
أَلْوَسِيلَةٌ :- سفارش	صِهْرٌ :- سسرال۔ رشتہ دار
يَدْمَعُ :- دور کرنا۔	يَغْفُو :- معاف کرنا
أُسْكُتٌ :- تو خاموش رہے۔	يَدْرَأُ :- دور کرے۔
أَلذَّلُ :- ذلت	يَبْرُرُ :- بری کرے
تَعْطِيلٌ :- معطل کرنا۔	مَرْحِي :- خوب
مُرْحَبِينَ :- خوشی	أَبِي :- آبا و اجداد
تَشْفَعُ :- شفاعت کرنا۔	أَهْلَكَ :- تیرے اہل
أَيُّمُ اللَّهِ :- اللہ کی قسم	

بیسواں سبق

دین کی مساوات

(پھلا منظر)

(المغیرہ - قدامت - ولید - خالد - عتبہ - سلمہ - اسامہ بن زید)

المغیرہ :- کیا تم نے کوئی بات سنی ؟

الجمیع :- کون سی بات -

المغیرہ :- قبیلہ مخزوم کی ایک عورت نے گلے کا ہار چرایا ہے -

الولید :- کیا بات کہتے ہو - مخزومیہ نے چوری کی -

الجمیع :- یا للعار - مخزومیہ نے چوری کی ؟

قدامت :- قبیلہ مخزوم اور پورے قریش کی رسوائی ہے -

خالد :- بڑی رسوائی تو اس روز ہوگی جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا

ہاتھ کاٹیں گے -

عتبہ :- کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم مخزوم کی عورت کا ہاتھ کاٹیں گے -

سلمہ :- کون روک سکتا ہے ؟ جو عورت چوری کرے اس کا بدلہ یہی ہے

کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے -

قدامت :- لیکن وہ مخزوم میں سے - قریش میں سے ہے اور عرب کے بزرگ

خاندانوں میں سے ہے -

سلمہ :- اللہ کے نزدیک تمام مسلمان برابر ہیں جو چوری کرے گا اس کا ہاتھ

کاٹا جائے گا۔ یہ قرآن کا حکم ہے۔

الولید:- اگرچہ وہ مخزوم (قبیلہ) میں سے ہو؟

سلمہ:- چاہے وہ بنی عبدالمطلب میں سے ہو۔

عتبتہ:- یا للعارہمیں ایسی سزا سے بچا۔ کل ہر ایک کہے گا مخزوم کی ایک

عورت نے چوری کی اور اس کا ایک ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ بے شک یہ

ہمیشہ کی رسوائی ہے۔ جب سب کو اس کے بارے میں پتہ چلے گا تو وہ

اس کے بارے میں کیارائے رکھے گا۔

قدامتہ:- وہ جان لے گا کہ یہ مخزوم میں سے ہے۔

خالد:- اس کے بعد مخزوم (قبیلہ) سر نہیں اٹھا سکیں گے۔

قدامتہ:- قریش اس کے بعد سر نہیں اٹھا سکیں گے۔

عتبتہ:- ہمیں اس رسوائی سے بچنا چاہئے۔ کوئی ذریعہ تلاش کرنا چاہئے

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک۔ تاکہ اسے معافی دلوائی جاسکے۔

الولید:- قبیلہ مخزوم کا کوئی بزرگ۔

قدامتہ:- کیا قبیلہ قریش کا کوئی بزرگ

عتبتہ:- بے شک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے اہل ہیں۔

خالد:- اور بے شک مخزوم اس کے رشتہ دار ہیں۔

ولید:- حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیسے راضی ہوں گے۔ اپنے اہل اور رشتہ

داروں کو اس رسوائی سے بچانے پر۔

سلمہ:- کیا گناہ کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے معاف کر دیں گے کہ

وہ ان کے رشتہ داروں میں سے ہے۔ تمام مسلمان خدا کی نظر میں

برابر ہیں۔ اور تمام چوروں کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ چاہے وہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان میں سے ہی کیوں نہ ہو۔ یہ قرآن کا
حکم ہے۔

المغیرہ :- تو خاموش ہے۔ کیا تو اپنے اہل کی بدنامی پر راضی ہے ؟
سلمۃ :- خاموشی !

عتبہ :- ہمیں کوئی وسیلہ تلاش کرنا چاہئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے
کا تاکہ وہ اس رسوائی کو دور کرے خواہ وہ مخزوم میں سے ہو۔
قریش میں سے ہو۔

ولید :- بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم راضی نہ ہوں گے اپنی قوم اور اپنے اہل
کے لئے اس رسوائی اور ذلالت پر۔

خالد :- اسلام اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے اہل کو بری کرے (معاف کرے)
المغیرہ :- بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب
بری کرنے والے (معاف کرنے والے) ہیں۔

سلمۃ :- واللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی راضی نہ ہوں گے کہ وہ
اپنے اہل کو بری کرے اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کی چھوٹ
پا۔

المغیرہ :- تو کچھ کہہ خاموش کیوں ہے۔
سلمۃ :- خاموشی !

عتبہ :- میں دیکھتا ہوں کہ یہ ممکن ہے کہ وہ معاف کر دے اور اس کے لئے سہارا لیں۔
قدامتہ :- ہم سب ایک ہو کر اس کی طرف چلتے ہیں اور اس سے اس کے

عفو کو تلاش کرتے ہیں۔

خالد:- اور اس سے کہتے ہیں اس کے اہل کی رسوائی کے بارے میں۔
 المغیرہ:- حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز راضی نہ ہوں گے کہ اپنے اہل
 کو بری کر دیں۔

خالد:- اور کیا ہم چلیں اپنے رسول کی طرف۔ المغیرہ۔
 المغیرہ:- اس پیغام رسائی سے مجھے بچاؤ اور اے خالد کیا تو جائے گا۔
 خالد:- مجھے اس پیغام رسائی سے بچاؤ۔
 المغیرہ:- عتبتہ پس تو جائے گا۔
 عتبتہ:- مجھے اس پیغام رسائی سے بچاؤ۔
 المغیرہ:- میں حکم دیتا ہوں کہ قدام جائے گا۔
 قدامتہ:- قدامتہ نہیں جائے گا۔

المغیرہ:- پس ہمارے رسول کی طرف جاؤ لیدر۔
 الولید:- نہیں۔ نہیں میں نہیں جاؤں گا۔ بے شک اسامتہ جائے گا۔
 الجمع:- (مرحی مرحی) خوب۔ خوب اسامتہ اس لئے ہے۔
 اس کے لئے اسامتہ۔

اسامتہ:- تمہارے بجائے اسامتہ کیوں؟
 المغیرہ:- تو اسے محبوب ہے۔ اور اس کے زیادہ قریب ہے (محمد کے)
 قدامتہ:- اور تو اس کے (محمد) کے بیٹے کی طرح سے ہے اور اس نے تیری
 پرورش کی ہے۔

المغیرہ :- اور تم ہم کو رسوائی سے بچالو۔

الجمع :- ہم سب تیرے اس احسان سے معترف ہوں گے۔

المغیرہ :- پس تو جا اے اسامتہ اور تیرے سوائے اس دکی سفارش کرنے والا) کے لئے دوہرا کوئی نہیں۔

(دوسرا منظر)

(سب اسامتہ کا استقبال کرتے ہیں اس کو خوش آمد کہتے ہیں

اور پھر بیٹھ جاتے ہیں)

المغیرہ :- اے اسامتہ گئے تھے؟

اسامتہ :- گیا تھا۔

خالد :- اور اس سے کہا۔

اسامتہ :- کہا تھا۔

عتبتہ :- اسے سنایا۔

اسامتہ :- اس نے سنا۔

الولید :- اس کے اہل کی رسوائی اس سے کہی۔

اسامتہ :- اس سے کہی۔

المغیرہ :- اور بیان کیا اس سے اس ابدی رسوائی کا۔

اسامتہ :- اس سے بیان کیا تھا۔

المغیرہ :- کیا اس نے بنت مخزوم کو معاف کر دیا۔

اسامتہ :- اس نے ہرگز بنت مخزوم کو معاف نہ کیا۔

عتبتہ :- انکار کر دیا سوائے یہ کہ اللہ کی حدود کے بارے میں تمام مسلمان
برابر ہیں ۔

خالد :- اور اب محزوم کا کیا ہو گا ؟
المغیرہ :- اس نے اس کے لئے کیا کہا ۔
اسامہ :- اس نے کہا ۔

خالد :- کیا کہا ؟

اسامہ :- صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (آپ کے چہرے کا رنگ متغیر تھا ۔
اے اسامہ ۔ اللہ کی قائم کردہ حدود میں سفارش لے کر آئے ہو ۔
پھر کھڑے ہو کر خطاب کیا اور فرمایا ۔

بیشک پرانی قومیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ جب کوئی معزز آدمی
چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور کوئی کمزور چوری کرتا تھا
تو اس پر حد قائم کرتے تھے ۔

خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی چوری کرتی تو محمدؐ اس کا ہاتھ
کاٹ دیتا ۔

سلمہ :- صلی اللہ علیہ وسلم (آپ پر درود و سلام ہو)۔
الجمیع :- صلی اللہ علیہ وسلم (آپ پر درود و سلام ہو)۔

التَّامِرِينَ (مشقین)

(ا) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْأُتَيَّةِ: نِيچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال (ا) مَنْ الَّتِي سَرَقَتْ؟

جواب (ا) امْرَأَةٌ مِّنْ مَّخْزُومٍ سَرَقَتْ

سوال (ب) مَاذَا سَرَقَتْ؟

جواب (ب) سَرَقَتْ قَلَادَةً۔

سوال (ج) مَا حُكْمُ الْقُرْآنِ فِي السَّرْقَةِ؟

جواب (ج) كَلٌّ مِّنْ سَرَقٍ تَقَطَّعَ يَدُهُ هَذَا حُكْمُ الْقُرْآنِ۔

سوال (د) لِمَاذَا كَانَ قَطْعُ الْيَدِ عَامًّا؟

جواب (د) إِنَّهُ عَارَا الْأَبْدَانَ مَن رَأَاهَا لَعُدَّ عَرَفَ جَرِيمَتِهَا۔

سوال (ه) اِتَّمَسَ الْقَوْمُ الْعَفْوَ عَنِ الْمَخْزُومِيَّةِ، فَمَنْ تَقَدَّمَ

لِلرَّسُولِ؟

جواب (ه) عُثْبَةُ تَقَدَّمَ لِلرَّسُولِ اِتَّمَسَ الْقَوْمُ الْعَفْوَ عَنِ

الْمَخْزُومِيَّةِ۔

سوال (و) وَمَا الْحُجَجُ الَّتِي أَتَى بِهَا لِكَيْ يَعْفُوا الرَّسُولَ عَنْهَا؟

جواب (و) لَمْ يَعْفُوا الرَّسُولَ عَنْهَا۔

سوال (ز) هَلْ قَبِلَ الرَّسُولُ رِجَاءَ أُسَامَةَ؟ اذْكُرِ السَّبَبَ۔

جواب (ز) نَعَمْ قَبِلَ الرَّسُولُ رِجَاءَ أُسَامَةَ لِّلْعَفْوِ اِرَادَةَ مِنْ

الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ۔

سوال (ح) عَلَامٌ يَدُلُّ عَدَمَ قَبُولِ الرَّسُولِ لِرِجَاءِ أُسَامَةَ۔

جواب (ح) أَنَّ تَكُونُ الْمُسَامَاةَ سَوَاءً فِي مَعْنَى اللَّهِ

(۲) لَا حِطَّ الْمَثَلَيْنِ التَّالِيَيْنِ وَصَحَّحِ الْجُمْلَ بَعْدَهُمَا عَلَى

غَيْرِ ابْرَاهِمَا: (صحیح اور غلط پر نشان لگائیے)
 ✓ إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
 ✓ إِنَّ مَخْرُومًا صِهْرٌ -

X أ: - إِنَّ خَالِدٌ طَالِبًا مُجْتَهِدًا -

X ب: - إِنَّ ابْنَتُكَ ذَهَبَتْ إِلَى الْحَدِيثَةِ -

✓ ج: - إِنَّ الطَّالِبَ الْمُجْتَهِدَ نَاجِحٌ -

✓ و: - إِنَّهُ الصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ -

✓ ه: - إِنَّ عَائِرًا فَاضِحٌ لِمَخْرُومٍ -

(۳) اسْتُخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمْلٍ مَّفِيدَةٍ:

مندرجہ ذیل کلمات کے مفید جملے بناؤ

سَرَقَتْ - تَقَطَّعَ - يَرْتَفِعُ - صِهْرٌ - يَفْتَضِحُ -

يَبْرُ - جَنَّبُوا -

سَرَقَتْ: - سَرَقَتْ هَذِهِ ابْنَتُكِ كِتَابًا

اس لڑکی نے یہ کتاب چوری کی -

تَقَطَّعَ: - السَّارِقَةُ تَقَطَّعُ يَدَهَا -

چور عورت کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے -

يَرْتَفِعُ: - هَذَا عَائِرٌ لَهُ كَهَوْلًا يَرْتَفِعُ رَأْسُهُ -

یہ بات اس کے لئے ذلت ہے وہ اپنا سر کبھی نہیں اٹھا سکے گا -

صِهْرٌ: - الْمَخْدُومُ صِهْرٌ رَسُولِ اللَّهِ

مخدوم رسول اللہ کے نصیبال ہیں -

يَفْتَحُ : - مَنْ يَرْضَى أَنْ يَفْتَحَ أَهْلَهُ

اپنے خاندان کی بدنامی کون پسند کرتا ہے۔

يَكْبُرُ : - عَلَيْنَا أَنْ نَبْرَأَ أَهْلَنَا

ہم پر فرض ہے کہ اپنے خاندان کو بچائیں۔

جَنَّبُوا : - جَنَّبُوا أَهْلَكَ مِنَ الْفَضِيحَةِ -

اپنے خاندان کو ذلت سے بچائیں۔

(۴) : - يَقُومُ التَّلَامِيذُ بِتَمْشِيلِ الْمَسْرُحِيَّةِ -

طلباء کھڑے ہو کر مکالمہ بازی کریں

(۵) أَكْمِلِ الْجُمْلَةَ الْأَتِيَةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ -

ذیل میں دیتے ہوئے الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

الْمُسْلِمُونَ - يَدْمَعُ - يَذْهَبُ - حَدُودِ - عَرَفَ -

ا: - كَيْفَ يَرْضَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ... يَدْمَعُ عَدُوَّ

أَهْلَهُ وَصِهْرَةَ بِيَهْدِ الْعَارِسِ -

ب: - كُلُّ مَنْ رَأَاهَا بَعْدَ عَجْفٍ ... جَرِيْمَتَهَا -

ج: - لَا أَذْهَبُ إِلَّا ... يَذْهَبُ ... أَسَامَةٌ -

و: - أَيْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمُسْلِمُونَ ... سَوَاءٌ فِي حَدُودِ اللَّهِ -

ه: - أَسْفَحُ فِي حَدِّ مَنْ جُدُّوهُ اللَّهُ ؟

(۶) لَا حِطَّ تَحْوِيلَ فَعَلَ النَّهْيُ الْوَاحِدِ الْمُؤَنَّثِ فِي
 الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى الْجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ ثُمَّ أَحْمِلِ
 الْفَرَاغَ الْقَائِمَةَ "ب"۔

فعل نہی واحد مؤنث کو فعل نہی جمع مؤنث میں تبدیل کرتے ہوئے
 "ب" میں خالی جگہ پر کریں۔

ب	أ
لَا تَذْهَبْنَ إِلَى السُّوقِ -	لَا تَذْهَبْنَ إِلَى السُّوقِ -
لَا تَجْلِسُونَ عَلَى الْحَقَائِبِ -	ب: لَا تَجْلِسِينَ عَلَى الْحَقَائِبِ -
لَا تَكْتُبُونَ عَلَى الْحَائِطِ -	ج: لَا تَكْتُبِي عَلَى الْحَائِطِ -
لَا تَخْرِجُونَ مِنَ الْفَصْلِ -	د: لَا تَخْرِجِي مِنَ الْفَصْلِ -
لَا تَشْهَرُونَ السَّائِلَ -	ه: لَا تَشْهَرِي السَّائِلَ -
لَا تَكْرُمُونَ الْفَاسِقَ -	و: لَا تَكْرُمِي الْفَاسِقَ -



(۷) اُكْتُبْ بِحِطِّ جَمِيلٍ :-

حیدرآباد اور سکھر میں ہماری مطبوعات ملنے کا پتہ؟

اسٹاکسٹ

عجائب اسٹورز (رجسٹرڈ)

تاجران کتب - پبلشرز - بکسیلز

پنڈ آفس فریٹ روڈ سکھر ۲۱۸۸

برایچ فوجداری روڈ حیدرآباد ۲۵۷۴۲

کراچی میں ہماری مطبوعات

مندرجہ ذیل دکانوں پر دستیاب ہیں

۱:- نیشنل بک سیلرز اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۴۴۱۰

۲:- عجائب اسٹورز - اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۳۹۱۹

۳:- طاہر سنز - اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۴۴۶۶

۴:- گاباسنز - اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۶۰۶۰

۵:- یونائیٹڈ بک سیلرز اینڈ اسٹیشنرز

اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۲۶۴۲

۶:- فریدی بک سینٹر اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۳۰۶۹

۷:- میان سنز - اردو بازار کراچی

نیرنگ پیشرز - کراچی

مکمل اور معیاری

شرح

پانچویں

آٹھویں جماعت کے لیے

نیرنگ پبلشرز کراچی

مکمل اور معیاری

شرح

پانچویں

آٹھویں جماعت کے لیے

نیرنگ پبلشرز کراچی

شرح دین 54

لُعَاةُ الْإِسْلَامِ

آٹھویں جماعت کے لئے

ایونگ پبلشرز کراچی